نقوشِ تاریخِ اسلامی

مقدس مقامات کا تصویری البم

سعودی عرب • فلسطین • اردن • شام • مصر • ترکی

مؤلف
مولانا محمد ہاشم عارف مدنی

ایم آئی ایس پبلشرز

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنتساب

میرے پیارے والدین

"محمد عارف مکلاق" اور "بلقیس ثبہ"

کے نام

جن کی تربیت اور دُعاؤں کی بدولت اللہ تعالیٰ نے

اِس کام کی توفیق مرحمت فرمائی۔

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب	**نقوش تاریخ اسلامیہ**
نام مؤلف	مولانا محمد ہاشم عارف نکاتی
اشاعت اول	محرم ۱۴۳۰ھ بمطابق جنوری 2009ء
ٹائٹل اور لے آؤٹ ڈیزائننگ	آصف سعید
مطبع	حسان پرنٹنگ پریس
ناشر	**ایم آئی ایس پبلشرز**

فون: +92-21 4944448, 4931044

تعارف

ایم آئی ایس (Multimedia Innovative Society) پیارے پیارے بچوں کے لیے سبق آموز اور دلچسپ کہانیوں، شگفتہ لطائف، تحقیقی، تاریخی، تصاویر، سائنس فکشن اور ایک نئے انداز میں کارٹون اینی میشن کے علاوہ، خوبصورت قرآن کریم، خوب صورت حمد و نعت اور نظموں پر مشتمل آڈیو کیسٹس اور ویڈیو سی ڈیز تیار کرنے والا ایک منفرد ادارہ ہے۔ نیز اس ادارہ کے تحت تاریخی و اسلامی واقعات، مشہور داستانوں کے جاسوسی ناولز اور دیگر اچھے اچھے موضوعات پر مشتمل کتابیں بھی شائع کی جاتی ہیں۔

ایم آئی ایس کا مقصد پھول جیسے بچوں کو غیر اخلاقی لٹریچر سے بچاتے ہوئے صحت مند تفریح و تربیت فراہم کرنا ہے تاکہ وہ ایک مہذب معاشرہ تشکیل دے سکیں۔

ایم آئی ایس اپنی مصنوعات کی تیاری، معیار اور انہیں مفید تر بنانے کے لیے ایک خطیر سرمایہ خرچ کر رہا ہے۔ جب کہ بطور Trust کام کرتے ہوئے منافع انتہائی کم حاصل کر رہا ہے۔

امید ہے کہ ایم آئی ایس کے اس نیک مشن میں ہمارے معاون بنیں گے۔

فہرست

سعودی عرب

مکہ مکرمہ

[illegible]

متفرق مقامات

[illegible]

مدینہ منورہ

[illegible]

فلسطین

[illegible]

اُردن

[illegible]

شام

[illegible]

مصر

[illegible]

متفرق

[illegible]

عرضِ مؤلف

[illegible] ...... والدین کا اکلوتا ہونے کے ناطے کوئی بات فوراً منظور ہوتی۔ چنانچہ اگست ۱۹۹۶ء میں پہلی بار بفضل اللہ تعالیٰ عمرے کی سعادت نصیب ہوئی اور روئے زمین پر موجود سب سے مقدس مقامات "حرمین شریفین" یعنی بیت اللہ شریف اور مسجد نبوی علی صاحبہا التحیۃ والسلام کی زیارت نصیب ہوئی۔ بہت سے مقامات ایسے تھے جن کے بارے میں پہلے سے کچھ علم نہ تھا۔ اگلے سال اللہ نے دوبارہ قبول فرمایا، حج کی سعادت نصیب ہوئی۔ اس وقت کیمرہ بھی ساتھ تھا چنانچہ اکثر مقامات کی تصاویر محفوظ کیں۔ مدینہ منورہ میں جن صاحب نے زیارات کروائیں وہ بہت سے تاریخی مقامات سے آگاہ تھے جن کا اکثر حضرات کو علم نہیں ہوتا۔ پھر محترم ابولبابہ صاحب کے سیرت پر مضامین اور تصاویر کو دیکھ کر شوق بڑھتا چلا گیا۔ چنانچہ دیگر مقامات کی تلاش کی جستجو ہوئی تو کتابوں کو جمع کرنا شروع کیا، لائبریریوں کی خاک چھانی اور انٹرنیٹ سے استفادہ کیا۔ غرضیکہ ۱۲ سال کی مسلسل محنت کے بعد اچھا خاصا مواد جمع ہو گیا۔ بعض تصاویر ایسی نادر تھیں کہ جن کی زیارت سے پہلی بار نگاہ فیضیاب ہوئی تھی۔

جب کافی بڑی مقدار میں مقاماتِ مقدسہ کی تصاویر جمع ہو گئیں تو دل میں داعیہ پیدا ہوا کہ ان تمام تصاویر کی اشاعت عام ہونی چاہیے تاکہ تمام لوگ ان سے مستفید ہوں اور یہ موضوع بھی ایسا ہے جس پر چند ہی افراد نے کام کیا ہے۔ لہٰذا اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے "نقوشِ تاریخ اسلامی" نامی یہ البم آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ اس میں سعودی عرب، شام، اردن، مصر، یمن، عراق، ایران وغیرہ کے مقامات شامل ہیں۔ جن جن مقامات کی تصاویر مل سکیں ان کو شامل کیا گیا ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس چھوٹی سی کوشش کو قبول فرمائیں۔ قارئین سے التماس ہے کہ بندہ اپنی کم علمی کا معترف ہے لہٰذا اگر کسی کی غلطی پر مطلع ہوں تو بندہ کو آگاہ فرمائیں۔

والسلام
محمد ہاشم عارف
2 ذی قعدہ 1429ھ

تقریظ

حسن نیت و عمل

"ایک تصویر ایک ہزار الفاظ پر بھاری ہوتی ہے۔" اسے چینی مفکر کنفیوشس کا قول قرار دیا جاتا ہے۔ قول یہ کسی کا ہو لیکن اس کا صحیح استعمال دنیا میں کم ہی ہوا ہے۔ الفاظ ہوں یا تصاویر، متحرک ہوں یا عکس، ہمارے اس ترقی یافتہ دور میں انسانی ذہن پر اثر انداز ہونے والے ان عناصر کو خیر کی دعوت کے لیے کم اور شر کے پھیلانے کے لیے کہیں زیادہ ہی استعمال کیا گیا ہے۔ اس کی وجہ یہ بنی کہ ایک طرف ان محیر العقول ایجادات میں اسلامی ذہن اور مسلمان ہنرمندوں کا حصہ کم رہا، جنھوں نے "ابلاغ" کے عمل کو تیز رفتار ترین اور متحرک اور مؤثر ترین بنا دیا۔ دوسری طرف ان ایجادات کے مثبت اور تعمیری استعمال میں بھی مسلمان پیچھے اور بدی کی قوتیں پیش پیش رہیں۔ لہذا ایک طوفان جو تیزی سے ہر رنگ کی تصاویر کے جلو میں برپا ہے اور تھمنے میں نہیں آ رہا۔ کتب خانے چھان ماریں، بازار کی ہر دکان گھوم جائیں، آپ کو مشکل سے ہی ایک آدھ تصویری کتاب (Pictorial Book) ملے گی جو کسی تعمیری مقصد کے لیے ترتیب دی گئی ہو...... البتہ منفی رخ کی طرف چلے جائیں تو تلاش کی ضرورت نہیں، نظر اٹھاتے ہی دکھائی دیں گے زور و شور کے ساتھ تخریبی کارروائیوں میں ہمہ وقت، ہر جگہ نت نئے انداز میں غلاظت عام کرنے میں مشغول و منہمک دکھائی دیں گے۔

بیروت اور سعودی عرب کے کچھ اہل علم نے اس چیز کا احساس کرتے ہوئے عزم کیا اور ماشاء اللہ تھوڑے ہی عرصے میں جغرافیہ قرآنی، سیرت نبوی، غزوات، مقدس مقامات اور اسلامی تاریخ کے حوالے سے تصویروں، نقشوں اور معلوماتی خاکوں سے مزین بہترین اور معیاری کتابیں وجود میں آ گئیں۔ زیر نظر کتاب ایسی لائق تحسین کاوشوں کی ایک کڑی ہے جس میں نوجوان مصنف نے تین چار سال کی محنت سے اچھا خاصا منتخب مواد جمع کیا ہے تاکہ خاموش تصاویر بولتی داستان بن کر امت مسلمہ کو عظمت رفتہ کی یاد دلائیں اور اسے اپنے تاریخی ورثے سے جوڑے رکھیں۔ بندہ کو اس موضوع سے کسی قدر دلچسپی ہے اس لیے مصنف کی فرمائش پر ان کے تیار کردہ اس مجموعے کو جگہ جگہ سے دیکھا۔ جو سمجھ میں آیا عرض کیا۔ مشورے بھی ہوتے رہے اور غور و فکر بھی۔ یہ کہنے میں باک نہیں کہ ان کی اس محنت میں سلیقہ بھی ہے اور معیار بھی۔ اخلاص نیت بھی ہے اور حسن نیت و عمل بھی۔ امید ہے کہ دعوت دین کو یہ مفید طرز اسلوب کے منفرد انداز اور طباعت کا عمدہ معیار لیے قارئین کے ہاتھ میں اس شکل میں پہنچے گا کہ وہ اس کا مطالعہ کرتے ہوئے تسکین، تسلی اور کسی کو ہدیہ دیتے ہوئے فخر و مسرت محسوس کریں گے۔

شاہ منصور

جمعۃ المبارک، 5 ذی قعدہ 1429ھ

Studio & Publishers

بچوں کے لئے سبق آموز کیسٹ کہانیاں
اور کارٹون اینی میشن پر مشتمل ویڈیو سی ڈیز

MIS™
روشن کریں جہاں کو ہم

www.mis4kids.com

سبق آموز اور دلچسپ کہانیاں، واقعات اور خوبصورت سلسلے

523, C Block, Adamjee Nagar, Old Dhorajee, Karachi. Ph: 021-4944448, 4931044

حج و عمرہ
سیرت النبی
The Hajj And Umra Companion
رفیق حج و عمرہ
روشن ستارے

سعودی عرب

مکہ مکرمہ • متفرق مقامات • مدینہ منورہ

مکہ مکرمہ کا فضائی منظر

اللہ تعالیٰ نے اس پاکیزہ شہر کو اپنے گھر کے لیے منتخب فرمایا، نبی کریم ﷺ کی پیدائش اور بعثت کا شرف عظیم بھی اسی مبارک شہر کو حاصل ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر اس کی زیارت اور حج کی ادائیگی کے لیے اس کے سفر کو فرض قرار دیا۔ جو بھی اس پاک سرزمین میں داخل ہو جائے وہ محفوظ اور مامون ہو جاتا ہے۔ یہی وہ عظمت والا گھر ہے جس کی حرمت کی قسم رب ذوالجلال نے دو مرتبہ کھائی۔ اس کی مسجد حرام میں ایک نماز کا ثواب ایک لاکھ گنا ہے۔ [illegible] واقع ہے جس کی جانب ہر نماز میں رخ کیا جاتا ہے۔ اس مقدس شہر میں ایسے مقامات ہیں جہاں دعائیں قبول ہوتی ہیں، گناہ بخشے جاتے ہیں، خطائیں معاف ہوتی ہیں، مشکلات حل ہوتی ہیں۔ قیامت سے پہلے جب فتنوں کا ظہور ہوگا تو اس شہر کی حفاظت فرشتے کریں گے اور دجال یہاں داخل نہیں ہو سکے گا۔

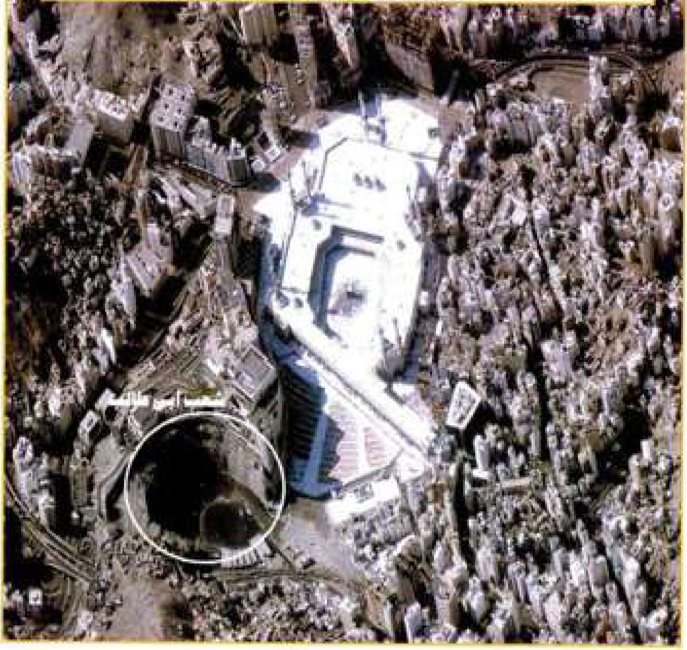

مسجد حرام کا دن اور رات میں دلکش منظر

باب عبدالعزیز کے سامنے نئی تعمیر شدہ عمارت سے لی گئی تصاویر جس میں پوری مسجد حرام نظر آرہی ہے

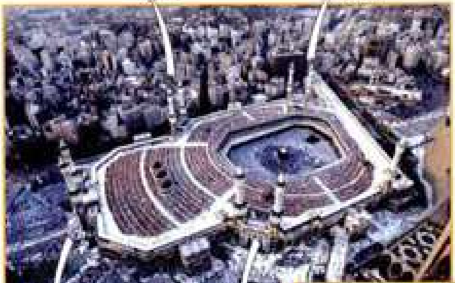
باب عمرہ
باب فتح
باب فہد
باب عبدالعزیز

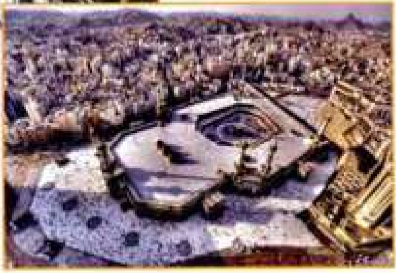

اس دیس میں ہے اللہ کا گھر
وہ پیارے نبی کا پیارا نگر

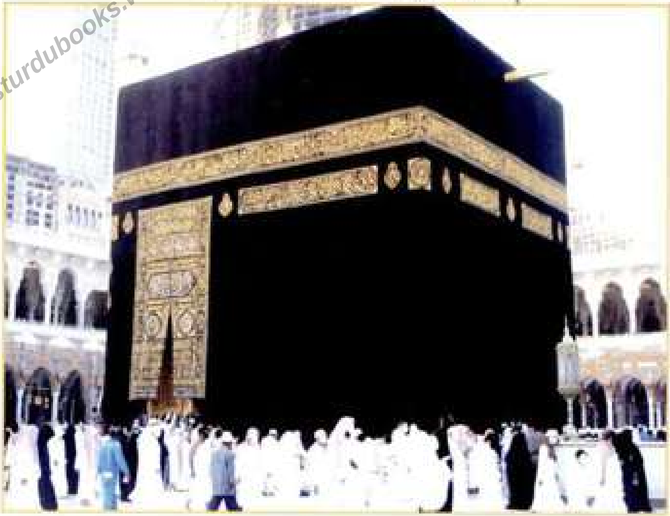

ہر شئی ہے جہاں فردوس نظر
انوار کی بارش آٹھ پہر

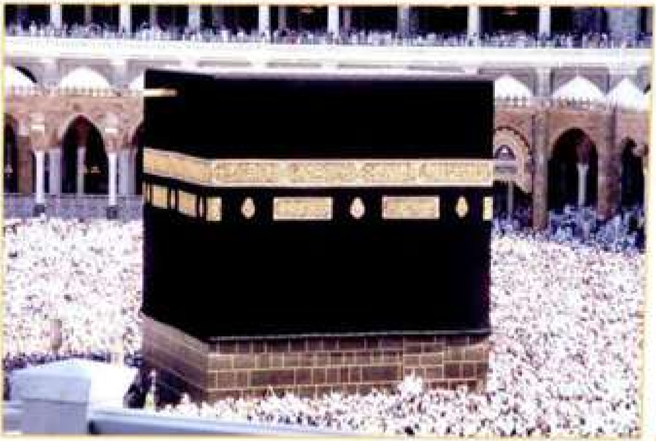

کعبۃ اللہ کی مختلف زاویوں کی تصاویر

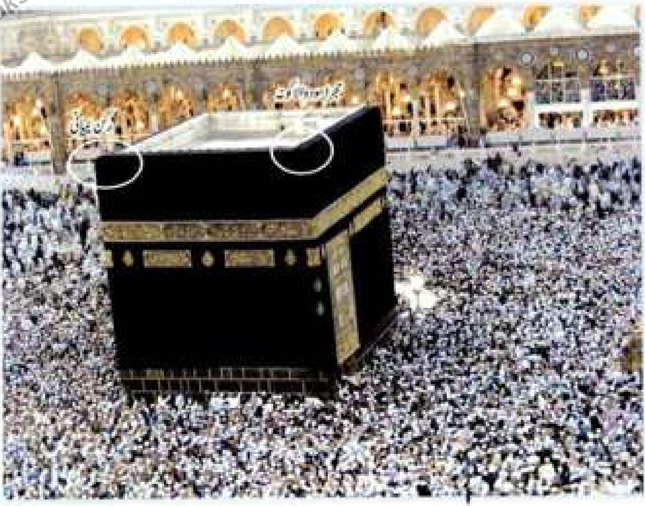
رکن عراقی
رکن شامی

میزاب رحمت

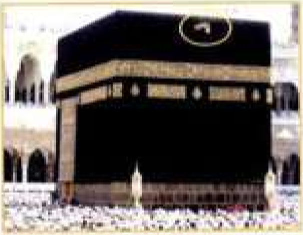

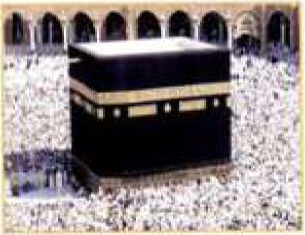

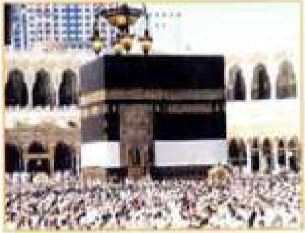

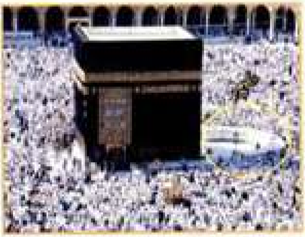

best books.wordpress.com

خدا کا حریم جلال آرہا ہے
نگاہوں میں نور جمال آرہا ہے

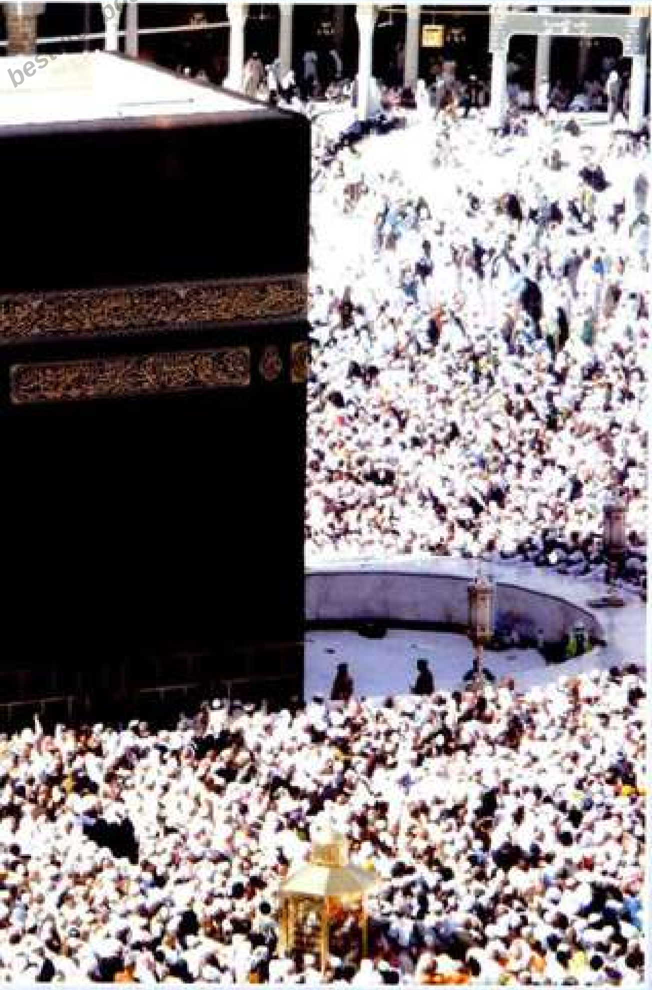

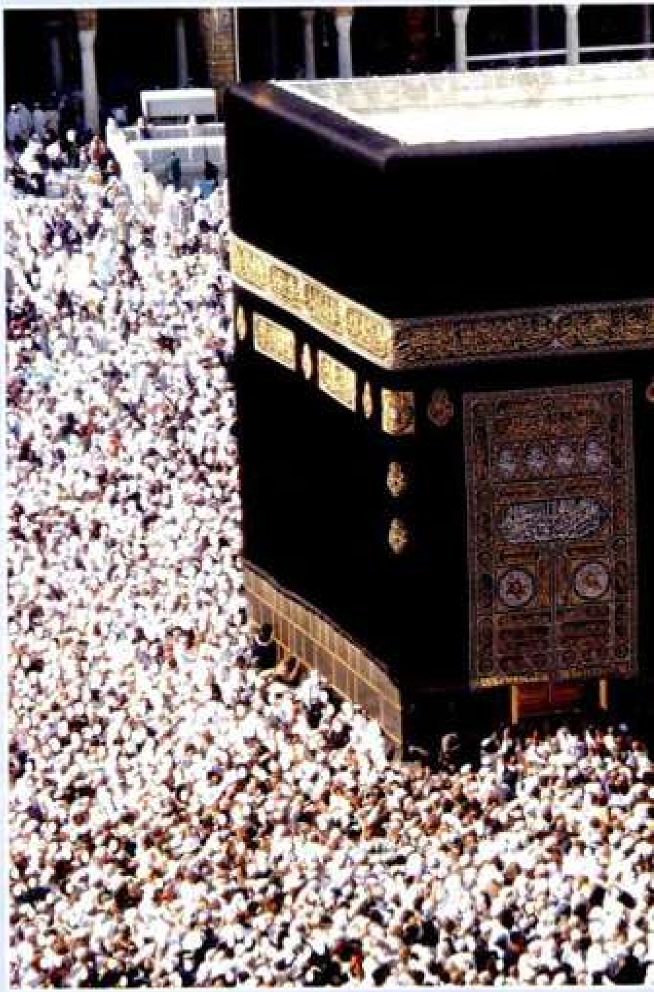

کعبہ شریف کا دروازہ:

سعودی فرمانروا شاہ خالد بن عبد العزیز آل سعود نے کعبہ شریف کے دروازے کی تجدید کے دوران اس پر خالص سونے کی تختیاں نصب کروا دیں۔

اس دروازے پر عمدہ قسم کی نقش و نگاری اور چند قرآنی آیات کندہ کی گئی ہیں۔

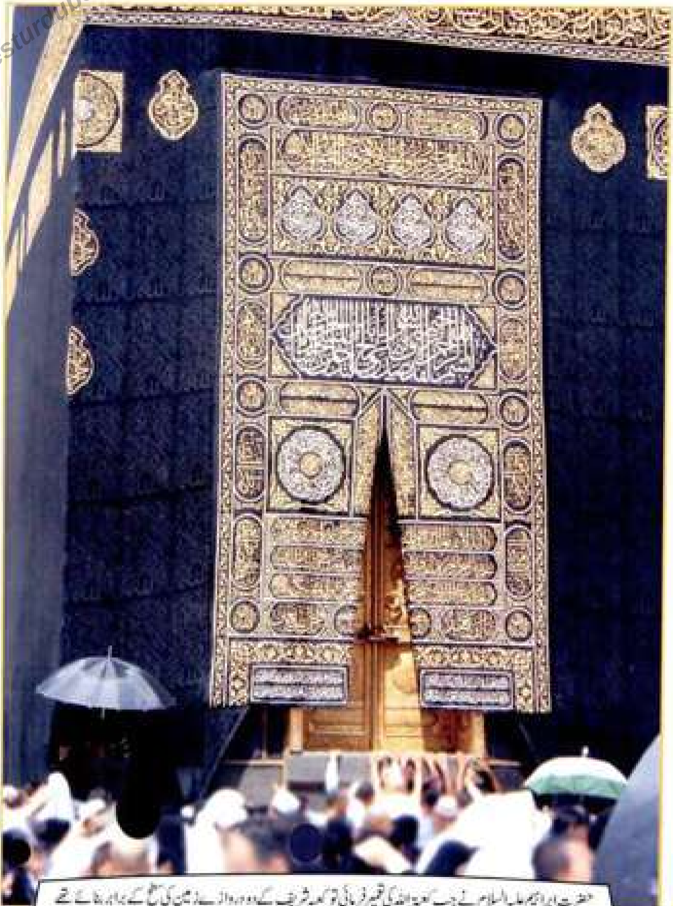

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے جب کعبۃ اللہ کی تعمیر فرمائی تو کعبہ شریف کے دو دروازے زمین کی سطح کے برابر بنائے تھے لیکن ان دروازوں پر پٹ نہیں تھے کہ ان کو بند کیا جا سکے تا کہ لوگ ایک دروازے سے داخل ہوں اور دوسرے سے باہر نکل سکیں قریش نے جب تعمیر کی تو مغربی سمت کا دروازہ بند کر دیا اور مشرقی دروازے کو زمین سے بلند کر کے دو پٹ کا دروازہ لگا دیا

در اقدس پہ حاضر ہوں نگاہوں میں ہے وہ میری
وہ منظر یاد آتا ہے وہ نقشہ یاد آتا ہے

کعبہ شریف کے دروازے کے غلاف کا نمونہ

نظر بجانب حرم بشوق دل چشم نم
کسی کی بارش کرم ہے اور بار بار ہے

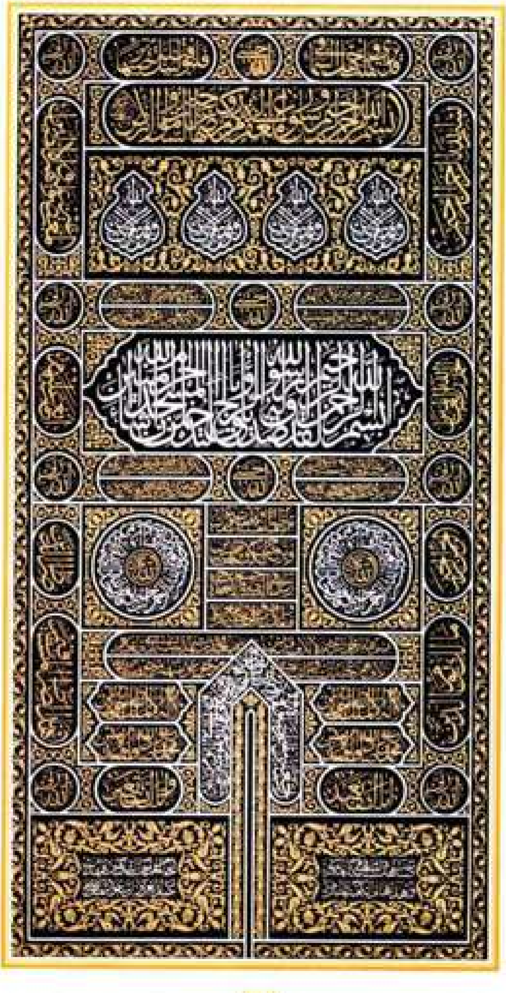

شاذروان

یعنی کعبۃ اللہ کی دیوار کے نچلے حصے میں ابھرا ہوا منڈیر نما حصہ ہے جو مطاف کی زمین سے ملا ہوا ہے۔ مؤرخین کے مطابق حضرت عبداللہ ابن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کی تعمیر کروائی تاکہ بنیادیں پانی سے محفوظ رہ سکیں۔ اس میں پیتل کے کڑے بھی گاڑ دیے گئے ہیں جن سے غلاف کعبہ باندھا جاتا ہے۔

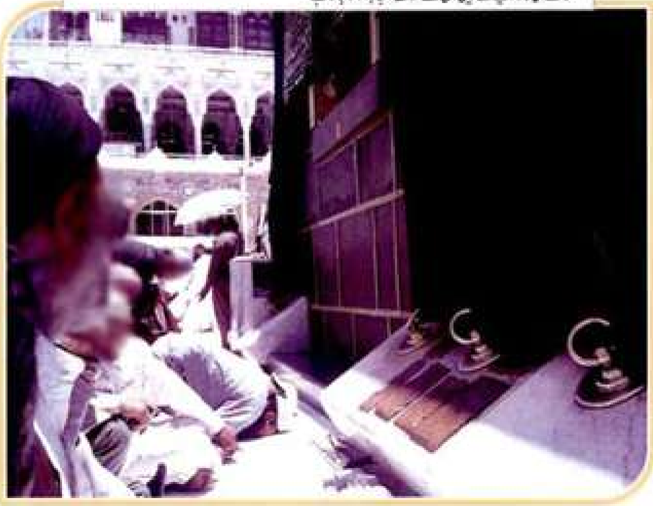

الكعبة المشرفة
(قبلة المسلمين)

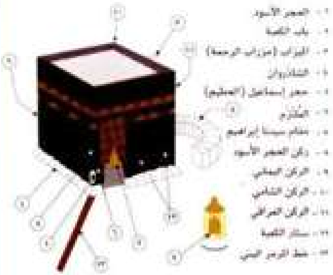
١- الحجر الأسود
٢- باب الكعبة
٣- الميزاب (ميزاب الرحمة)
٤- الشاذروان
٥- حجر إسماعيل (الحطيم)
٦- الملتزم
٧- مقام سيدنا إبراهيم
٨- ركن الحجر الأسود
٩- الركن اليماني
١٠- الركن الشامي
١١- الركن العراقي
١٢- ستار الكعبة
١٣- خط الرخام البني

حطیم

یہ حصہ قریش کی تعمیر سے پہلے کعبہ میں شامل تھا لیکن جب قریش نے تعمیر نو کی تو حلال مال نہ ہونے کی وجہ سے اس کو کعبہ میں داخل نہ کر سکے۔ لہٰذا اس جگہ نماز پڑھنا ایسا ہے گویا خانہ کعبہ کے اندر نماز پڑھی ہو

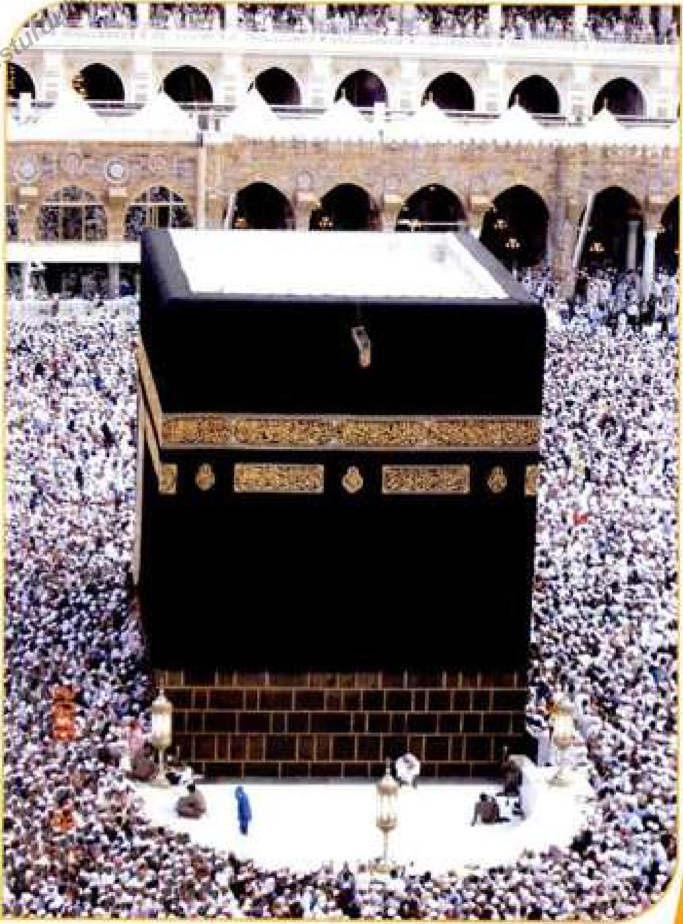

چونکہ یہ جگہ خانہ کعبہ کا حصہ ہے لہٰذا طواف اس کے باہر باہر سے کرنا چاہیے

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں چاہتی تھی کہ بیت اللہ میں داخل ہو کر نماز ادا کروں، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے حجر (حطیم) میں داخل کر دیا اور فرمایا یہاں نماز پڑھ لو، اگر تم خانہ کعبہ میں داخل ہونا چاہتی ہو اس لیے کہ یہ بیت اللہ ہی کا حصہ ہے

دل کھنچ رہا ہے دیکھ کے آغوش شوق سے
اس حطیم پاک میں تربت ہے آجکل

bes oks.wordpress.com

میزاب رحمت (بیت اللہ کا پرنالہ)

کعبہ کی چھت پر لگا ہوا پرنالہ اس کے ذریعے بارش کا پانی یا چھت کی دھلائی کا پانی حطیم کی سمت گرتا ہے۔
سب سے پہلے قریش نے بیت اللہ پر چھت ڈالی اور اس میں پرنالہ نصب کیا

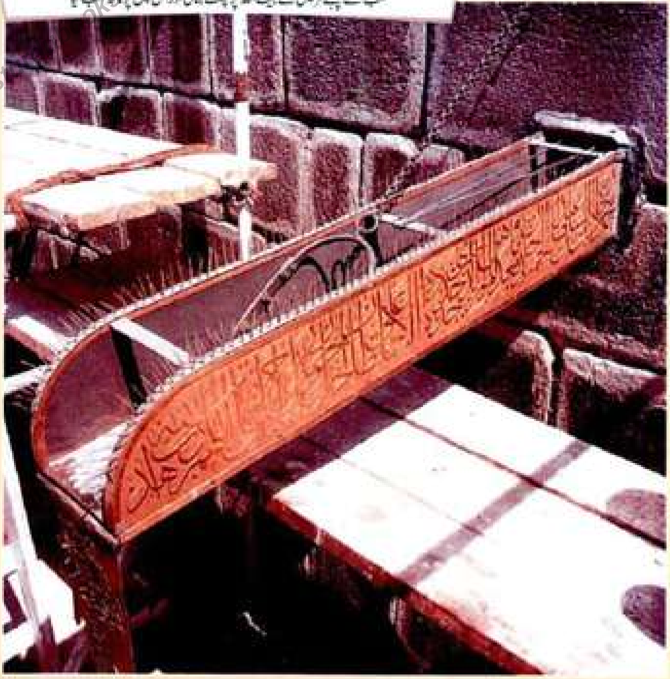

نگاہیں شوق کی پڑنے لگیں میزاب رحمت پہ
بدوش برق اٹھا ابر کرم تابیدہ تابیدہ

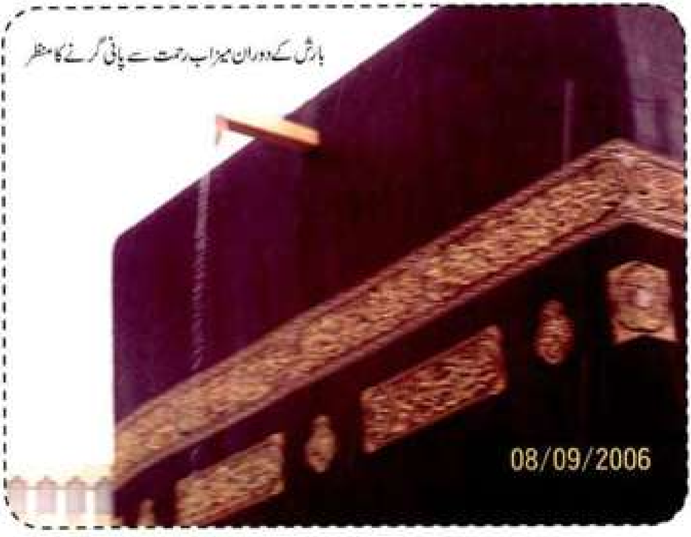

بارش کے دوران میزاب رحمت سے پانی گرنے کا منظر

مقام ابراھیم

وہ پتھر جس پر کھڑے ہو کر حضرت ابراہیم علیہ السلام نے خانہ کعبہ کی تعمیر کی۔
یہ پتھر تعمیر کے دوران ایک لفٹ کا کام دیتا تھا

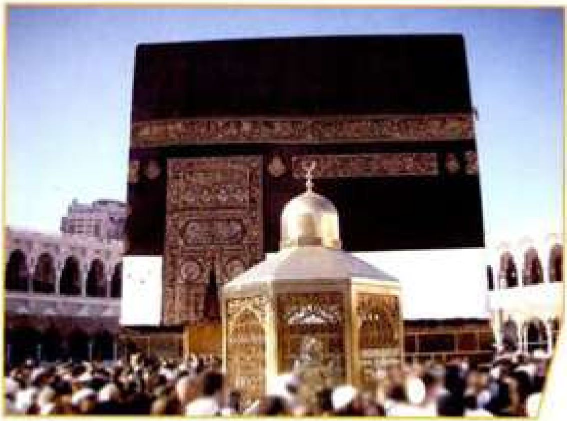

سب سے بڑا شرف اس پتھر کو یہ حاصل ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے مسلمانوں کو حکم دیا ہے کہ اس کے قریب نماز کی جگہ بنا لیں۔ لہٰذا طواف سے فارغ ہونے کے بعد اس مقام ابراہیم کے پیچھے دو رکعت واجب الطواف ادا کیے جاتے ہیں۔

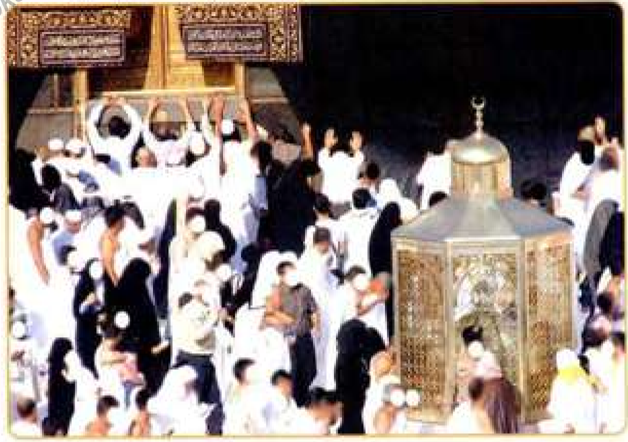

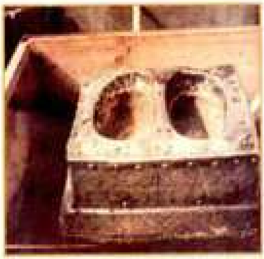

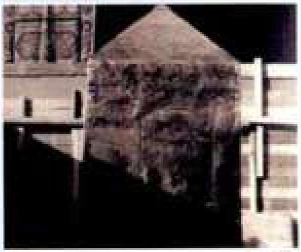

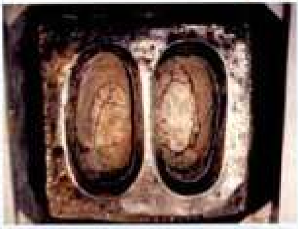

یہ مبارک پتھر جنت سے آیا ہے۔ حدیث مبارکہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حجر اسود اور مقام ابراہیم جنت کے یاقوتوں میں سے دو یاقوت ہیں۔ اگر اللہ نے ان کی چمک اور نورانیت کو ختم نہ کیا ہوتا تو ان کی چمک سے مشرق و مغرب کے درمیان سب کچھ روشن ہو جاتا۔

bestubooks.wordpress.com

حجر اسود کا خوبصورت منظر

چاندی کے اس حلقے میں حجر اسود آٹھ ٹکڑوں کی صورت میں موجود ہے۔ بوسہ انہی ٹکڑوں پر دینے کی کوشش کرنی چاہیے

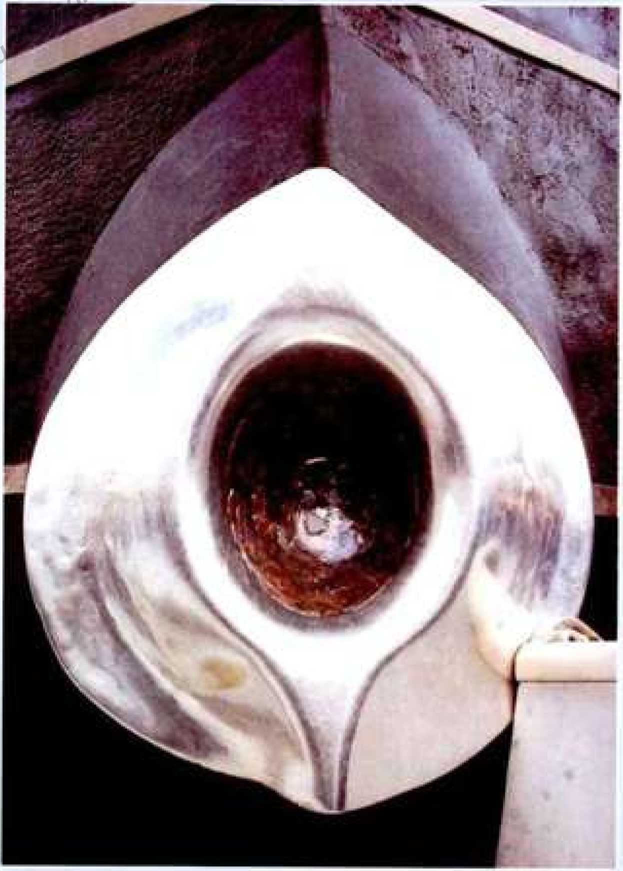

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حجر اسود جنت سے آیا ہوا پتھر ہے۔ یہ دودھ سے زیادہ سفید تھا، بنی آدم کے گناہوں نے اس کو کالا کر دیا
اس پتھر کو جنت سے لا کر حضرت ابراہیم علیہ السلام کو پیش کیا گیا۔ انہوں نے اس کو بیت اللہ کے کونے میں لگا دیا۔ پھر جب قریش نے تعمیر کی
تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دست مبارک سے اس جگہ پر نصب فرمایا۔

روز قیامت یہ پتھر اپنے بوسہ لینے والوں کے حق میں گواہی دے گا۔

بیت اللہ کی چھت کی تصاویر

اس تصویر میں وہ جگہ جہاں بیت اللہ کے اندر سے چھت پر آ سکتے ہیں نظر آ رہی ہے۔ میزاب رحمت کا سوراخ بھی نظر آ رہا ہے

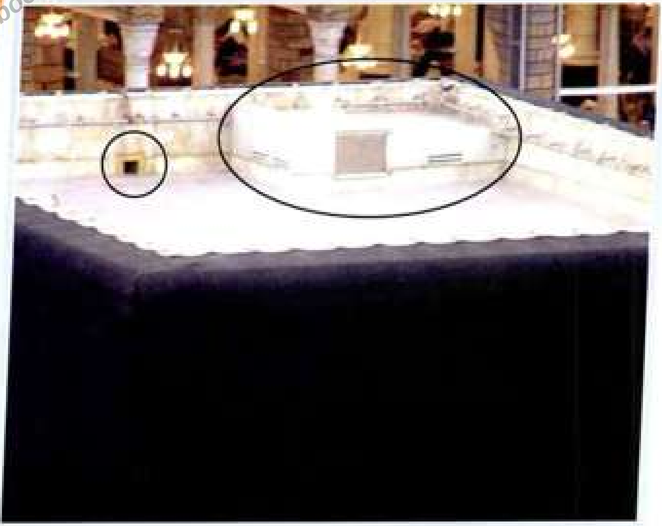

خانہ کعبہ کے غلاف کی تبدیلی کا روح پرور منظر

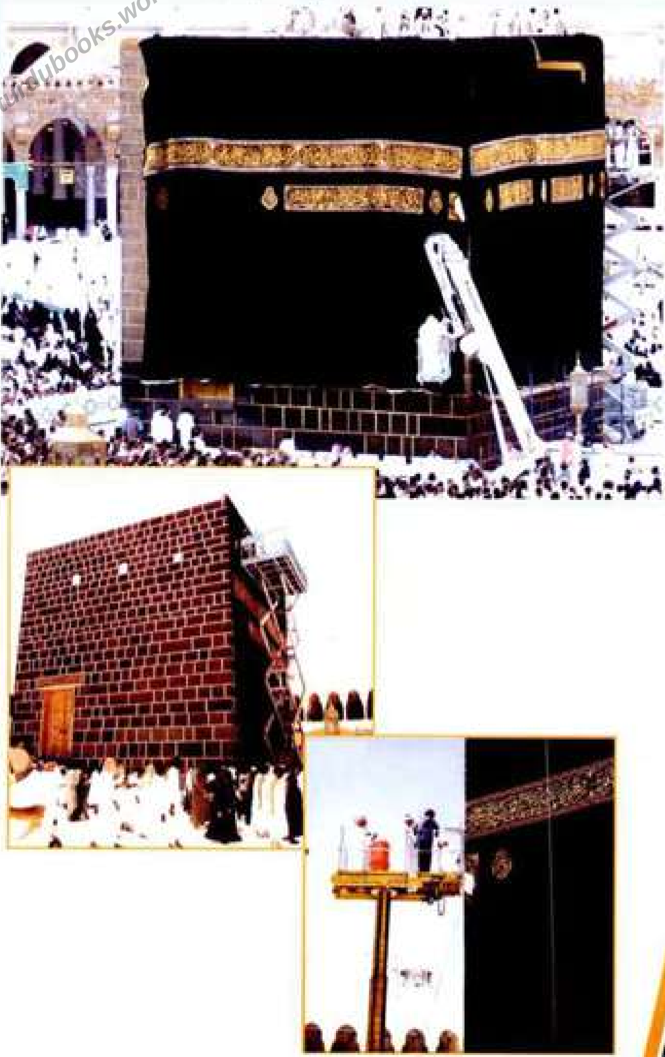

سب سے مقدس جگہ، اللہ تعالیٰ کے عظیم الشان گھر کا اندرونی منظر

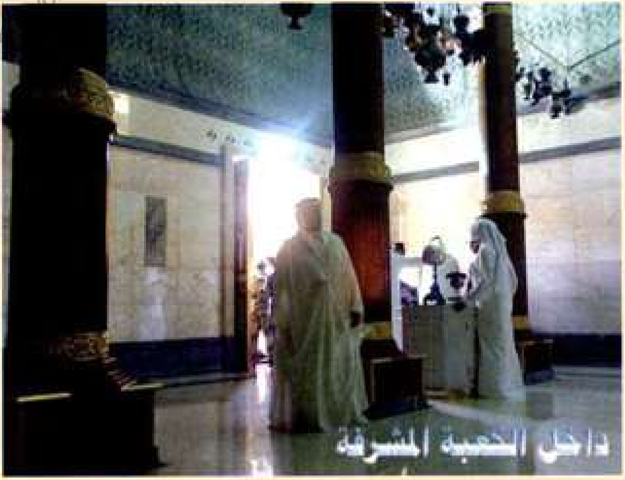

بیت اللہ کی ایک قدیم چابی جو ترکی کے توپ کاپی عجائب گھر میں موجود ہے

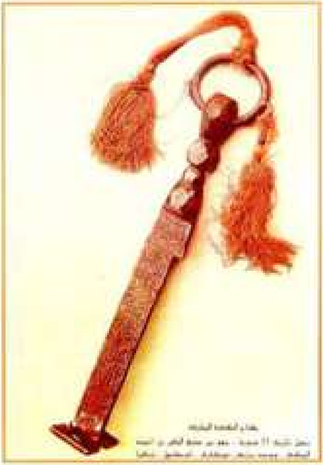

کھلے ہونے کی حالت میں بیت اللہ کا دروازہ

رکن یمانی کی قریب سے تصویر

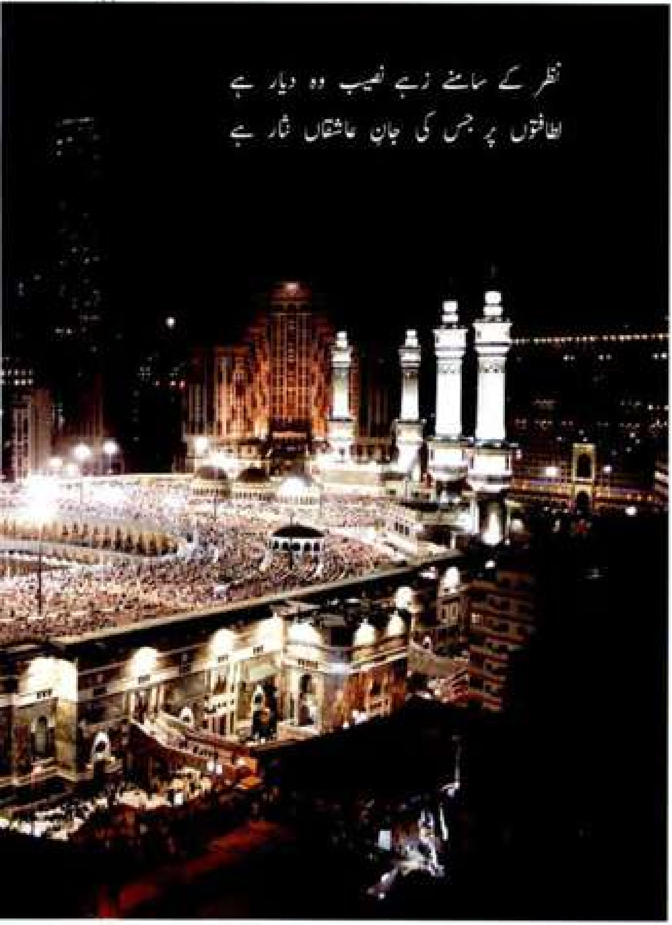

نظر کے سامنے زہے نصیب وہ دیار ہے
لطافتوں پہ جس کی جانِ عاشقاں نثار ہے

بیت اللہ کی عمارت کے کل چار بڑے دروازے ہیں جن پر دو دو مینار بنے ہوئے ہیں:

• باب فہد • باب عمرہ • باب عبدالعزیز • باب فتح جبکہ صفا کے اوپر ایک مینار بنا ہوا ہے

مسجد حرام میں زائرین کی سہولت کے پیش نظر پانچ جگہ برقی زینے (Esclator) لگائے گئے ہیں

مسجد حرام کے تہہ خانے کی سیڑھیاں

تہہ خانہ

اک اشک نے کیا منظر شاداب دکھایا
تاباں ہوا نظروں میں حرم اور زیادہ

مسجد حرام میں نمازیوں کی سہولت کے لیے لگائی گئی گھڑیاں

نچلی منزل پر طواف کرنے والوں کی سہولت کے لیے حجر اسود کی نشاندہی کرنے والا بورڈ
جہاں سے طواف شروع اور ختم کیا جاتا ہے

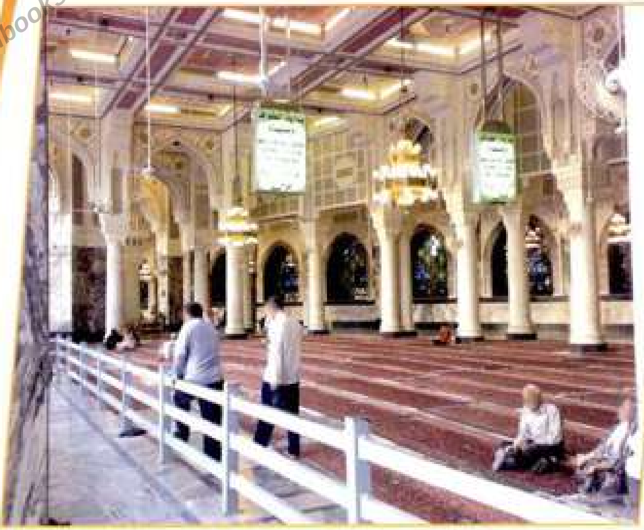

باب عبدالعزیز کا ایک دلفریب منظر
یہ دروازہ پہلی سعودی تعمیر وتوسیع کا بنا ہوا ہے

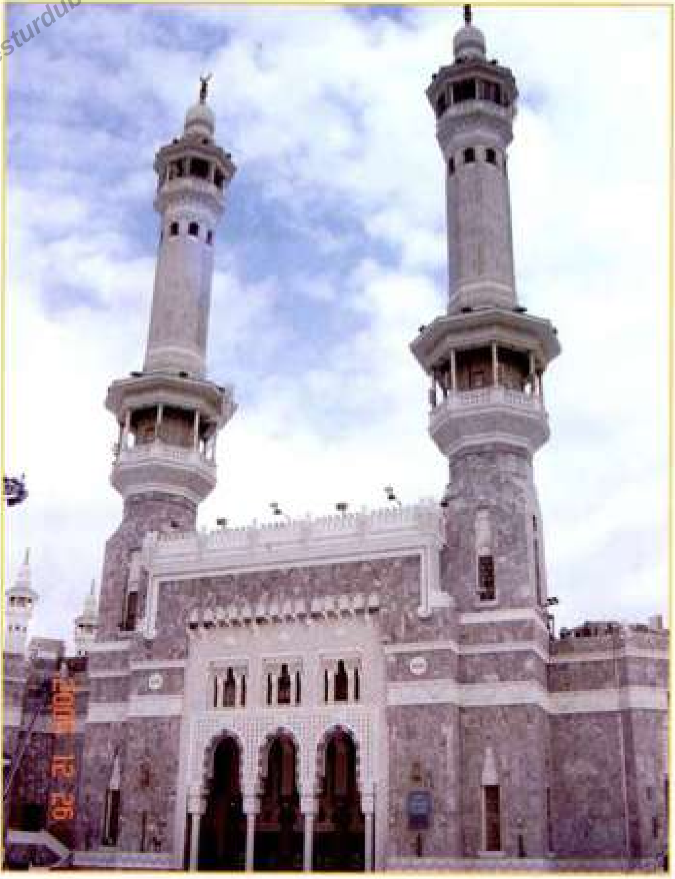

پہنچا جو حرم کی چوکھٹ تک اک ابر کرم نے گھیر لیا
باقی نہ رہا یہ ہوش مجھے ، کیا مانگ لیا کیا بھول گیا

باب عبدالعزیز کے مختلف اوقات کے متفرق زاویوں سے خوبصورت عکس

منارہ ہائے بلند و بالا
حریفِ اوجِ مہ و ثریا

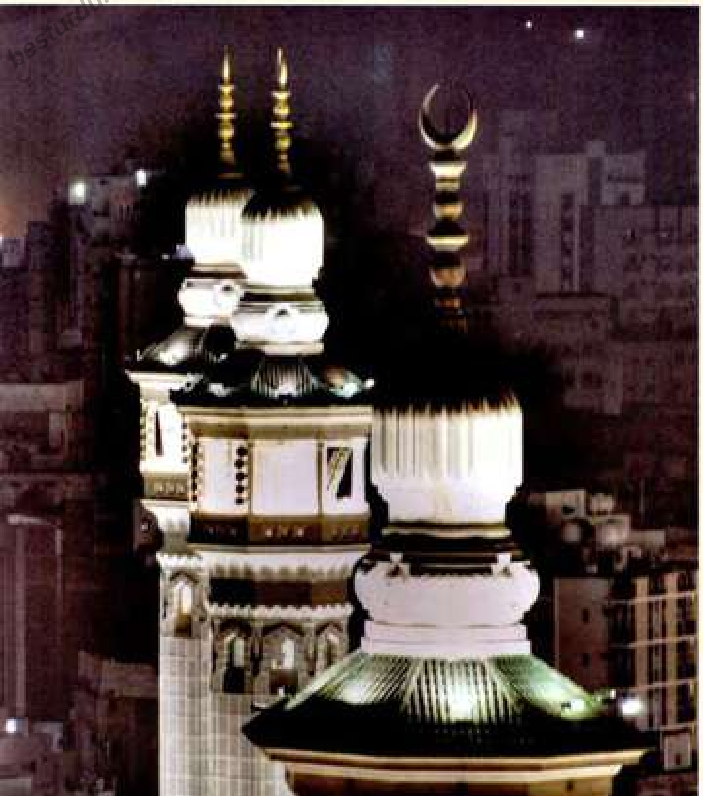

ہاں کیسے ہیں وہ کوچہ و بازار وہ گلیاں کچھ اور گرد شہر پہ انوار کی چادر

([illegible])

باب فہد کے چند مختلف پوز

باب عبدالعزیز

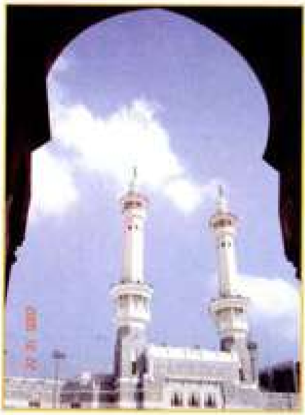

باب عبدالعزیز

باب فہد

دوسری جدید سعودی تعمیر میں قائم شاہ فہد کے نام سے موسوم ایک دروازہ۔ اس دروازے سے داخل ہو کر مسجد الحرام کی عمارت کا وہ حصہ شروع ہوتا ہے جو مکمل مکیف (ایئر کنڈیشنڈ) ہے

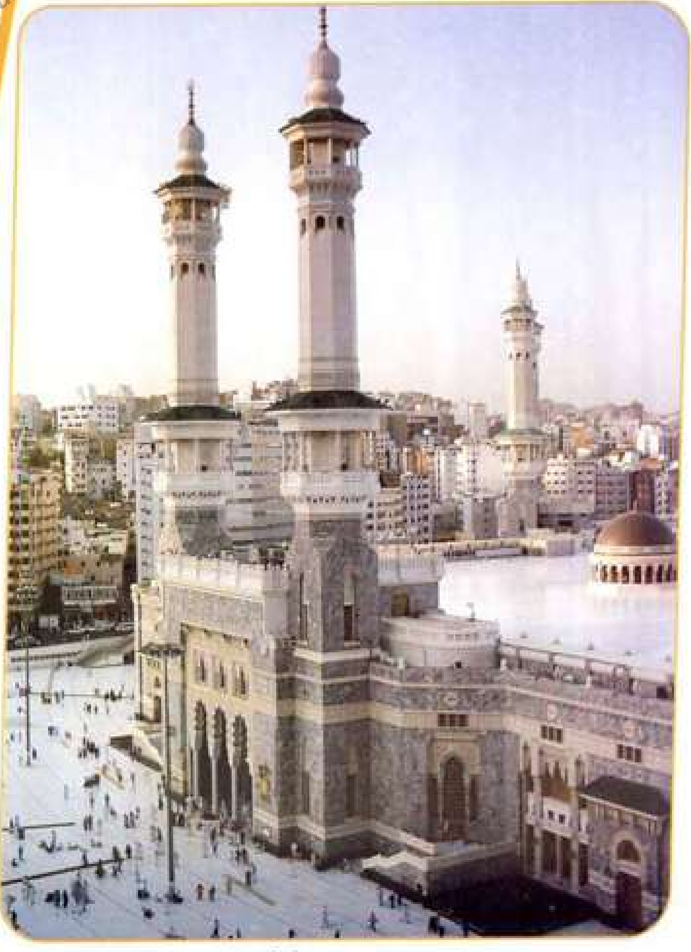

پس منظر میں باب عمرہ کے مینار بھی نظر آ رہے ہیں

باب عمرہ

یہ دروازہ پہلی سعودی تعمیر و توسیع میں بنا ہوا ہے

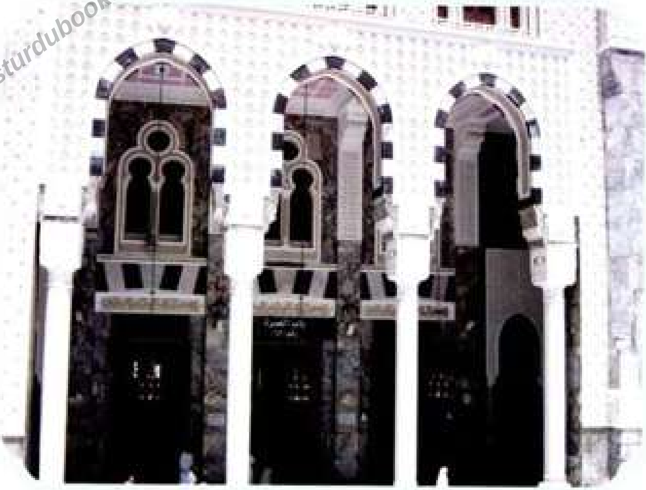

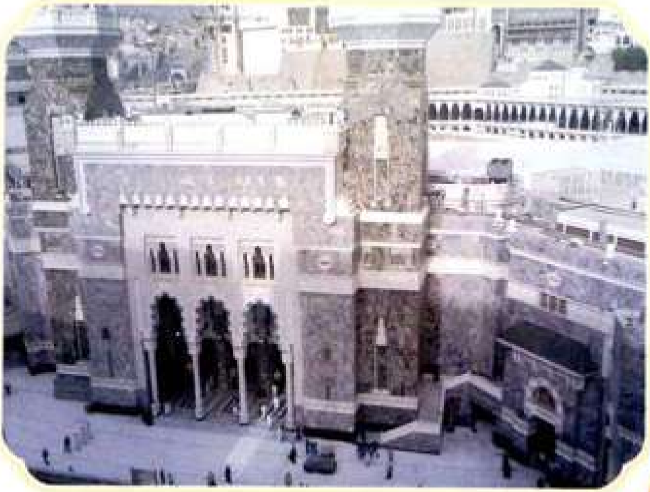

جہاں دیکھتے تھے جدھر دیکھتے تھے
حرم کے منارے نمایاں نمایاں

جبل نور (غار حرا) سے مکہ مکرمہ کا عمومی منظر، دائرے میں مسجد حرام نظر آ رہی ہے

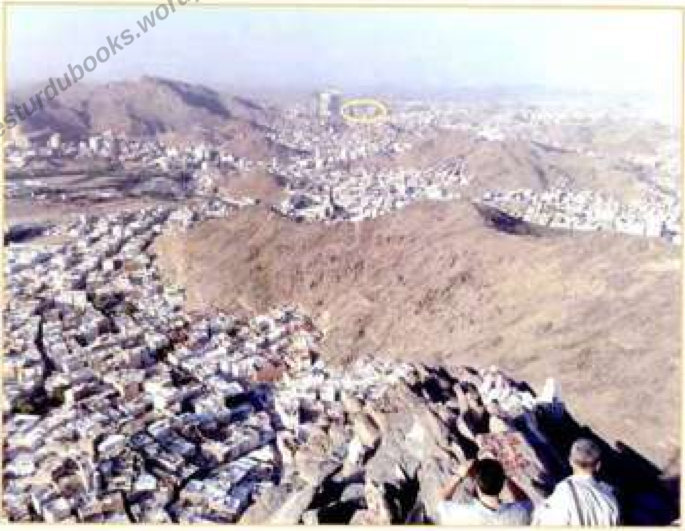

مسجد حرام میں جمعۃ المبارک کا منظر، امام صاحب کے لیے لایا گیا منبر بھی نظر آ رہا ہے

دار الندوہ

اس جگہ کے قریب قریش کا وہ مکان تھا جہاں سرداران قریش جمع ہو کر مسلمانوں کے خلاف مشورے کرتے تھے اسی جگہ نعوذ باللہ رسول اللہ ﷺ کے قتل کا مشورہ بھی ہوا تھا

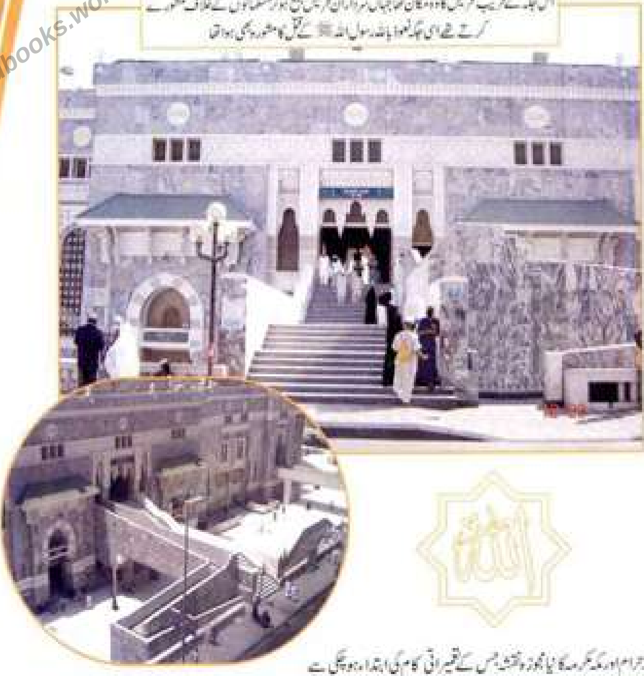

مسجد حرام اور مکہ مکرمہ کا مجوزہ نقشہ جس کے تعمیراتی کام کی ابتداء ہو چکی ہے

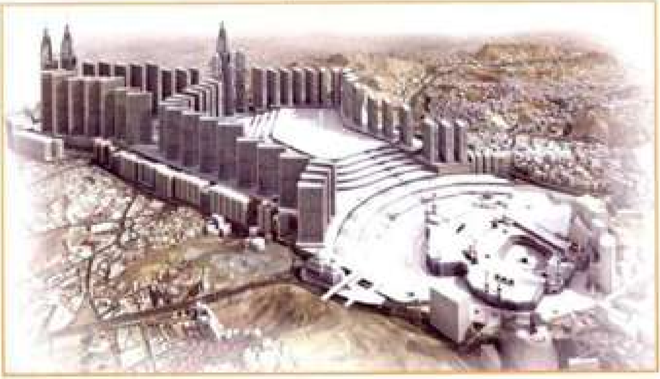

دوسری جدید سعودی تعمیر و توسیع کا منظر جس میں باب فہد کا اضافہ نظر آ رہا ہے

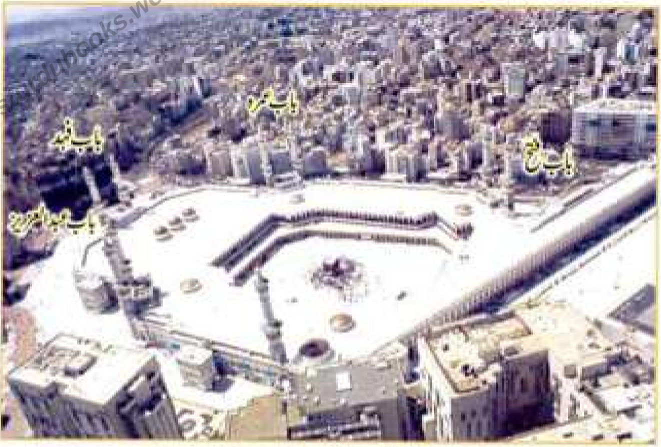
باب عمرہ
باب فہد
باب فتح
باب عبدالعزیز

پہلی سعودی تعمیر و توسیع کی قدیم تصویر

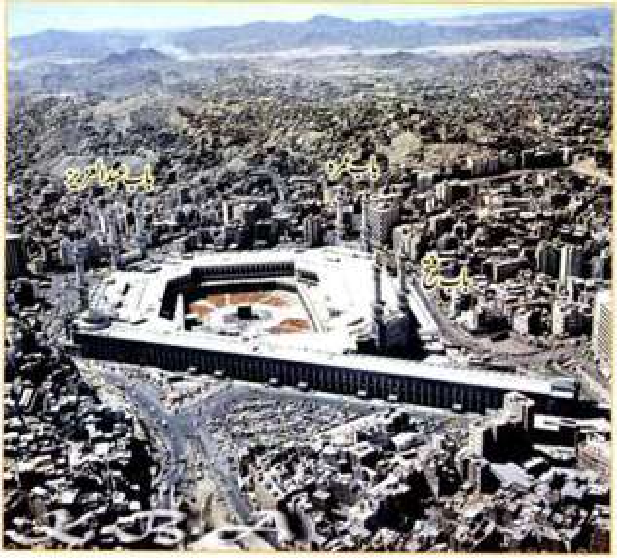
باب عبدالعزیز
باب عمرہ
باب فتح

آبِ زمزم

آبِ زمزم جنت کے چشموں میں سے ایک چشمہ ہے۔ یہ سب سے پیارا انعام ہے جو اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا کے بعد ان کو عطا فرمایا تھا۔ حرم شریف کے احاطہ میں اللہ تعالیٰ کی زندہ و جاوید نشانیوں میں سے ایک ہے۔ یہ ایک ایسا چشمہ ہے جو صدیوں سے ان گنت لوگوں کو سیراب کر رہا ہے۔ یہ زمزم کا پانی ہے جس سے رسول اکرم ﷺ کا قلب اطہر ایک سے زائد مرتبہ دھویا گیا۔ آپ ﷺ نے اس میں اپنا لعاب دہن ڈالا ہے۔ جو بھوک کے لیے کھانا اور بیمار کے لیے شفا اور ہر درد میں مفید ہے۔ جس کام کی نیت سے پیا جائے اللہ تعالیٰ اس کو پورا فرما دیتے ہیں۔ روئے زمین پر سب سے قدیم کنواں ہے۔

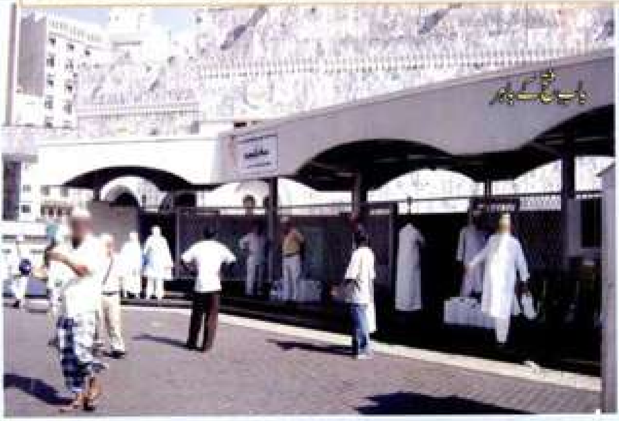

مطاف کی توسیع کے دوران کنویں کا راستہ بند کر دیا گیا ہے۔ اب مقام ابراہیم کے سامنے اور باب حج کے باہر ٹونٹیاں زمزم کے پانی کے لیے لگائی گئی ہیں

مقام ابراہیم کے سامنے

bes ks.wordpress.com

ترکوں کے دور کی تعمیر شدہ حرم کی عمارت اب تک بالکل ٹھیک حالت میں موجود ہے
زیر نظر تصاویر اسی قدیم عمارت کی ہیں جو مطاف کے چاروں طرف ہے

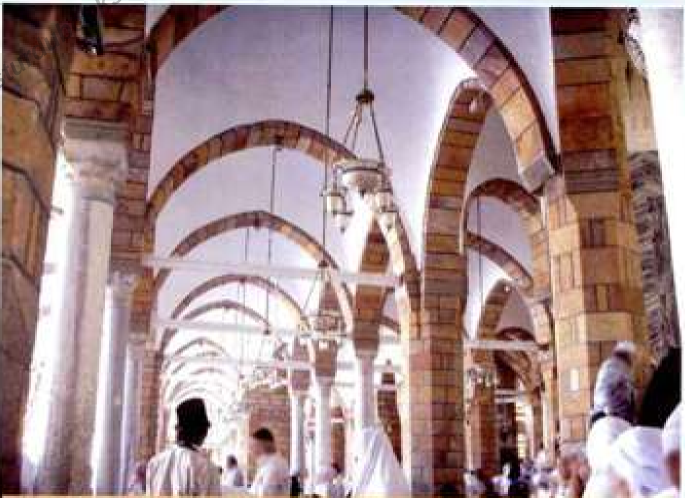

حرم کی عمارت کے ستون جن کو نقش و نگار سے مزین کیا گیا ہے
ان کی تعمیرات کے لیے پوری دنیا سے ماہرین فن کی خدمات حاصل کی گئی تھیں

مسعیٰ (سعی کرنے کی جگہ)

صفا اور مروہ کے درمیان دوڑنے [illegible] سے اس کو سعی کہتے ہیں۔ یہ حضرت ہاجرہ رضی اللہ عنہا کی سنت ہے۔ جب حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کو پیاس لگی تو حضرت ہاجرہ رضی اللہ عنہا پانی کی تلاش میں صفا پہاڑی پر چڑھ گئیں اور ادھر ادھر دیکھا [illegible] جب کوئی نظر نہ آیا تو آپ نیچے اتر کر مروہ کی طرف گئیں [illegible] اسی شش و پنج کے عالم میں سات چکر صفا اور مروہ کے درمیان لگائے۔ اسی دوران آپ کی نظر حضرت اسمٰعیل علیہ السلام پر پڑتی [illegible] سے دوڑ کر گزر گئیں اور حضرت اسمٰعیل علیہ السلام نظر سے اوجھل ہو جاتے تو دوڑ کر گزر گئیں۔ اللہ تعالیٰ کو حضرت ہاجرہ رضی اللہ عنہا کی یہ ادا [illegible] جہاں وہ دوڑ کر گزریں ان کی سنت [illegible] اب اس وادی کی [illegible] دو سبز نشانوں سے متعین کیا گیا ہے جن کے درمیان سعی کے دوران دوڑ کر گزرتے ہیں۔

(تعمیر شدہ مسعیٰ (سعی کی جگہ)

یاد آتی ہیں مجھ کو یہاں ہاجرہؑ ہر قدم ہی یہاں یاد ایام ہے (ولی)

صفا اور مروہ پر قائم خوبصورت گنبدوں کا حسین منظر

پہلی منزل پر مسعیٰ (سعی کرنے کی جگہ) کا منظر

صفا و مروہ

صفا پہاڑی: یہ ایک چھوٹی سی پہاڑی ہے جس سے حج و عمرہ کے اہم رکن سعی کا آغاز کیا جاتا ہے

مروہ: یہ بھی ایک چھوٹی سی پہاڑی ہے۔ اس کے قریب [illegible] ختم ہوتا ہے۔ اس کے پاس [illegible] ہوتی ہے

مروہ

یہ سعی ہاجرہ ہے ، رائیگاں نہ جائے گی
اس آستانے پہ تاریخ سر جھکائے گی
([illegible])

صفا

صفا اور مروہ کی جانب سے حرم مقدس کے مختلف نظارے

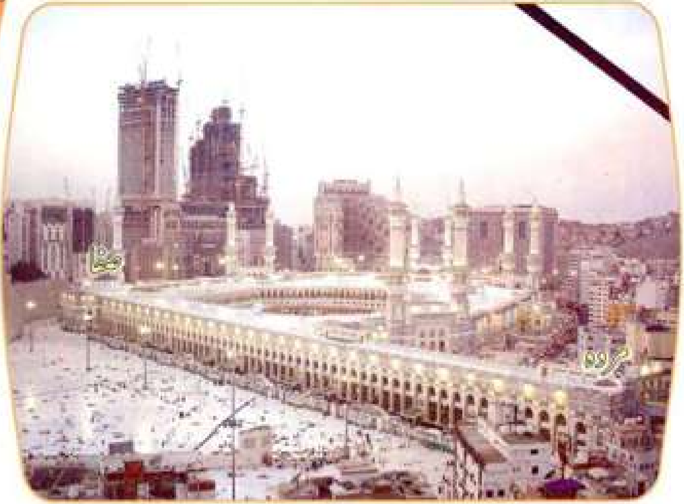

مختلف ادوار کی چند قدیم تصاویر

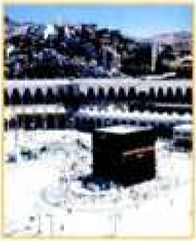

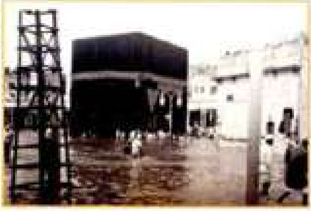

1958 مکہ میں شدید بارش ہوئی اور سیلاب آ گیا۔ پہاڑوں پر سے گرتا پانی بہہ کر حرم کعبہ میں جمع ہو گیا۔ اس کے باوجود اہلِ ایمان طواف کر رہے ہیں۔

خانہ کعبہ کی قدیم تصویر

جس میں زمزم کے کنویں کی طرف جانے والا راستہ نظر آرہا ہے جسے چند سالوں پہلے مطاف کی توسیع کرتے ہوئے بند کر دیا گیا

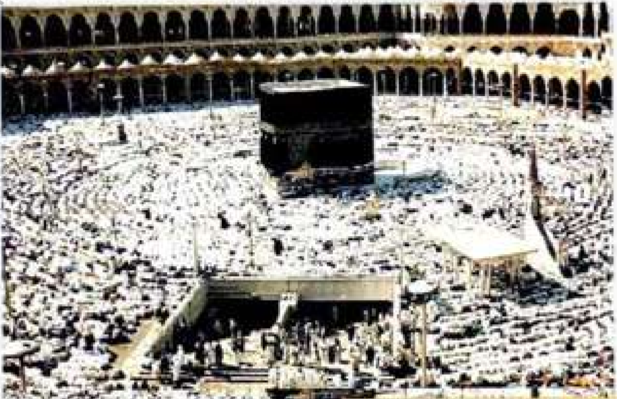

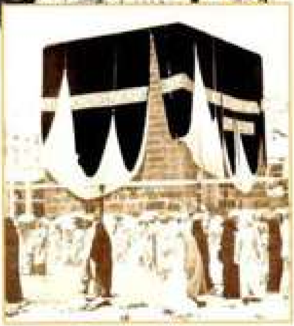

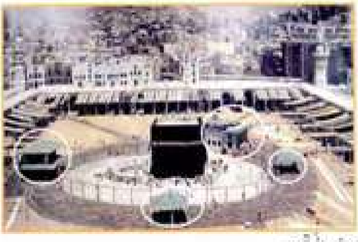

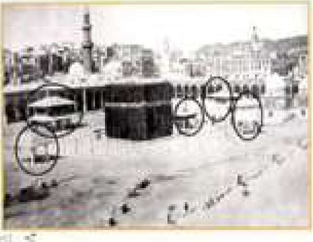

تقریباً ایک صدی پرانی تصویر

جس میں آپ کو چاروں ائمہ کے مصلے بھی نظر آ رہے ہیں۔ اسی طرح وہ عمارت بھی نظر آ رہی ہے جو زمزم کے کنویں کے اوپر بنی ہوئی تھی

مطاف اور مسجد حرام کے دروازوں کی قدیم تصاویر

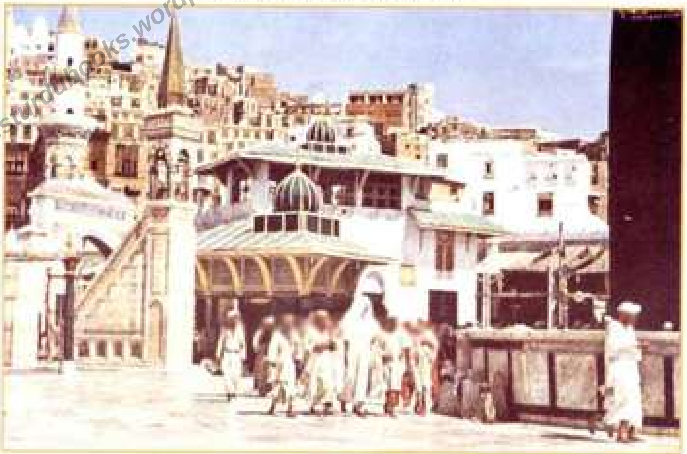

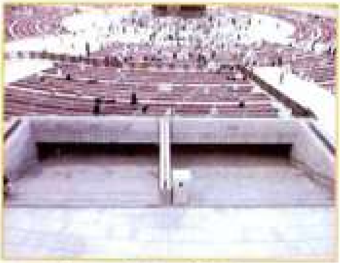

زمزم کے کنویں کی طرف جانے والا راستہ

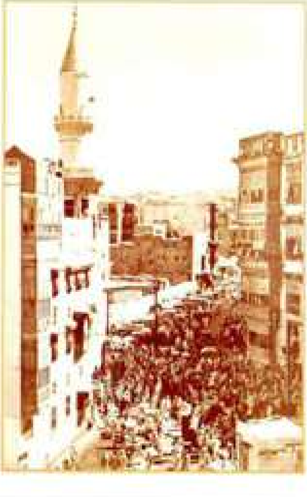

مسجد حرام میں لگے ہوئے مختلف قسم کے فانوس

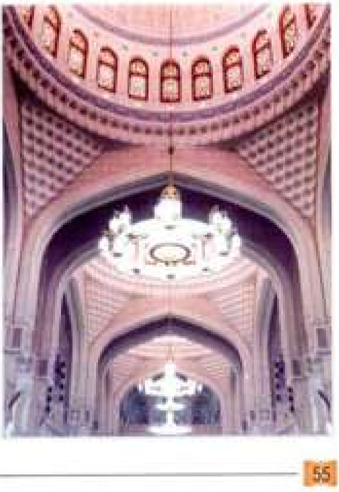

منیٰ

اس کا محل وقوع مکہ اور مزدلفہ کے درمیان ہے۔ یہ مسجد حرام سے ۷ کلو میٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔ جبکہ سرنگ کے راستے سے پیدل صرف ۳ کلو میٹر کا فاصلہ ہے۔ منیٰ میں حجاج کرام ۹، ۱۱، ۱۲ اور بعض لوگ ۱۳ ذی الحجہ کو رات گزارتے ہیں

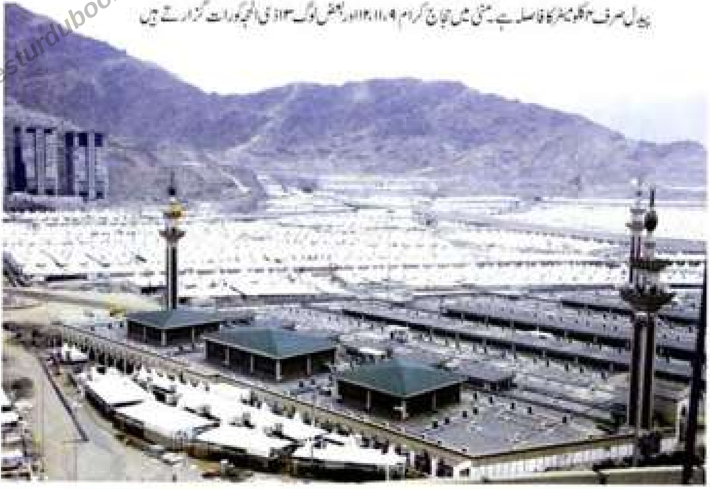

جمرات (شیطان) اصل میں وہ ستون جس پر حاجی کنکریاں مارتے ہیں

جمرات کے پل پر تین ستون بنے ہوئے ہیں: جمرہ صغریٰ (چھوٹا شیطان) جمرہ وسطیٰ (درمیانہ شیطان) جمرہ کبریٰ (بڑا شیطان)

زیر نظر تصاویر میں جمرات پل کے چند مناظر ہیں

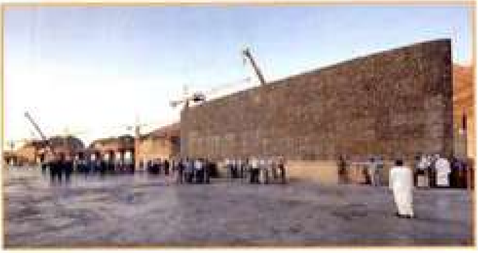

منیٰ کی جدید تعمیرات کا ایک منظر

جمرات (شیطان) کا وہ حصہ جہاں کنکریاں گرتی ہیں

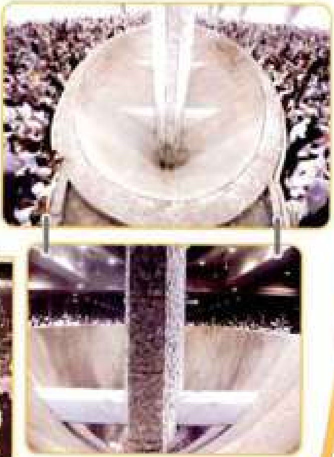

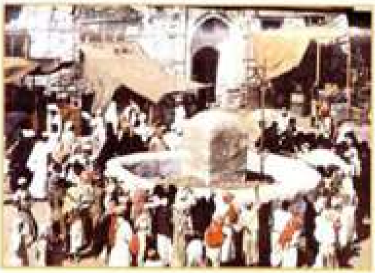

جمرات (شیطان) کی ایک قدیم تصویر

حدودِ منیٰ کی نشاندہی کے لیے اس طرح کے بورڈ مختلف جگہوں پر لگے ہوئے ہیں

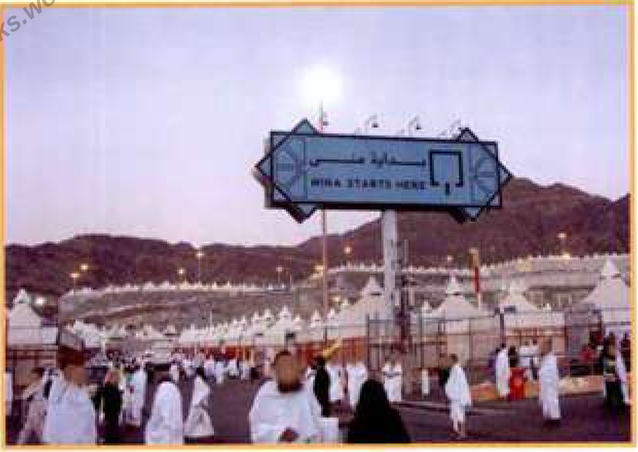

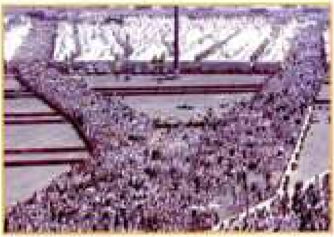

کمال ذوق و شوق سے رواں ہیں اہلِ کارواں
پیادہ چل رہا ہے کوئی اور کوئی سوار ہے

منیٰ کی چاندنی راتیں کبھی نہ بھولیں گی
وہ تا حدِ نگاہ قناتیں کبھی نہ بھولیں گی

منیٰ حدودِ حرم میں ہے۔ یہیں پر حضرت ابراہیم علیہ السلام نے شیطان کو کنکریاں ماریں۔ اسی مقام پر حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کے بدلہ میں جنت سے آیا ہوا دنبہ ذبح کیا گیا۔ حجۃ الوداع کے موقع پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی سنت ابراہیمی ادا کرتے ہوئے انہی تینوں مقامات پر کنکریاں ماریں اور جانور ذبح فرمائے

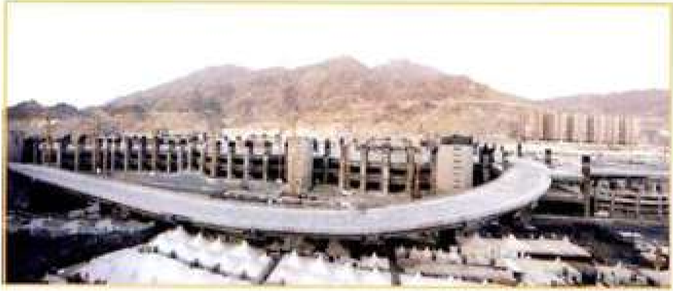

جمرات (شیطان) کا پل

جمرات کے پل پر 2005-06 کے حادثہ کے بعد سعودی حکام کے فوری اقدامات کے بعد نئے کثیر المنزلہ پل کی تعمیر شروع ہو چکی ہے جو کہ اب بالکل آخری مراحل میں ہے

مسرت کے اثر سے مثل صبح طلعہ ہیں خنداں   حرم کے در، منیٰ کی وادیاں، عرفات کے میداں

منیٰ مسجد خیف

وادی منیٰ میں حاجیوں کے خیموں کے درمیان واقع خوبصورت مسجد۔ اس مسجد میں ستر انبیاء کرام علیہم السلام نے نمازیں پڑھیں۔
ایک روایت کے مطابق یہ محترم ہستیاں یہاں مدفون ہیں

مسجد بیعہ

یہ مسجد منیٰ کے اندر عقبہ کی گھاٹی میں واقع ہے اس مقام پر مدینہ سے آنے والے اوس اور خزرج کے لوگوں نے رسول اللہ ﷺ کے دست مبارک پر اسلام قبول کیا، نصرت اور حمایت کی بیعت کی تھی اس تاریخی بیعت کو بیعت عقبہ کہا جاتا ہے جو بعد میں مدنی کامیابیوں کا پیش خیمہ ثابت ہوئی

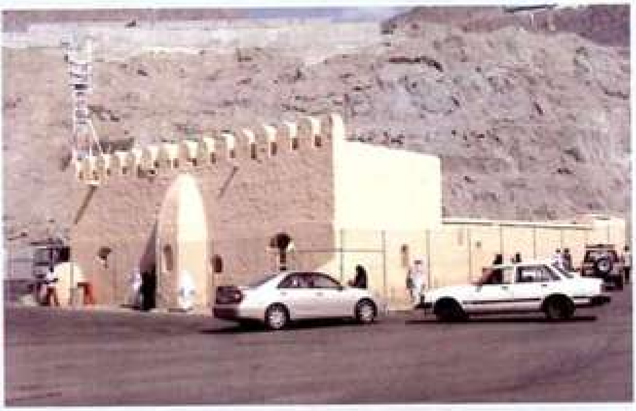

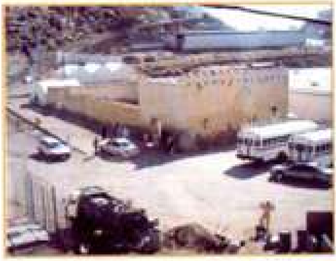

کنکریوں کی قریب سے لی گئی تصویر، پس منظر میں جمرہ بھی نظر آ رہا ہے

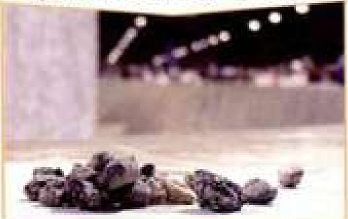

سعودی خلیفہ محترم جناب شاہ عبداللہ صاحب اپنے محل سے منیٰ کے انتظامات کا جائزہ لیتے ہوئے

یہ مسجد میدان عرفات میں واقع ہے۔ مسجد کی مغربی سمت میں ایک چھوٹی پہاڑی ہے جس کا نام نمرہ ہے اسی مناسبت سے اس مسجد کو مسجد نمرہ کہا جاتا ہے۔
عرفات کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نمرہ میں ایک خیمہ میں قیام فرمایا تھا۔ زوال کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ دیا اور نماز کی امامت فرمائی۔
پھر جبل رحمت کے قریب چٹانوں کے پاس تشریف لائے یہاں سورج غروب ہونے تک قبلہ رو ہو کر دعا میں مشغول رہے۔

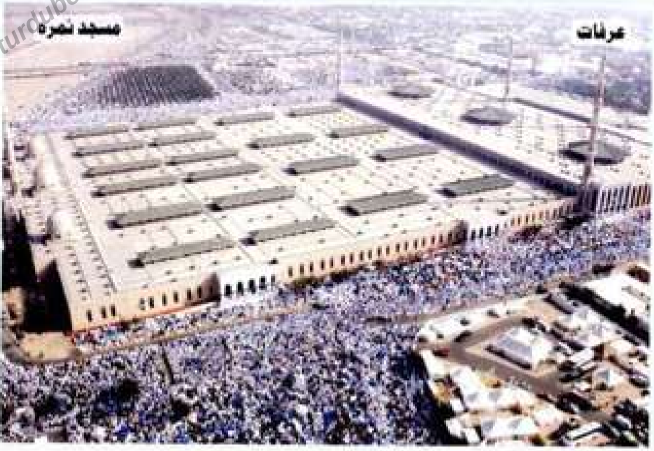

عرفات میں مسجد نمرہ کے چند مختلف زاویوں کی تصاویر

میدان عرفات کی جبل رحمت

جس کے گرد ہر سال لاکھوں توحید و رسالت کے پروانے جمع ہوتے ہیں

اس پہاڑ کے دامن میں رسول اللہ ﷺ نے حالت قیام میں سورج غروب ہونے تک قبلہ رو ہو کر دعائیں کیں۔

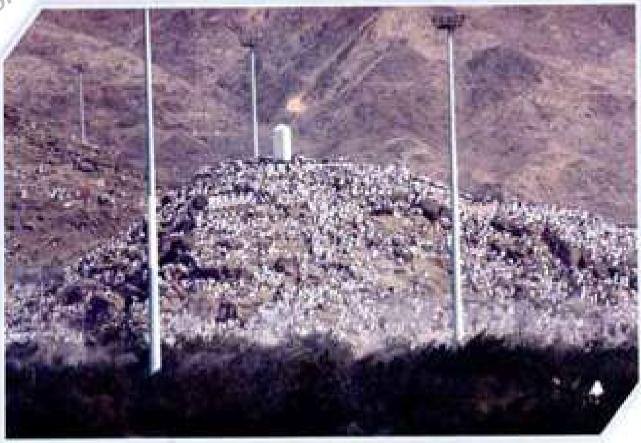

جبل رحمت پر علامت و نشانی کے طور پر بنایا گیا ستون

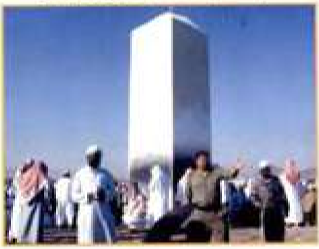

حدود عرفات کی نشاندہی کے لیے اس قسم کے بورڈ مختلف جگہوں پر نصب ہیں

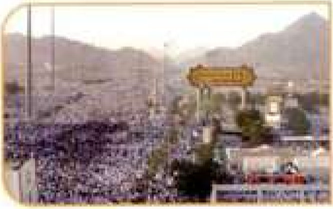

ذرے نمرہ وادی کے تیری جبیں پہ
ہوئے مصطفٰی اشکبار اللہ اللہ

میدان عرفات سے مسجد نمرہ کا منظر

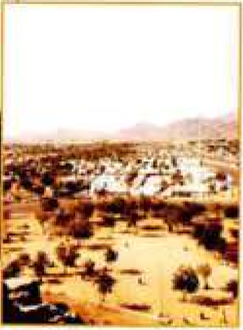

میدان عرفات میں حاجیوں کے ایک خیمے کا منظر

میدان عرفات کا روح پرور منظر
سب مختلف رنگ و نسل اور قوموں سے تعلق رکھنے والے لاکھوں فرزندان توحید
اپنے رب ذوالجلال کے سامنے سرنگوں ہیں

مزدلفہ

یہ مقام عرفات اور منیٰ کے درمیان ہے۔ عرفات سے واپسی پر حجاج کرام یہاں مغرب و عشاء ایک ساتھ ادا کرتے ہیں۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر مزدلفہ میں مغرب و عشاء کی نماز ایک ساتھ ادا فرمائی تھی۔ آپ کا قیام موجودہ مسجد **مسجد مشعر الحرام** کے قبلہ کی سمت تھا

مسجد مشعر الحرام

یہ مسجد مزدلفہ کے وسط میں واقع ہے۔ اس کا کل رقبہ [illegible] مربع میٹر ہے اس میں ۱۲۰۰۰ سے زائد نمازی نماز ادا کر سکتے ہیں۔ اس کا مسجد نمرہ سے فاصلہ پانچ کلو میٹر ہے اور مسجد حرام کا فاصلہ سات کلو میٹر ہے

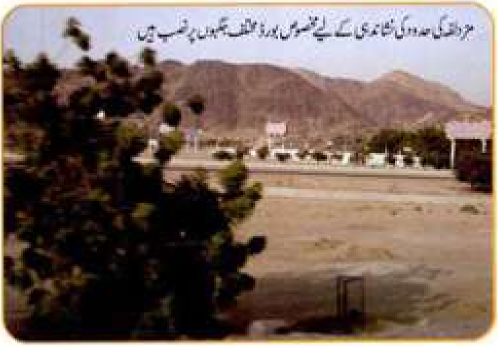

مزدلفہ کی حدود کی نشاندہی کے لیے مخصوص بورڈ مختلف جگہوں پر نصب ہیں

غار حرا

غار حرا جبل نور کی چوٹی پر واقع ہے جو مسجد حرام کے شمال مشرق میں واقع ہے۔
یہ وہ مبارک غار ہے جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی بعثت سے پہلے عبادت کیا کرتے تھے۔

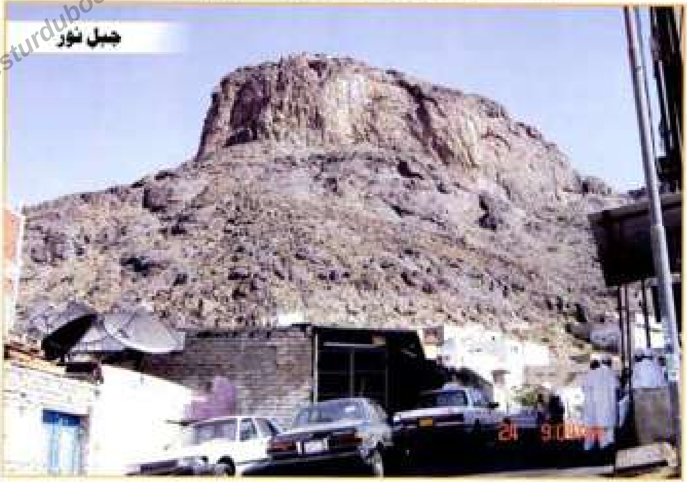

غار حرا کی طرف جانے والا راستہ جو تقریباً ایک گھنٹے کا ہے

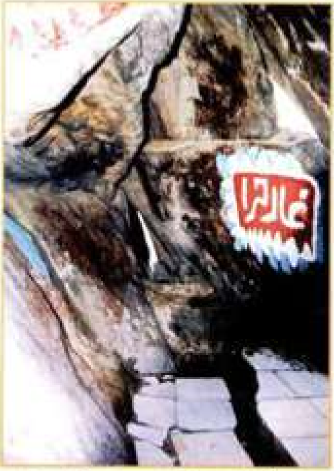

غار حرا کا اندرونی منظر جس میں دو آدمی ایک دوسرے کے پیچھے نماز پڑھ سکتے ہیں

اس غار کی اہمیت کا دوسرا پہلو یہ ہے کہ یہاں حضرت جبرئیل علیہ السلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر پہلی وحی لیکر تشریف لائے اسی پہاڑ پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جبرئیل علیہ السلام کو ان کی اصل شکل میں دیکھا تھا

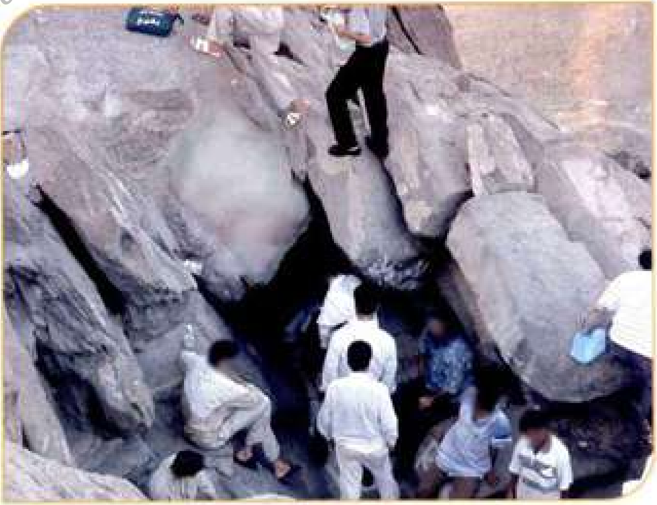

جلوہ گاہِ محمد وہ غارِ حرا
جلوہ زارِ نبوت پہ لاکھوں سلام
جبرئیل امیں مرحبا مرحبا
راز دارِ نبوت پہ لاکھوں سلام

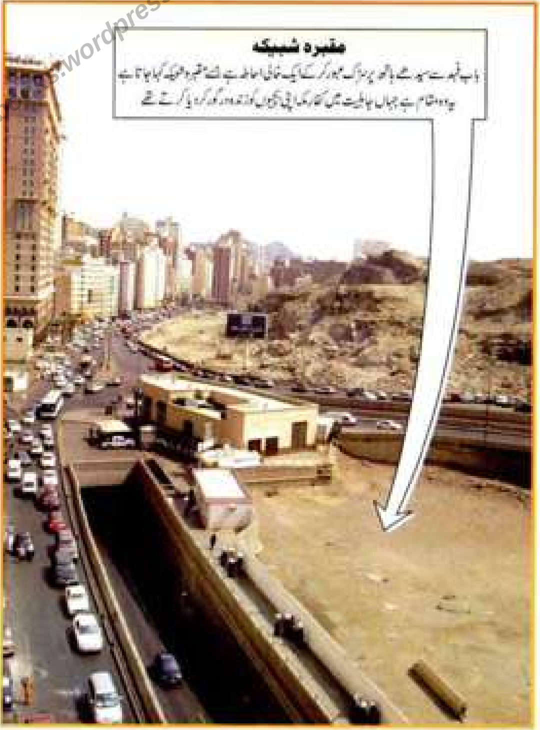

مقبرہ شبیکہ

باب فہد سے مسجد کے بالمقابل سڑک عبور کر کے ایک خالی احاطہ ہے اسے مقبرہ شبیکہ کہا جاتا ہے
یہ وہ مقام ہے جہاں جاہلیت میں کفار مکہ اپنی بچیوں کو زندہ درگور کیا کرتے تھے

ان اللہ مع الصابرین

مقبرة المعلاة

مکہ مکرمہ کے تاریخی مقامات میں سے ایک ہے جو مسجد حرام کی مشرقی جانب حجون کے دامن میں ایک پہاڑی کی گھاٹی میں واقع ہے۔

اسی تاریخی قبرستان میں ام المومنین حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی قبر مبارک ہے۔

بہت سے صحابہ، تابعین اور بزرگان دین کی قبریں بھی ہیں۔

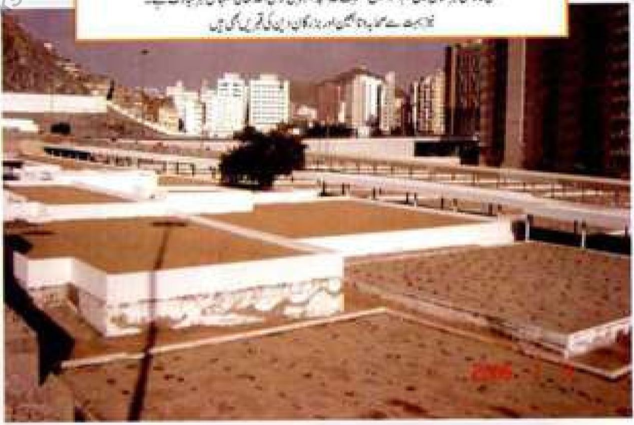

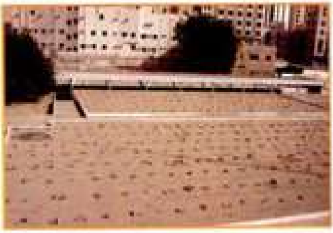

مسجد جن

نصیبین سے آئے ہوئے جنوں نے اس مقام پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے قرآن سنا اور ایمان لے آئے تھے۔ یہ مسجد اسی جگہ تعمیر کی گئی ہے

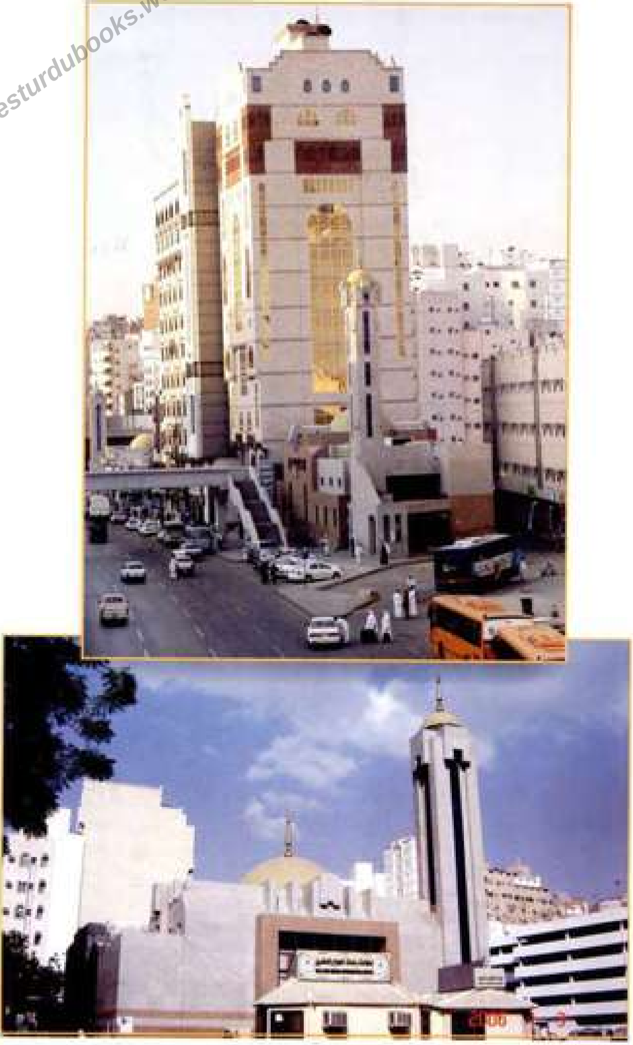

نہر زبیدہ

عباسی خلیفہ ہارون رشید کی اہلیہ محترمہ زبیدہ کی خدمت خلق کا شاہکار

ان دنوں مکہ مکرمہ اور آس پاس کے علاقوں کو پانی کی شدید قلت کا سامنا تھا۔ یہ بات جب محترمہ زبیدہ کے سامنے آئی تو انہوں نے ایک حیرت انگیز فیصلہ کرکے ۳۵ کلو میٹر کے فاصلے پر حنین میں واقع وادی نعمان سے ایک نہر کھدوانا شروع کی جو عرفات اور وادی عرنہ سے گزرتی ہوئی منیٰ کے پہاڑی علاقے سے ہوکر مکہ مکرمہ پہنچی۔ تقریباً بارہ سو سال تک اہل مکہ اور حجاج اس سے سیراب ہوتے رہے۔ مسلم خلفاء و حکمران حسب ضرورت اس کی اصلاح و مرمت کرواتے رہے مگر اب ایک عرصے سے ٹوٹ پھوٹ کر ختم ہو چکی ہے۔ اس کے آثار اب بھی باقی ہیں۔ سن ۲۰۰۰ء میں شاہ عبداللہ بن عبدالعزیز نے ہدایات جاری کیں ہیں کہ اس قدیم نہر کی تجدید و مرمت کر کے اسے قابل استعمال بنا دیا جائے۔

شعب ابی طالب

وہ گھاٹی جہاں قریش کے معاشرتی بائیکاٹ کے بعد مسلمانوں اور رسول اللہ ﷺ کے خاندان نے تین سال بڑی تنگدستی میں گزارے۔ اس کا محل وقوع مروہ کی طرف سے باہر نکلتے ہی دائیں ہاتھ کی جانب ہے

مسجد عائشہ

یہ مسجد حرام سے شمال کی جانب مدینہ روڈ پر ساڑھے سات کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔ حدودِ حرم میں شامل ہے نزدیک حد حرم بھی ہے۔ اس مبارک مسجد کی تعمیر اس جگہ پر ہوئی ہے جہاں ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے سن ۱۰ھ میں حجۃ الوداع کے موقع پر عمرہ کے احرام کی نیت کی۔

چمن کسی کو نہیں تیرے چمن کی طرح ۔ نہ انجمن ہے کوئی تری انجمن کے طرح
([illegible])

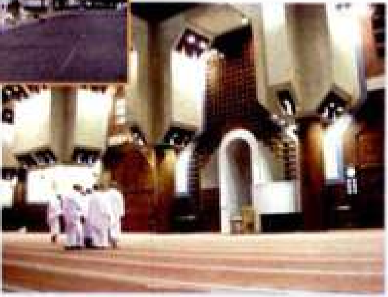

جامع مسجد جعرانہ

غزوہ حنین میں فتح کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ مال غنیمت "جعرانہ" والی مقام میں جمع کر دیا جائے اور خود آپ صلی اللہ علیہ وسلم طائف کی طرف روانہ ہو گئے۔ اس مقام پر یہ مسجد تعمیر کی گئی ہے

مسجد شجرہ (درخت والی مسجد)

یہ مسجد، مسجد جن کے بالمقابل واقع ہے۔ یہ مسجد اس جگہ بنائی گئی ہے جہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے درخت کو بلایا تو درخت چل کر آیا اور جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو واپس جانے کا حکم دیا تو وہ واپس چلا گیا

مکتبہ مکہ مکرمہ

باب اسلام کے سامنے نبی کریم ﷺ کی جائے ولادت جسے آجکل لائبریری بنادیا گیا ہے

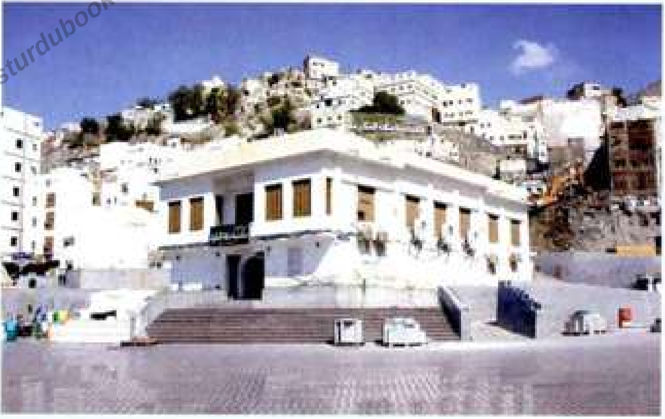

جبل عمر

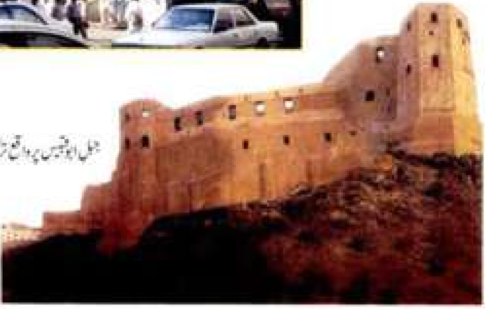

جبل ابو قبیس پر واقع ترکوں کے دور کا تعمیر شدہ قلعہ

مقبرہ حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ربذہ نامی مقام پر حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مقبرہ

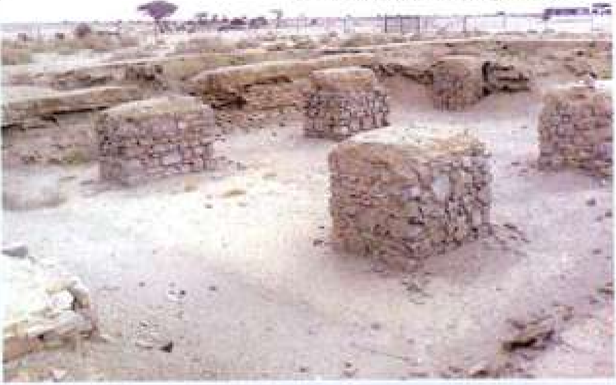

مسجد حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

یہ اس گورستان کا صدر دروازہ ہے جس میں [illegible] کا طائف [illegible] جاتا ہے

مسجد ابن مسعود

حضرت ابن مسعود [illegible] کے نام سے موسوم یہ مسجد طائف میں واقع ہے

طائف میں واقع یہ مسجد جو مفتی اعظم سعودیہ الشیخ محمد بن باز کے نام سے موسوم ہے

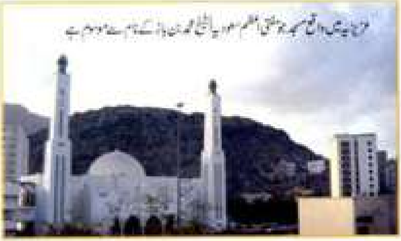

جبل ثور

یہ غار مسجد حرام سے چار کلو میٹر جنوبی سمت میں واقع ہے۔ اس غار کے دو دہانے ہیں۔ ایک مغربی سمت میں ہے جس سے رسول اللہ ﷺ داخل ہوئے تھے۔ اس دہانے سے لیٹ کر ہی اندر جایا جا سکتا ہے۔

5000F.T.
باب غار

کوئی دیکھے رفاقت ابوبکرؓ کی
یارِ غار نبوت پہ لاکھوں سلام
(رضا)

جبل ثور جہاں رسول اللہ ﷺ اور صدیق اکبرؓ نے مدینہ ہجرت کے موقع پر روپوشی اختیار کی تھی

حدود حرم کی نشاندہی کے لیے مختلف مقامات پر لگے ہوئے بورڈ

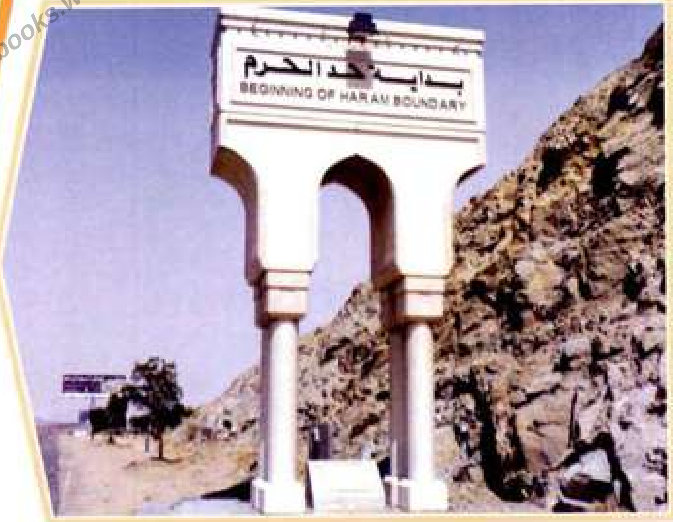
بداية حد الحرم
BEGINNING OF HARAM BOUNDARY

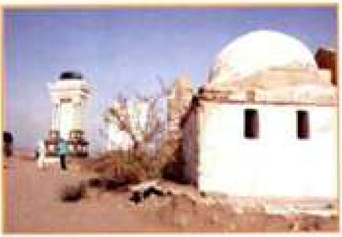

حدیبیہ کے پاس حدود حرم کی نشاندہی کے لیے بنے ہوئے مینار

مسجد عائشہ کے پاس حدود حرم کی نشاندہی کے پرانے مینار

جدہ سے مکہ مکرمہ جاتے ہوئے راستے میں یہ عظیم الشان رحل بنی ہوئی ہے جس پر قرآن مجید کا ماڈل بنا ہوا ہے

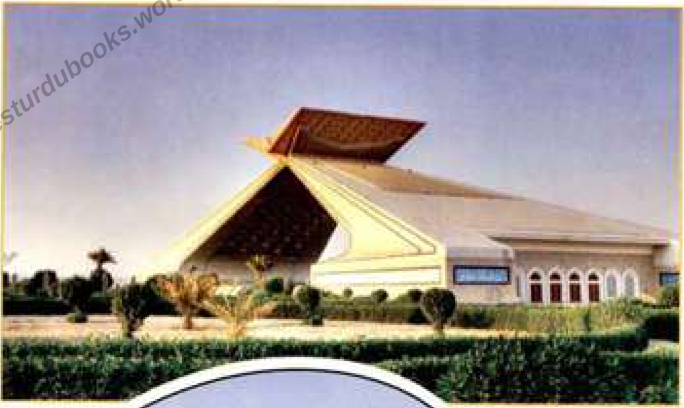

یہ صرف ایک گذرگاہ شاہراہ ہے جو کہ جدہ و حرم کی نشانی

طائف میں واقع مسجد بلال

روایات کے مطابق غزوہ طائف میں محاصرے کے دوران حضرت بلالؓ نے یہاں اذان دی اور نماز باجماعت ادا کی جاتی رہی

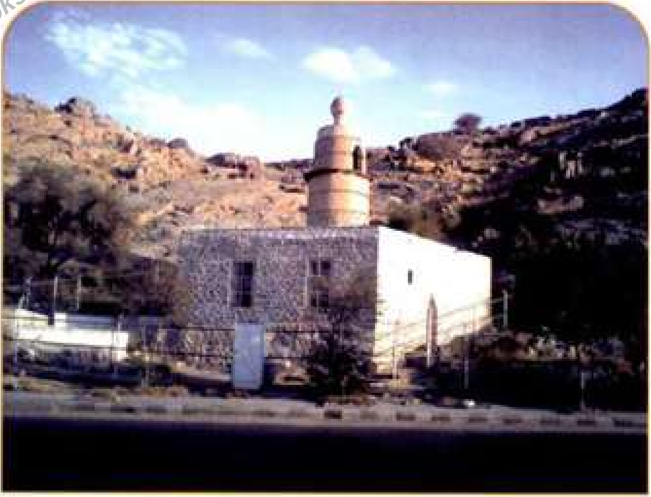

جبل ابوقبیس میں واقع سرنگیں جو پیدل منیٰ جانے والوں کے لیے بنائی گئی ہیں۔ جبل ابوقبیس وہی پہاڑ ہے جو بعض روایات کے مطابق زمین پر سب سے پہلے رکھا گیا تھا۔ اس کا محل وقوع صفا کے پیچھے ہے

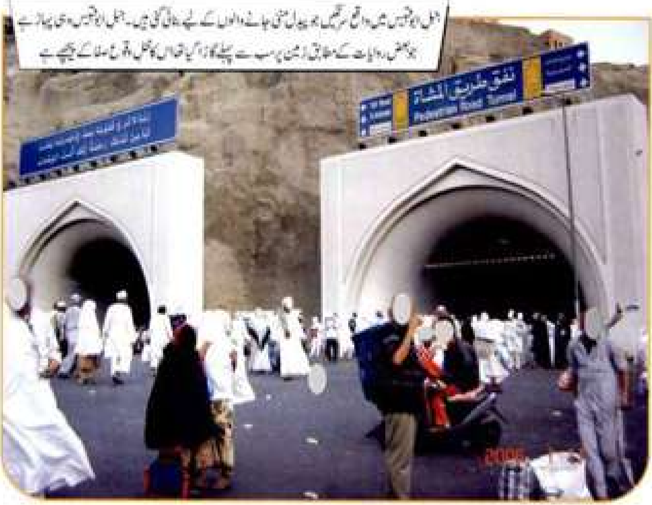
نفق طريق المشاة
Pedestrian Road Tunnel
2006

سعودی حکام کی جانب سے حج تیاریوں کے مناظر

حکومت سعودیہ ہر سال دنیا کو سب سے بڑا اجتماع بڑے ہی اچھے انداز میں منعقد کرتی ہے اور اس کے لیے اپنی پوری استعداد کے مطابق حاجیوں کو سہولیات فراہم کرتی ہے۔ کسی بھی ناگہانی آفت سے نمٹنا اور اس کا فوری تدارک بھی انہی کی امتیازی خصوصیت ہے۔ جس کی ایک مثال منیٰ حادثہ کے بعد سے جدید اور کشادہ الجمرات پل کی تعمیر ہے۔ منیٰ کے خیموں میں آگ لگنے کے واقعے کے بعد فائر پروف خیموں کی فراہمی بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ حاجیوں کی روز افزوں تعداد کے پیش نظر مسجد حرام کی توسیع کے عظیم منصوبے کا بھی افتتاح ہو چکا ہے۔

ذو الحجة

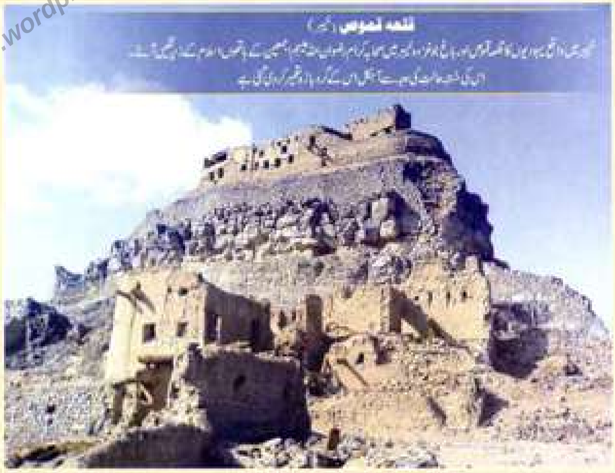

قلعہ قموص (خیبر)

[illegible]

رضی اللہ عنہم

مدائن صالح علیہ السلام

قوم ثمود کے بادشاہ کے محل کا شاندار دروازہ جو بہترین خوبصورت سنگ تراشی کا شاہکار ہے۔
یہ ہزاروں سال پہلے کی تعمیرات ہیں جو عبرت کے لیے اب تک جوں کی توں موجود ہیں۔

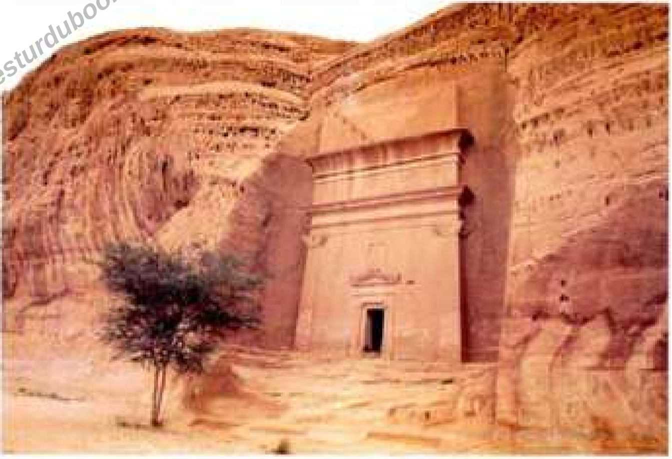

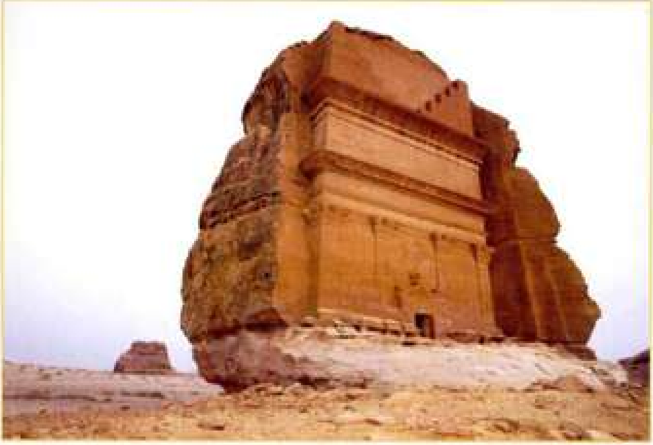

قصر فرید

مدائن صالح میں موجود ایک مشہور عمارت۔ اس پتھریلے شہر میں عجیب و غریب عمارتیں اور سنگ تراشی کے نمونے ہیں۔
ہاتھوں میں اس قدر اعلیٰ ہنر کے باوجود دل میں ایمان نہ ہونے کی وجہ سے اس قوم کو تباہی کا منہ دیکھنا پڑا۔

حضرت صالح علیہ السلام کی قوم سنگ تراشی کے فن میں انتہائی ماہر تھی۔ اس کے تعمیر کردہ پتھروں کے شہر آج بھی موجود ہیں۔
یہ شہر وسیع و عریض رقبے پر پھیلا ہوا ہے۔

قصر دیوان

[illegible] سے تعمیر کیا گیا۔ [illegible]
[illegible]

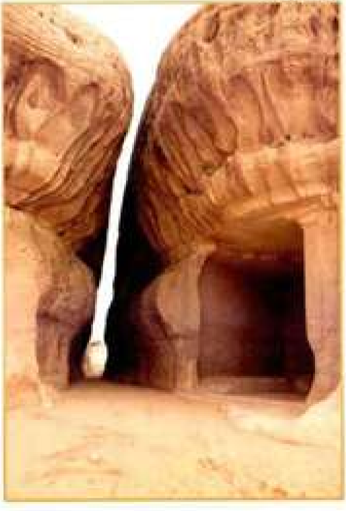

محلات کے اندرونی مناظر

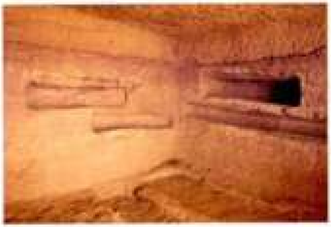

سلسلہ در سلسلہ تعمیر کیے گئے مکانات جو آج بھی فن تعمیر کے شاہکار ہیں

مدائن شعیب علیہ السلام

بحر قلزم کے مشرقی کنارے اور عرب کے شمال مغرب میں مدائن شعیب ایک جگہ آباد تھا جو شام سے
متصل علاقہ تبوک کا آخری حصہ ہے۔ یہاں حضرت شعیب علیہ السلام کی قوم آباد تھی

تبوک

جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تبوک پہنچے تو وہاں چشمے میں موجود پانی کم تھا۔ آپ ﷺ نے اپنے چہرہ مبارک اور ہاتھوں کا دھوون اس چشمے میں ڈالا تو وہ جوش مار کر پھوٹ پڑا اور تیس ہزار کا لشکر اس سے اپنی ضرورت پوری کرتا رہا۔ یہ قلعہ ترکوں نے اس کے گرد بنایا ہے۔ پانی کے ذخیرہ کرنے کے لیے تین حوض تعمیر کیے گئے تھے جو آج تک موجود ہیں۔

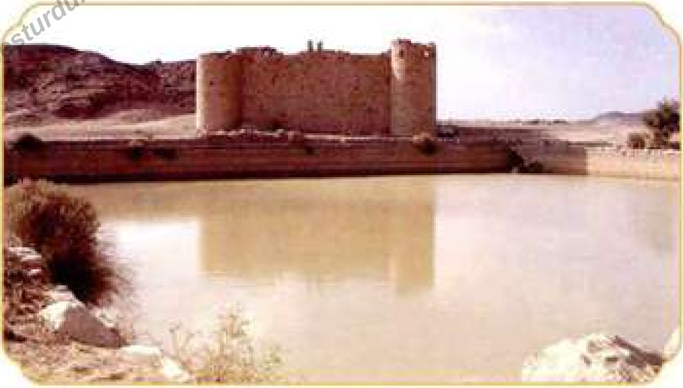

تبوک میں موجود مسجد اور شہر کے ایک حصے کا ایک خوبصورت منظر

درخشندہ ماضی

ایک عرصے سے ایک ایسی کتاب کی ضرورت محسوس کی جا رہی تھی کہ جو موجودہ نسل کو اپنی تاریخ سے روشناس کروائے۔ وہ اپنے درخشندہ ماضی کو اپنی آنکھوں سے ملاحظہ کر سکے۔ [illegible] نے یہ کتاب تیار کر کے نہ صرف یہ کمی پوری کی بلکہ ہر مسلمان کی دلی خواہش پوری کر دی۔

اس کتاب کو دیکھنے سے دیگر باتوں کے علاوہ اس بات کا بھی پتا چلتا ہے کہ جن لوگوں نے اسلام کے لیے قربانیاں دیں ان کی یادگاریں آج بھی مسلمانوں کے لیے مشعلِ راہ ہیں۔ اور جو لوگ طاقت اور بادشاہت کے گھمنڈ میں اللہ کی زمین میں فساد برپا کرتے رہے وہ دورِ حاضر میں عبرت کا نشان ہیں۔

آج بھی مسلمان اگر اسلاف کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لیں اور **حسن نیت، محنت** اور **دعا** کو اپنا شعار بنا لیں تو قوم عالمی سیادت و قیادت کے حقدار بن جائیں گے۔

عبدالرؤف عثمانی
[illegible]
[illegible]

مدینہ منورہ کی تقریباً ایک صدی پرانی تصویر

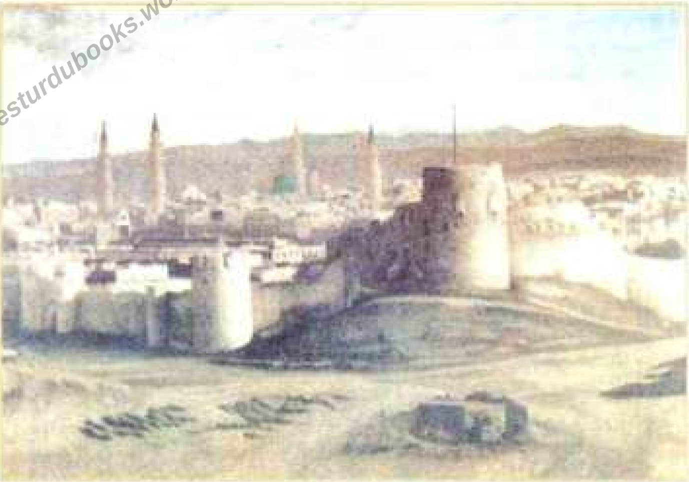

بنا ڈالی اس کی شاہِ انبیاء نے ۔۔۔ لگے اس میں ان کے غلام ، اللہ اللہ
ہیں وابستہ مسجد سے کتنی ہی یادیں ۔۔۔ نہ ہو کیوں یہ مجمع الانام ، اللہ اللہ
اترتی جہاں پہ تھی وحی الٰہی ۔۔۔ وہ در ، وہ دریچے ، وہ بام ، اللہ اللہ
(ولی)

دوسری سعودی توسیع کے دوران لی گئی تصویر

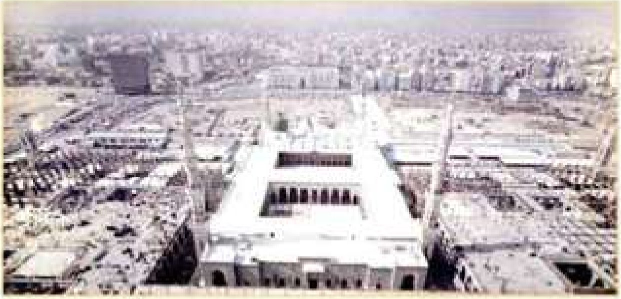

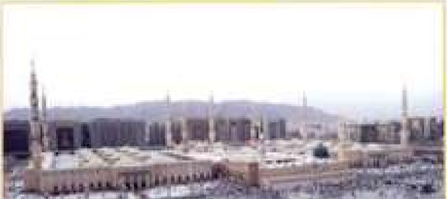

صلی اللہ علیہ وسلم

بقیع قبرستان کی جانب سے **مسجد نبوی** کا ایک خوبصورت عکس

سرکارِ دوعالم ﷺ مکہ مکرمہ سے ہجرت فرما کر مدینہ منورہ تشریف لائے تو آپ ﷺ نے مسلمانوں کی اجتماعی عبادات کے لیے ایک مرکزی ضرورت محسوس کی چنانچہ آپ ﷺ نے نماز ادا کرنے کے لیے ایک مسجد کی تعمیر کا حکم فرمایا۔ حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ کے مکان کے سامنے ایک ناہموار قطعہ زمین جو دراصل نخلستان تھا اور وہاں کھجوریں خشک کرنے کے لیے پھیلائی جاتی تھیں (اسی جگہ آپ ﷺ کی اونٹنی قصویٰ نے قیام فرمایا تھا) یہ جگہ دو یتیم بچوں سہل اور سہیل کی ملکیت تھا اور یہ بچے حضرت اسعد بن زرارہ رضی اللہ عنہ کے زیر پرورش تھے۔ حضور اکرم ﷺ نے ان یتیم بچوں سے ارشاد فرمایا کہ یہ قطعہ زمین ہمارے ہاتھ فروخت کردو، ہم چاہتے ہیں کہ یہاں مسجد تعمیر کی جائے۔ بچوں نے عرض کیا: "اے اللہ کے رسول! ہم یہ زمین بلا معاوضہ آپ ﷺ کی خدمت میں پیش کرتے ہیں۔" مگر اللہ کے رسول ﷺ راضی نہیں ہوئے اور قطعہ زمین ان سے دس دینار میں خرید لیا۔

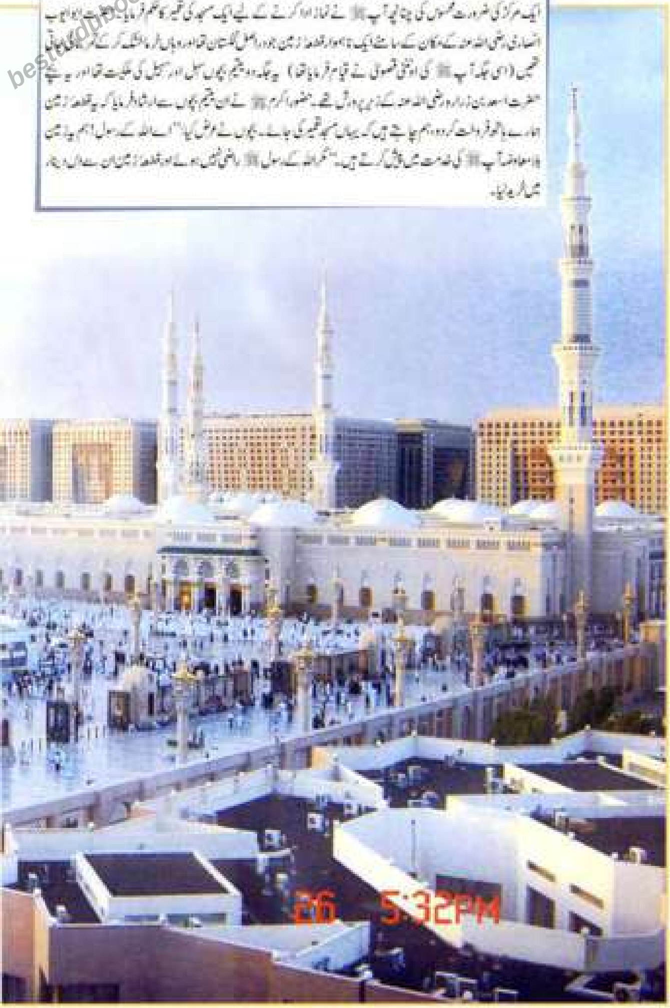

وہ ادائے دلبری ہو کہ نوائے عاشقانہ جو دلوں کو فتح کر لے وہی فاتح زمانہ
(جگر مراد آبادی)

دل جس سے زندہ ہے وہ تمنا تمہیں تو ہو
ہم جس میں بس رہے ہیں وہ دنیا تمہیں تو ہو
ظفر علی خان

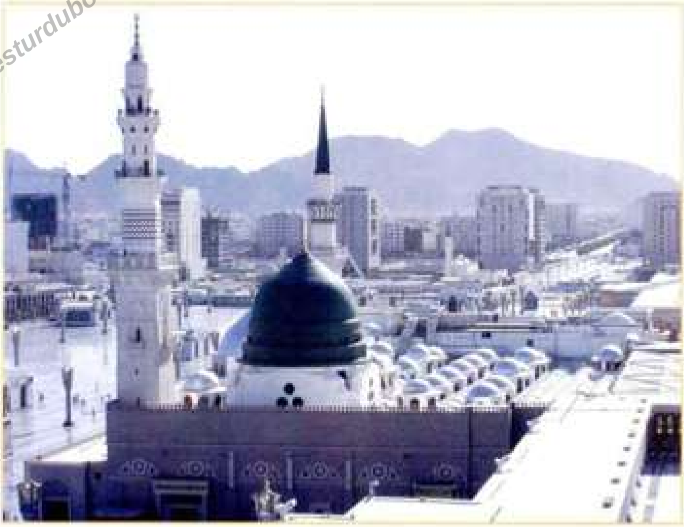

گنبد خضراء کی ایک قدیم تصویر

مختلف زاویوں سے مسجد نبوی کے مناظر

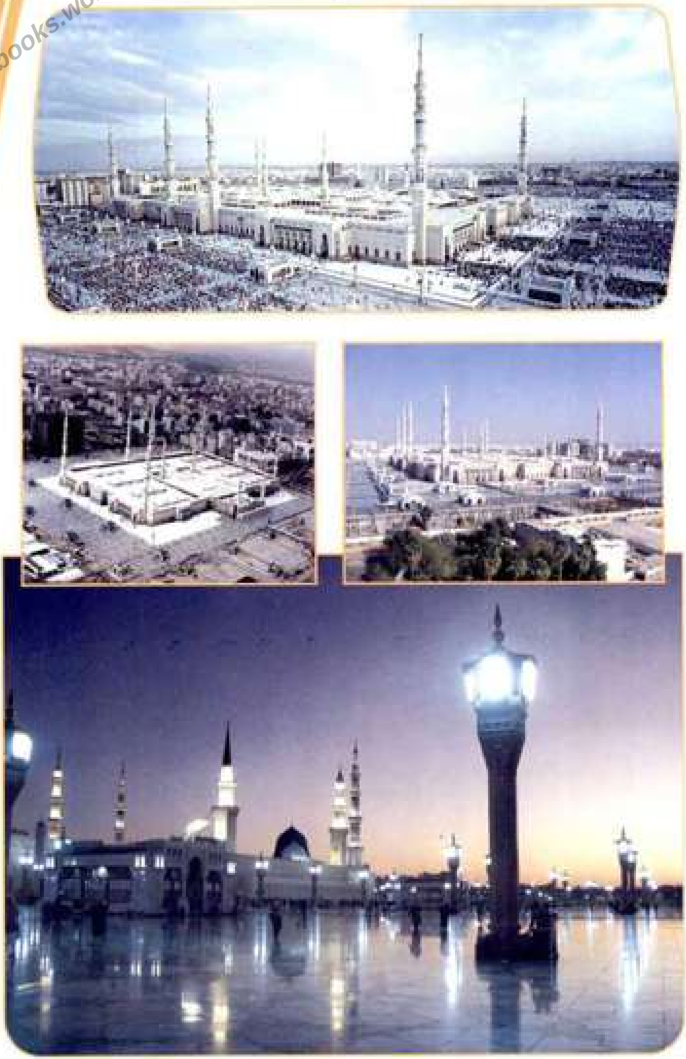

نظر نظر پہ چھا گئی دلوں میں گھر بنا گئی   مدینے کی بہار کیا بہار در بہار ہے
یہیں وہ ارض پاک ہے شرف دیا گیا جسے   کہیں پہ سبزہ زار ہے کہیں پہ مرغزار ہے

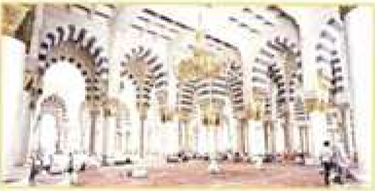

ریاض الجنۃ

مسجد نبوی کا مقدس ترین مقام ہے۔ ایک حدیث شریف میں جنت کا باغ کہا گیا ہے اور جہاں نماز ادا کر کے اپنے رب کو سجدہ کرنا ہر مسلمان کی دلی خواہش اور شدید تمنا ہوتی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسی جگہ تشریف فرما کر تعلیم و تبلیغ اور مشورے وغیرہ فرمایا کرتے تھے۔ باہر سے آنے والے وفود سے بھی اسی جگہ ملاقات فرمایا کرتے تھے۔

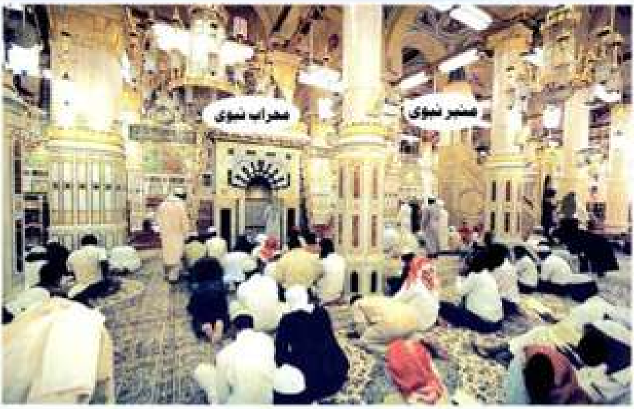

ریاض الجنۃ کی نشاندہی کے لیے اس جگہ سبز رنگ کے قالین بچھائے گئے ہیں

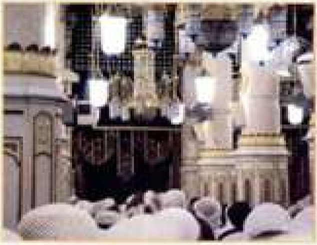

یہی وہ گنبد خضرا ہے جسے عاشقان رسول اپنے خوابوں میں دیکھتے ہیں، وہ قسمت والے جب یہاں حاضر ہوتے ہیں تو اس کی تجلیاں ان کے دلوں میں ہدایت کا نور، آنکھوں میں ایمان کی روشنی اور روح میں سرور پیدا کر دیتی ہیں

اللھم صل علی محمد
وعلی ال محمد کما صلیت
علی ابراھیم وعلی ال ابراھیم
انک حمید مجید

اللھم بارک علی محمد وعلی
ال محمد کما بارکت علی
ابراھیم وعلی ال ابراھیم
انک حمید مجید

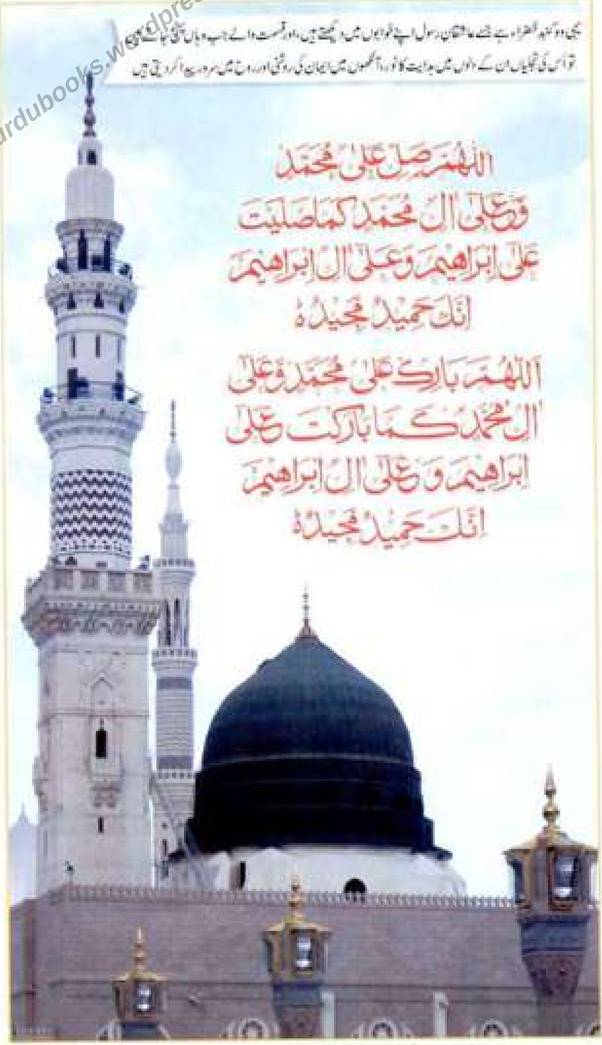

اسی گنبد کے نیچے وہ جگہ ہے جسے حضور روضہ شریف کہا جاتا ہے
جس میں اللہ کے پیارے رسول ﷺ اپنے دو ساتھیوں کے ساتھ آرام فرما ہیں

مقصورہ شریف (روضہ رسول ﷺ)

ام المومنین حضرت عائشہؓ کا یہ حجرہ جس کے چاروں طرف جالیاں لگی ہوئی ہیں۔ اس حجرہ مبارک میں رحمت دو عالم ﷺ اور آپ ﷺ کے دو محبوب صحابی خلیفہ اول حضرت ابوبکر صدیقؓ خلیفہ دوم حضرت عمر فاروقؓ آرام فرما ہیں۔ وہیں ایک مزید قبر کی جگہ بھی باقی ہے جہاں حضرت عیسیٰؑ دفن ہوں گے۔ روضہ اقدس کو پیتل کی جالیوں اور دیگر اطراف کو لوہے کے جالی دار دروازوں سے بند کر رکھا ہے۔ مواجہ شریف کی طرف تین سوراخ حجرہ کے مقابل تقریباً ۵ انچ قطر کے گول گول بنائے ہیں۔ اس عمارت کو مقصورہ شریف کہتے ہیں۔

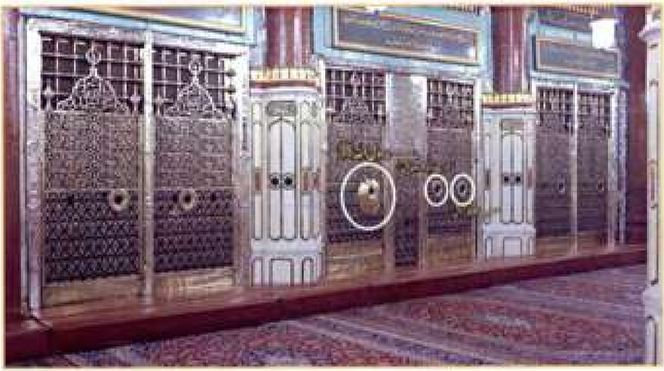

روضہ اقدس کے دیگر اطراف کی دیواریں

مسجد نبوی کے ایک گوشے میں چمکتا ہوا **گنبد خضراء**

حضور ﷺ کے روضہ اقدس کے اوپر گنبد خضراء ہے جس کی زیارت کرنے کی سعادت ہر مسلمان کے دل کی تمنا اور آرزو ہے۔ سابق عہد میں سب سے پہلے ۶۷۸ھ میں الملک المنصور قلاوون نے روضہ اقدس پر ایک گنبد بنایا تھا جو نیچے سے مربع اور اوپر سے آٹھ گوشوں کا تھا اور لکڑی کے تختوں اور سیسے کی پلیٹوں سے تعمیر کیا گیا تھا۔

باب سلام کی ایک تصویر جہاں سے عاشقین دربار نبوت
میں سلام پیش کرنے کے لیے داخل ہوتے ہیں

۸۸۱ھ میں الملک اشرف قائتبائی نے حجرہ نبوی و مسجد کی تعمیر اور مرمت کی خدمت پر مامور کیا۔ تعمیر کے وقت گنبد کا رنگ سفید تھا۔ اسے قبۃ البیضاء کہا جاتا تھا۔ ۸۸۸ھ میں سلطان قائتبائی نے روضہ اقدس میں پیتل کی خوبصورت جالیاں لگوائیں اور اس میں قبلہ کی جانب روضہ اقدس میں ایک حجرہ تک، باب فاطمہ اور باب تہجد بھی بنوائے۔ یہ فرش و جالیاں اسی طرح رہے دسویں صدی ہجری کے وسط میں سلطان سلیمان رومی نے روضہ اقدس کا فرش رنگ مرمر کا بنوایا جو آج تک موجود ہے۔

۹۷۴ھ میں سلطان سلیم ثانی نے روضہ اقدس کا قالب رنگ گنبد بنوایا۔ اسے نگینوں پتھروں سے مزین کیا گیا۔ گنبد کی پشت پر اپنا نام بھی کندہ کرایا۔ ۱۲۳۳ھ میں سلطان محمود نے گنبد نبوی کو از سر نو تعمیر کرایا۔ پہلے گنبد کا رنگ سفید تھا مگر ۱۲۵۵ھ میں اس گنبد پر سبز رنگ کرایا گیا اور اب تک سے اسے گنبد خضراء کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔

مسجد نبوی کے دروازوں کی دیدہ زیب تصاویر مسجد نبوی کی ایک ایک جگہ فن تعمیر کا اعلیٰ نمونہ ہے

منبر نبوی

نبی اکرم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے کہ میرے منبر کے پائے جنت کی کیاریوں میں گڑے ہوں گے ایک دوسری حدیث مبارکہ میں فرمایا
میرا منبر جنت کے ایک دروازے کی سیڑھی ہوگا

محراب نبوی

اس وقت جو مقدس محراب بنی ہوئی ہے وہ سفید سنگ مرمر کے ایک ہی ٹکڑے سے بنی ہے جس پر سونے کے پانی سے خوبصورت مینا کاری کی گئی ہے دونوں جانب سرخ سنگ مرمر کے بے مثال ستون بنے ہوئے ہیں۔ محراب کے اوپر وہ آیت نقش ہوئی ہے جس میں درود شریف پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے

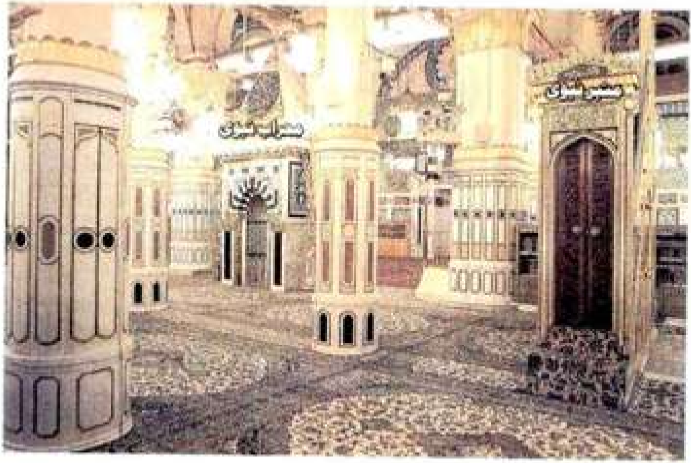

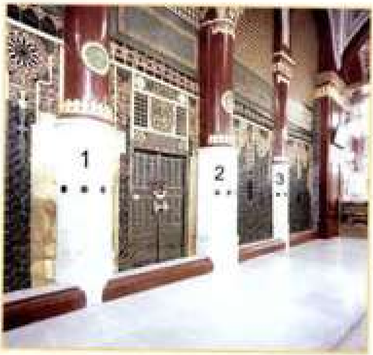

اس تصویر میں تین ستون حضور روضہ شریف کی عمارت میں نظر آ رہے ہیں جن کی تفصیل یہ ہے۔

(۱) ستون وفود۔ اس جگہ نبی کریم ﷺ باہر سے آنے والے وفود سے ملاقات فرماتے تھے۔

(۲) ستون حرس۔ اس مقام پر حضرت علیؓ اکثر نماز پڑھا کرتے تھے اور اسی جگہ بیٹھ کر سرکار دو عالم ﷺ کی پاسبانی کیا کرتے تھے۔

(۳) ستون سریر۔ اس جگہ نبی کریم ﷺ اعتکاف فرماتے تھے اور رات کو یہیں آپ ﷺ کے لیے بستر بچھایا جاتا تھا۔

مسجد نبوی کے چند مشہور دروازے

باب جبرئیل

مسجد نبوی میں حاضری کے وقت اس دروازے سے داخل ہونا مستحب ہے

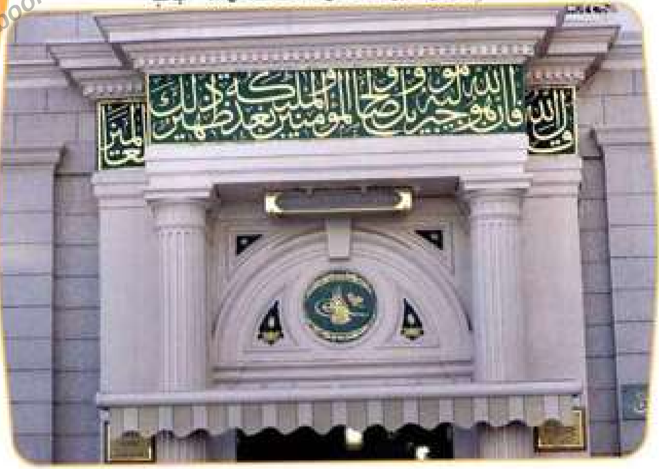
فان الله هو مولٰه وجبريل وصالح المؤمنين والملٰئكة بعد ذلك ظهير

باب جبرئیل

باب رحمت

باب بقیع

مسجد نبوی کی جدید عمارت کے چند خوشنما مناظر

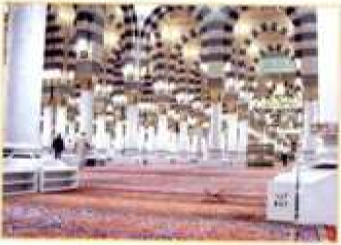

گراؤنڈ فلور کے ستونوں کی تعداد ۲۱۰۴ ہے۔ ان ستونوں کی تزئین میں استعمال شدہ پیتل کا وزن ۱۹۰۰ ٹن ہے

صحنوں میں نصب خودکار چھتریاں

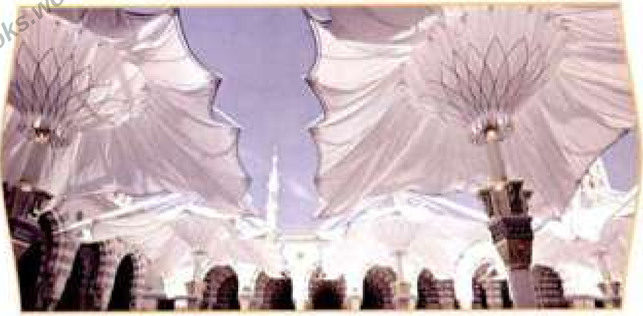

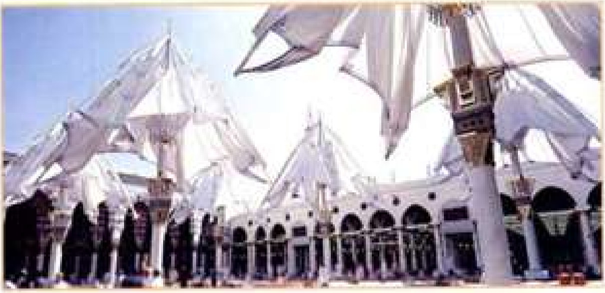

پھر پیش نظر گنبد خضراء ہے حرم ہے
پھر نام خدا روضۂ بہشت میں قدم ہے

ترا جلال و جمال مرد خدا کی دلیل
وہ بھی جلیل و جمیل تو بھی جلیل و جمیل (اقبال)

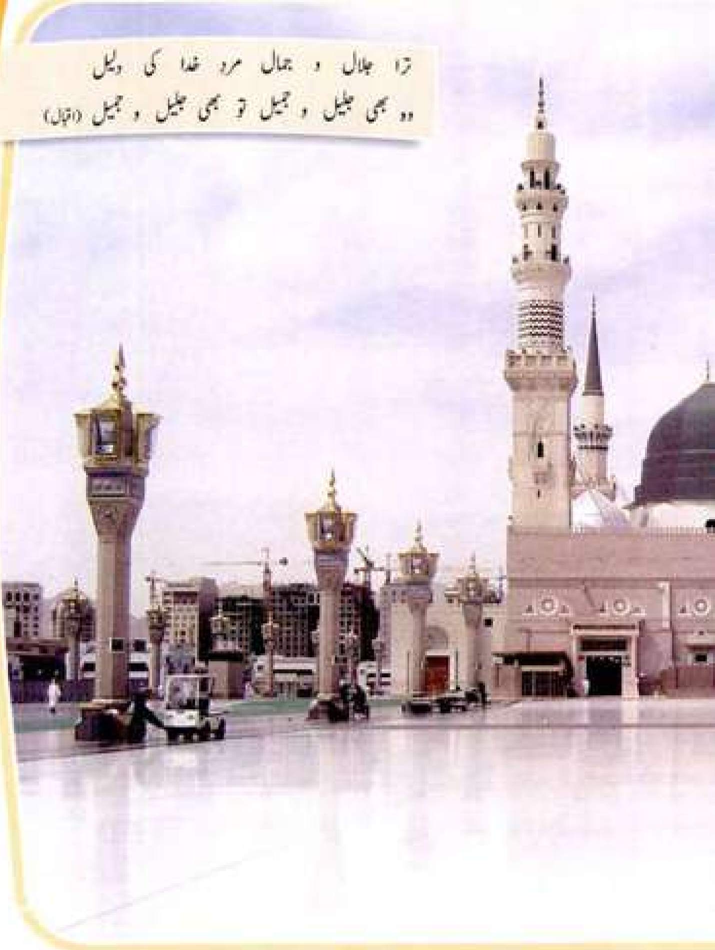

باب فہد کا ایک دلکش منظر

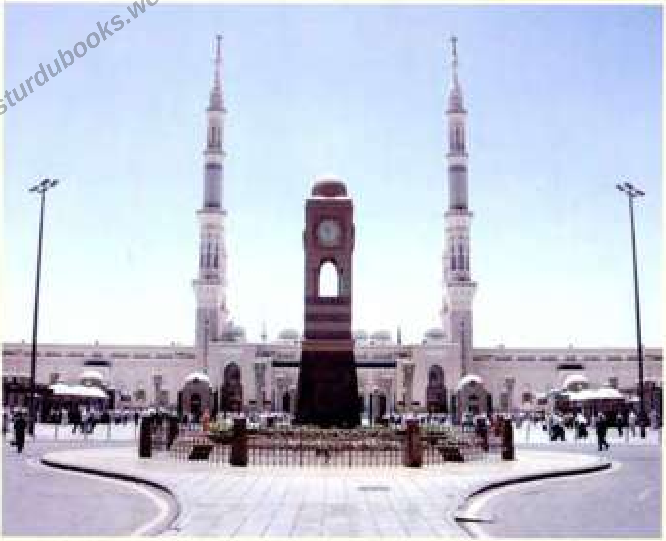

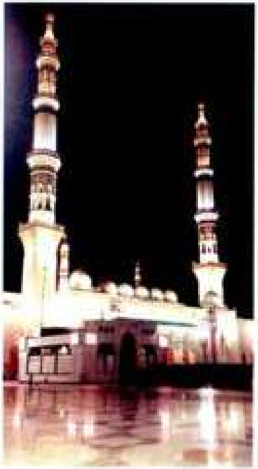

پس منظر میں گنبد خضراء اپنی بہاریں دکھا رہا ہے

چھت اور متحرک گنبدوں کے چند مناظر

متحرک گنبدوں کی تعداد ۲۷ ہے اور ان گنبدوں کی تزئین میں سونے کا استعمال کیا گیا ہے جس کا وزن ۹۸ کلوگرام ہے۔

یہ متحرک گنبد بوقت ضرورت میکانکی طور پر بند اور کھل جاتے ہیں

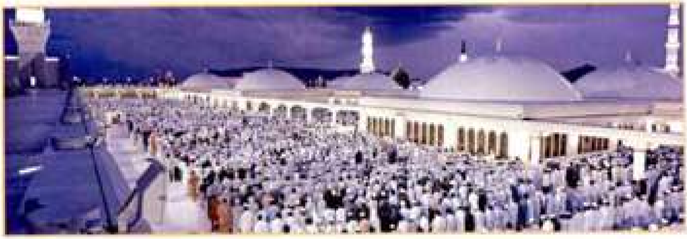

صفہ اور اصحاب صفہ

صفہ سائبان اور سایہ دار جگہ کو کہا جاتا ہے۔ قدیم مسجد نبوی کے شمال مشرقی کنارے سے ملا ہوا یہ چبوترہ دنیائے اسلام کی پہلی اقامتی درسگاہ تھا۔ یہ جگہ اس وقت باب جبرئیل سے اندر داخل ہوتے ہی سیدھے ہاتھ پر محراب تہجد کے بالکل سامنے ایک اونچے پیتل کے کٹہرے میں گھری ہوئی ہے۔ اس کی لمبائی و چوڑائی [illegible] فٹ ہے۔ یہاں وہ مسلمان رہتے تھے جن کا کوئی گھر بار نہ تھا، یہ "اہل صفہ" کہلاتے تھے۔ یہ لوگ رسول اللہ ﷺ سے دین و احکام شریعت کی تعلیم حاصل کرتے تھے اور وقتاً فوقتاً تبلیغ اسلام کے لیے دوسرے مقامات پر جاتے رہتے تھے۔

مسجد نبوی کے صحن میں اس طرح کے روشنی کے ۱۵۰ ستون ہیں جن پر بڑے بڑے گلوب لگائے گئے ہیں

تجلی حسن تو ہو سے کچھ ایسے مدہوش ہو رہے ہیں
کہ رنگ و بو کے تمام جلوے نظر سے روپوش ہو رہے ہیں

جنت البقیع

مسجد نبوی کی مشرقی جانب سطح زمین سے کچھ اونچا ایک قبرستان ہے جسے جنت البقیع کہا جاتا ہے۔ اس میں تقریباً دس ہزار حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین مدفون ہیں۔ نیز نبی کریم حضور انور ﷺ کی ازواج مطہرات و آل مطہرہ کے افراد بھی آرام فرما ہیں۔

یہ وہ خوش نصیب قطعۂ زمین ہے جس میں بہت سے صحابہ کرامؓ کو خود رسول اللہ ﷺ نے اپنے دست مبارک سے دفن فرمایا
حدیث مبارکہ میں ہے کہ اس میں دفن ہونے والے مسلمانوں کی رسول اللہ ﷺ سفارش فرمائیں گے

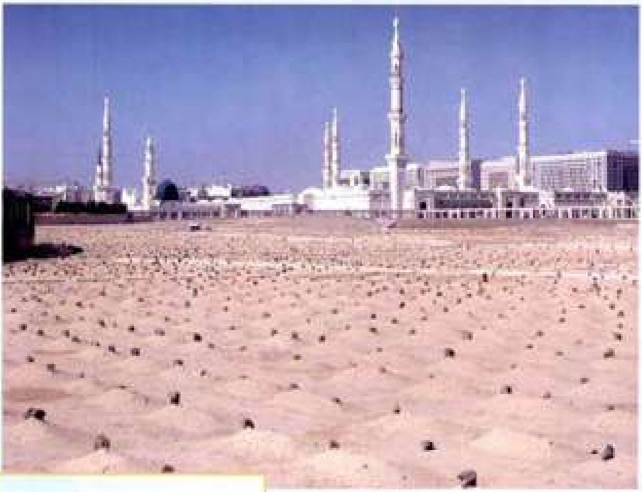

کسی خوش نصیب کے لیے نئی تیار شدہ آرام گاہ

مرکزی دروازے سے داخل ہوتے ہی سیدھے ہاتھ کی طرف ایک
عمارت ہے جہاں تجہیز و تکفین و غسل کا انتظام ہے

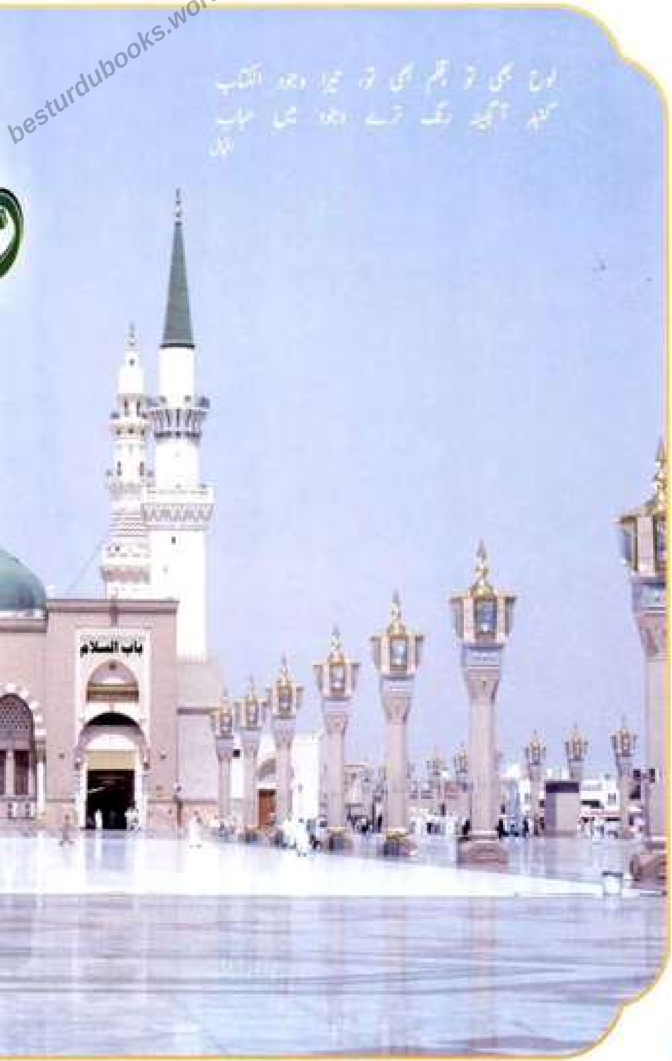

لوح بھی تو قلم بھی تو تیرا وجود الکتاب
گنبدِ آبگینہ رنگ تیرے محیط میں حباب
اقبال

باب سلام کی جانب سے لیا گیا ایک خوبصورت منظر

مسجد غمامہ

مسجد نبوی کے باب السلام سے باہر آئیں تو جنوب مغربی جانب تقریباً سو فٹ کے فاصلے پر چار دیواری کے اندر یہ مسجد واقع ہے

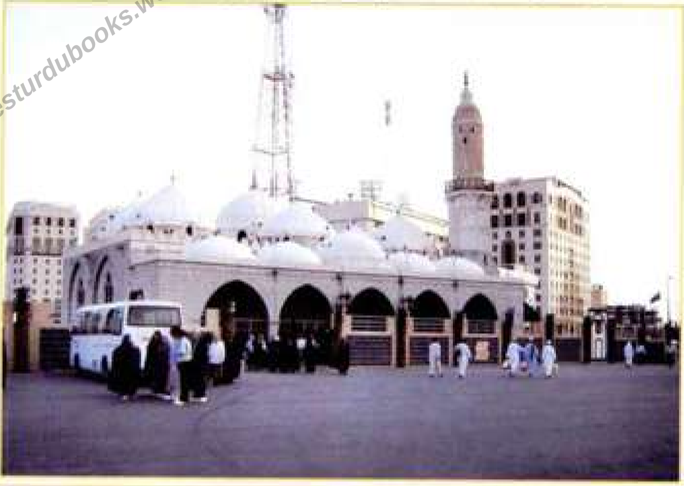

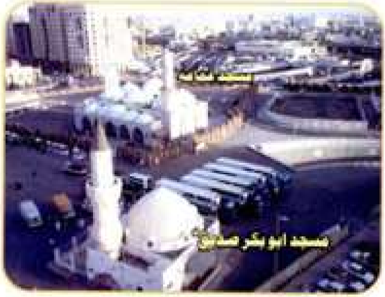

حضور اقدس ﷺ نے یہاں ۲ھ میں پہلی دفعہ عیدین کی نماز ادا فرمائی۔ اور نویں صدی ہجری تک عیدین کی نمازیں یہاں ہی پڑھی جاتی رہیں۔ اس مسجد کو مسجد مصلی بھی کہتے ہیں۔ آپ ﷺ نے اس جگہ نماز استسقاء بھی پڑھائی تھی اسی وقت بادل نمودار ہوئے اور بارش شروع ہوگئی اسی لیے اس کو مسجد غمامہ (بادل) بھی کہتے ہیں۔ یہ مسجد اب بند رہتی ہے کیونکہ موجودہ مسجد نبوی کی تعمیر نو کے بعد یہ مسجد نبوی سے بہت قریب ہوگئی ہے اس لیے یہاں نماز نہیں ہوتی۔ اس کو حضور پاک ﷺ کی یادگار کے طور پر محفوظ کر دیا گیا ہے۔

bestinurdubooks.wordpress.com

مسجد عمر بن خطابؓ

یہ مسجد مسجد نبوی سے ۵۵۵ میٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔ نویں صدی ہجری میں اس کی ابتدائی تعمیر ہوئی۔ ۱۴۱۱ھ میں شاہ فہد نے اس کی مرمت کروائی۔ اس کا رقبہ ۳۵۵ مربع میٹر ہے اور گنبد کی اندرونی بلندی ۱۲ میٹر ہے۔

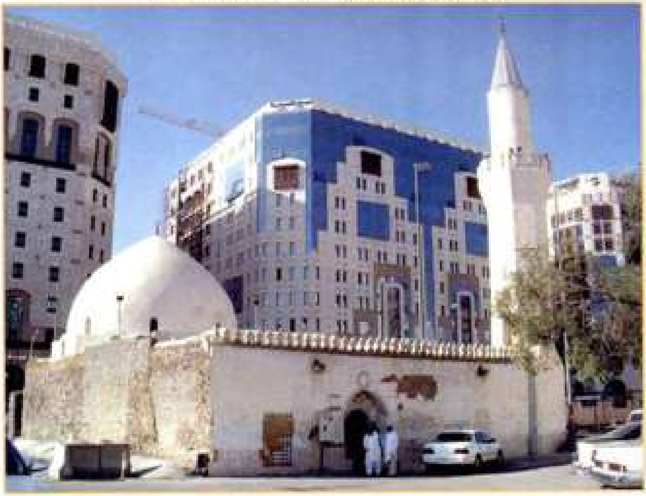

مسجد علیؓ بن ابی طالب

یہ مسجد مسجد نبوی سے ۲۹۰ میٹر کے فاصلے پر واقع ہے اس جگہ بھی رسول اللہ ﷺ نے نماز عید ادا فرمائی تھی۔ شاہ فہد نے ۱۴۱۱ھ میں اس کی تعمیر نو اور توسیع کروائی۔ اس کا رقبہ ۸۸۲ مربع میٹر ہے اور مینار کی بلندی ۲۶ میٹر ہے۔

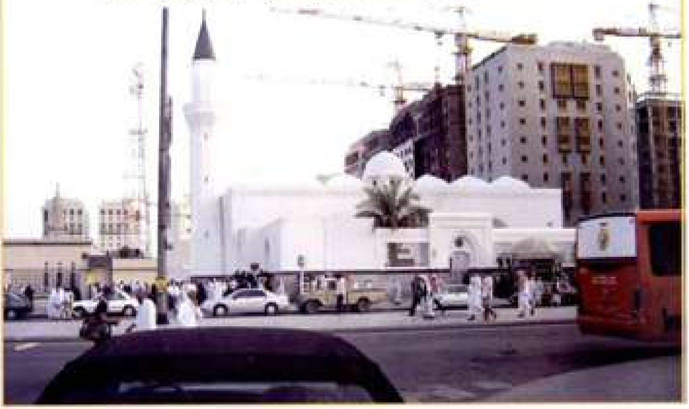

مسجد ابوبکر صدیقؓ

یہ مسجد مسجد غمامہ سے ۴۰ میٹر اور مسجد نبوی سے ۳۳۵ میٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔ پس منظر میں مسجد نبوی کے مینار [illegible] بھی نظر آ رہی ہے

خاتم النبیین ﷺ نے اکثر اوقات عید کی نماز یہاں ادا فرمائی۔ بعد آپ ﷺ کے خلیفہ اول حضرت ابوبکر صدیقؓ نے یہاں نمازیں پڑھائیں اس لیے یہ مسجد ان کی طرف منسوب ہے۔ موجودہ عمارت سلطان محمود عثمان ترکی نے بنوائی جس کی مرمت شاہ فہد نے ۱۴۱۱ھ میں کرائی۔ اس کی پیمائش ۲۹۵ مربع میٹر ہے۔

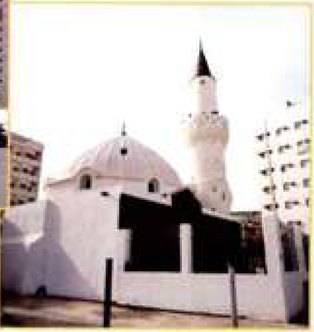

ثقیفہ بنو ساعدہ

وہ جگہ جہاں رسول اللہ ﷺ کے وصال کے بعد صحابہ کرام نے مشاورت کر کے حضرت ابوبکر صدیق کے ہاتھ پر خلافت کی بیعت کی۔

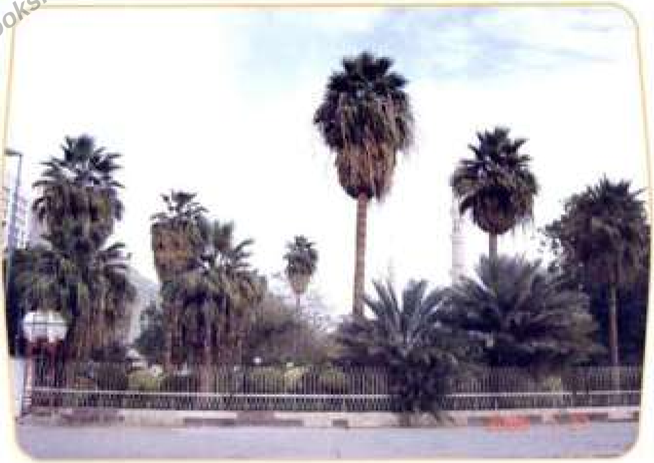

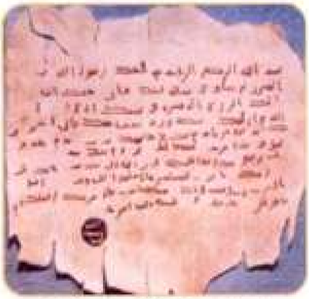

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مختلف بادشاہوں کو لکھے گئے خطوط میں سے ایک کا عکس

مدینہ ریلوے اسٹیشن

خلافت عثمانیہ کے دور میں ترکوں نے نقل و حرکت کے لیے ترکی سے مدینہ تک ریلوے لائن بچھائی تھی۔
یہ اس دور کا قائم کردہ ریلوے اسٹیشن ہے

مدینہ کی کھجوریں، جسے ایک حدیث میں زہر سے بچاؤ کا تریاق بتایا گیا ہے

ریلوے انجن بھی تصویر میں واضح ہے

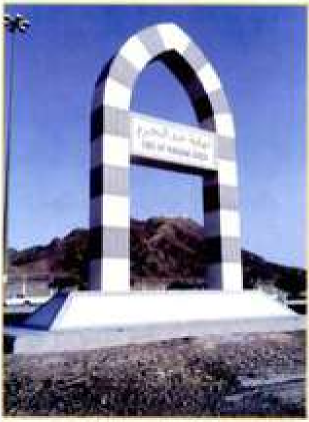

مدینہ منورہ کی جانب سے حدود حرم کا بورڈ

مسجد میقات

یہ مسجد مدینہ منورہ سے 12 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔ یہ مدینہ منورہ سے مکہ مکرمہ جانے والوں کا میقات ہے۔ آنحضرت ﷺ مکہ مکرمہ جاتے اور آتے ہوئے یہاں ٹھہرتے اور نماز ادا فرماتے تھے۔ اس مسجد کو مسجد ذوالحلیفہ بھی کہا جاتا ہے

مسجد ذوالحلیفہ کا ایک مینار

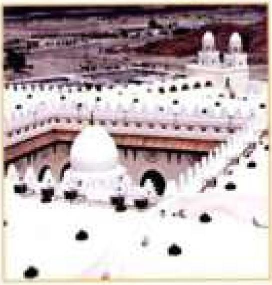

مسجد عنبریہ

ترکی دور کی تعمیر شدہ یہ مسجد قدیم ریلوے اسٹیشن کے قریب واقع ہے

جبل احد

جبل احد مدینہ منورہ کی حدود میں شمالی جانب واقع ہے۔ مسجد نبوی سے اس کا فاصلہ ۵ کلو میٹر ہے۔ اس کی لمبائی مشرق سے مغرب کی طرف ہے۔ اس کی لمبائی ۷ کلو میٹر، چوڑائی ۲-۳ کلو میٹر اور سطح زمین سے بلندی ۳۰۰ میٹر ہے۔ اس کی مختلف چوٹیاں ہیں۔

میدان احد

یہ وہ مقام ہے جہاں غزوہ احد کا معرکہ برپا ہوا تھا۔ اس جنگ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زخمی ہوئے۔ دندان مبارک شہید ہوئے۔ یہیں انور حضور کو بچاتے سات سات صحابہ یکے بعد دیگرے آپ کا دفاع کرتے ہوئے پروانہ وار شہید ہوئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے محبوب چچا سید الشہداء ادھر ادھر میں ٹکڑے ہوئے

قبرستان شہداء احد

جبل احد کے دامن میں اس چار دیواری کے اندر شہداء احد کی قبور ہیں

قبرستان میں موجود اس احاطے کے اندر رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی قبر موجود ہے

جبل رماۃ

وادی قناۃ کے کنارے جبل احد کے قریب ایک چھوٹی پہاڑی ہے جس پر رسول اللہ ﷺ نے حضرت عبداللہ بن جبیر رضی اللہ عنہ کی قیادت میں پچاس تیر اندازوں کو مقرر فرمایا تھا۔ اس پہاڑ کے عقب سے حضرت خالد بن ولید نے (قبول اسلام سے قبل) اپنے لشکر کے ہمراہ مسلمانوں پر حملہ کیا تھا۔ اسی پہاڑ کے مشرق (دامن) میں چھپ کر (قبول اسلام سے قبل) حضرت وحشی نے حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو شہید کیا تھا۔ جبل رماۃ کی لمبائی ۱۸۰ میٹر، چوڑائی ۵۵ میٹر اور بلندی ۲۰ میٹر ہے

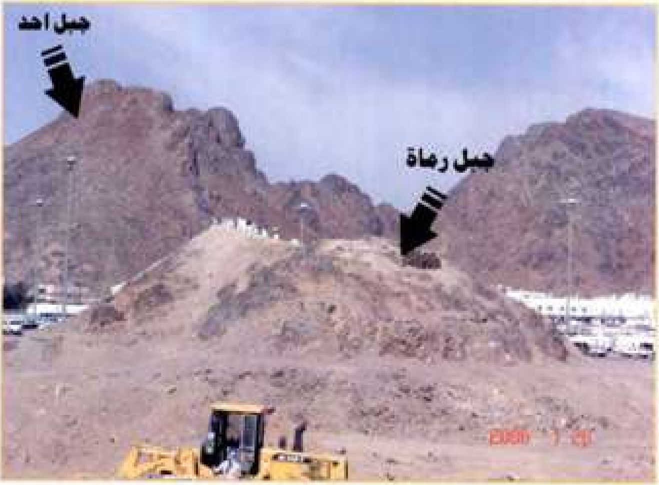

اس غار کے بارے میں مشہور ہے کہ یہ وہ غار ہے جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ احد میں زخمی ہونے کے بعد آرام فرمایا تھا

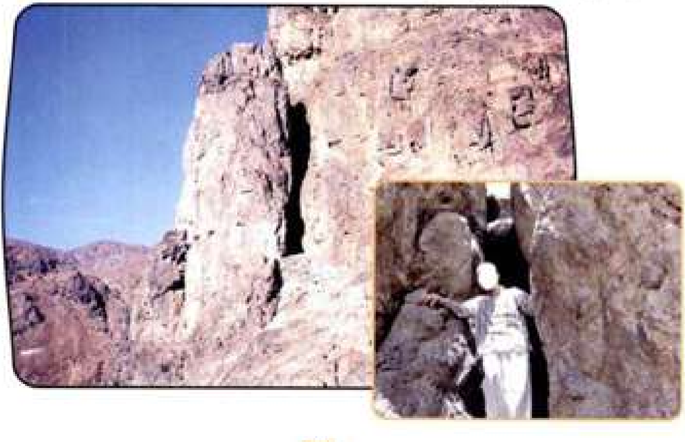

مسجد امیر حمزہ

جبل احد کے دامن میں واقع مسجد جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے محترم چچا حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نام سے موسوم ہے

مسجد ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسجد امام بخاری رحمہ اللہ تعالیٰ

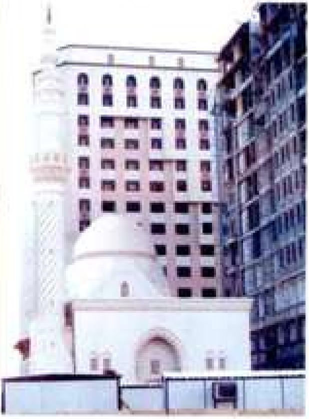

مسجد اجابہ

[illegible]

مسجد بلال

مسجد جمعہ

[illegible]

مسجد قباء

مدینہ منورہ سے تین میل کے فاصلے پر جو آبادی ہے اسے قبا کہا جاتا ہے۔ ہجرت مدینہ کے زمانے میں یہاں انصار کے بہت سے خاندان آباد تھے۔ اس وقت عمرو بن عوف کے خاندان کے سردار حضرت کلثوم بن الہدم تھے۔ حضور ﷺ نے ان ہی کے ہاں چودہ دن تک قبا میں قیام فرمایا تھا اور وہیں اپنے دست مبارک سے مسجد قبا کی بنیاد رکھی تھی۔ اسلامی تاریخ میں سب سے پہلے یہی مسجد تعمیر ہوئی تھی۔ اس کی خصوصی فضیلت کا اس واقعہ سے بھی گہرا تعلق ہے۔

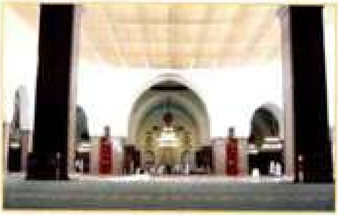

مسجد قباء میں گھر سے وضو کر کے دو نفل پڑھنے کا ثواب ایک عمرہ کے برابر ہے اور یہی بات مسجد کی محراب کے اوپر عربی میں لکھی ہوئی ہے

مسجد قبلتین

یہ مسجد نبوی سے تقریباً تین میل کے فاصلے پر واقع ہے۔ یہ مسجد تاریخ اسلام کے ایک اہم واقعہ کی علامت ہے۔ ابتداء میں مسلمان نماز بیت المقدس کی طرف رخ کر کے ادا کرتے تھے۔ حضور اکرم ﷺ جب تک مکہ معظمہ میں تشریف فرما رہے تب بھی حضور ﷺ نماز ایسے اس رخ سے ادا فرماتے تھے کہ خانہ کعبہ بھی آپ ﷺ کے سامنے رہتا۔ مگر مدنی زندگی کے ابتدائی ایام میں مکمل طور پر بیت المقدس کی طرف اور تقریباً سولہ سترہ مہینے آپ ﷺ نے بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نمازیں پڑھیں۔ لیکن اس تمام عرصے میں حضور اکرم ﷺ کی یہ دلی تمنا رہی کہ مسلمان حضرت ابراہیم علیہ السلام کے تعمیر کردہ خانہ کعبہ کی طرف رخ کر کے نماز ادا کریں۔ حضور اکرم ﷺ بار بار اسی تمنا میں آسمان کی طرف دیکھتے تھے۔ بالآخر ایک روز عین نماز کی حالت میں تبدیلی قبلہ والی آیت نازل ہوئی۔

یہ حکم رجب یا شعبان 2 ہجری میں نازل ہوا تھا۔ حضور ﷺ حضرت بشر بن براء بن معرورؓ کے پاس بنو سلمہ کے محلے میں تشریف لے گئے تھے۔ وہاں ظہر کی نماز کا وقت ہوا۔ آپ ﷺ بنو سلمہ کی مسجد میں نماز کی امامت فرمانے کھڑے ہوئے۔ دو رکعتیں پڑھ چکے تھے کہ تیسری رکعت میں یکا یک وحی کے ذریعہ تحویل قبلہ کی یہ آیت نازل ہوئی اور اسی وقت آپ ﷺ کی اقتداء میں جماعت کے تمام لوگ بیت المقدس سے خانہ کعبہ کے رخ پر پھر گئے۔

بیت المقدس مدینہ منورہ کے عین شمال میں واقع ہے اور خانہ کعبہ بالکل جنوب میں۔ اس طرح ایک نماز کی دو رکعتیں بیت المقدس کی جانب اور دو رکعتیں خانہ کعبہ کی جانب ادا کی گئیں۔ اسی لیے اس مسجد کو مسجد قبلتین یعنی دو قبلوں والی مسجد کہا جاتا ہے۔ مسجد کے اندر بیت المقدس کی جانب والی دیوار پر ایک محراب بھی بنی ہوئی ہے جس جانب رخ کر کے آپ ﷺ نے امامت شروع فرمائی تھی

مساجد سبعہ

مسجد فتح، مسجد سلمان فارسیؓ، مسجد علیؓ، مسجد عمرؓ، مسجد سعد بن معاذؓ اور مسجد ابوبکرؓ۔ یہ مساجد اس خندق کے کنارے قائم کی گئی تھیں جہاں غزوہ خندق میں کفار کے متحدہ لشکر کے مقابلے میں بعض جلیل القدر صحابہ کرامؓ کے مورچے تھے۔ ۱۴۲۳ھ میں جبل سلع کے دامن میں مسجد فتح کے نام سے جو بڑی مسجد بنائی گئی ہے۔ مساجد سبعہ میں سے بعض مساجد اس میں شامل ہو گئی ہیں

مسجد فتح

اس میدان میں جنگ خندق لڑی گئی تھی۔ جس جنگ میں مسلمانوں پر آزمائش اپنی آخری حد تک پہنچ گئی تھی۔ دشمنوں کا ہجوم کثیر، فوج، اسلحے اور خوراک کی قلت، سخت سردی سے بے سرو سامانی کا عالم، یہودی حلیفوں کی عہد شکنی، غرض کہ ہر قسم کی مشکلات چاروں طرف سے جمع ہو گئیں۔ صحابہ کرامؓ نے کئی کئی دن فاقے کئے اور پیٹ پر پتھر باندھ کر مورچوں میں ڈٹے رہے۔ جب ان کے صبر و استقامت نے انسانی طاقت کی آخری حدوں کو چھو لیا تو اللہ تعالیٰ کی قدرت حرکت میں آگئی۔ اللہ تعالیٰ کی غیبی مدد نے نہ صرف کفار کے لشکر کو اکھاڑ پھینکا بلکہ اہل مدینہ کو یہ مژدہ بھی سنا دیا گیا کہ اب یہ تم پر حملہ آور نہ ہوں گے، اب تم انہیں ادھیڑو گے۔

حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے محل کے آثار

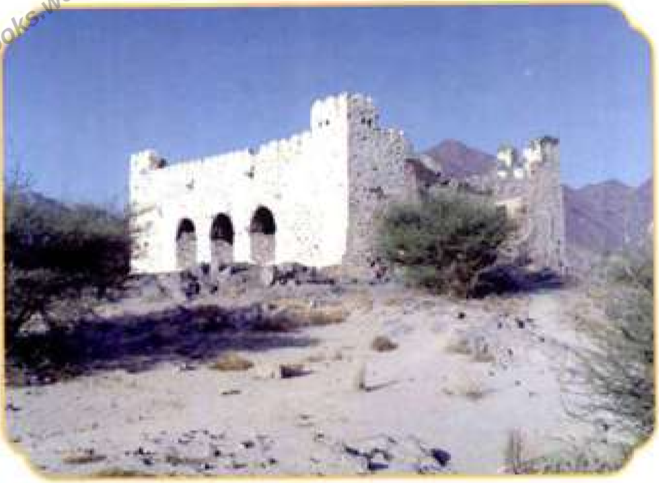

مدینہ کی وادی عاقول میں جاری نہر

مسجد قباء کے قریب حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا باغ

ترکی دور کا تعمیر شدہ ایک قلعہ نما دروازہ جسے باب مدینہ کہا جاتا ہے

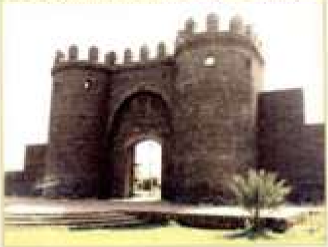

مسجد العریش

بدر کے میدان میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ایک اونچی جگہ سائبان بنایا گیا تھا۔ جہاں سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم جنگ کی کمان کر رہے تھے۔ مسجد العریش اسی یاد بصورت مسجد اسی جگہ بنائی گئی ہے۔

بدر کے میدان میں یادگار کتبہ جس میں تمام شہداء بدر کے اسمائے گرامی درج ہیں

میدان بدر میں موجود شہداء بدر کی قبریں

فلسطین

● مسجدِ اقصیٰ ● بیت اللحم ● الخلیل (حبرون) ● متفرق مقامات

اس چار دیواری کے اندر موجود تمام جگہ مسجد اقصیٰ کہلاتی ہے

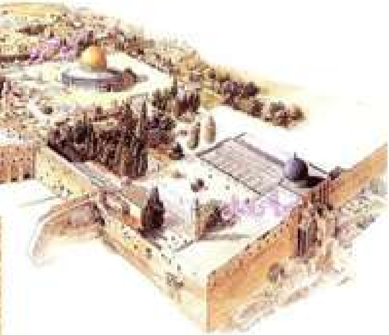

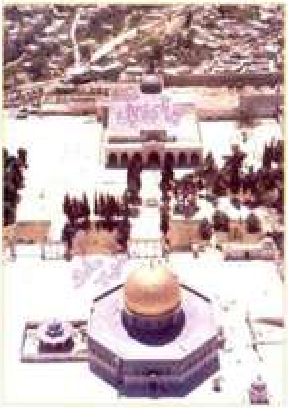

http://...ubooks.wordpress.com

ایک ہوں مسلم حرم کی پاسبانی کے لیے
نیل کے ساحل سے لے کر تابخاکِ کاشغر

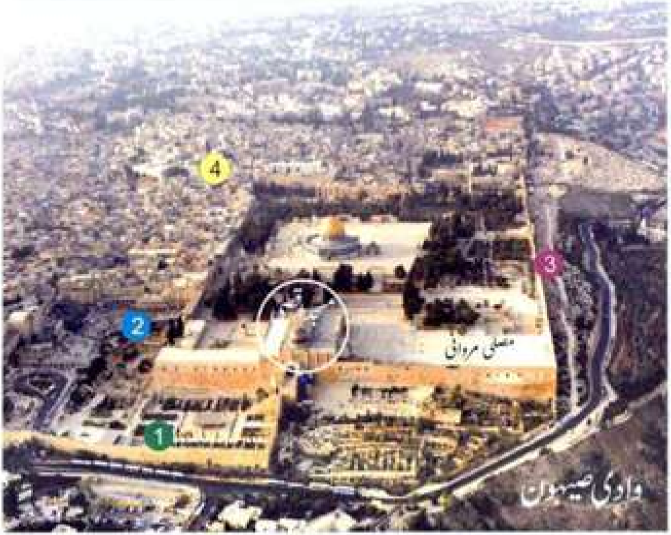

1. حرم کی چار دیواری کے ساتھ بنو امیہ کے حکمرانوں کے مکانات جو کھدائی سے دریافت ہوئے
2. دیوار براق (دیوار گریہ) مسجد براق یہاں تھی جسے شہید کر دیا گیا
3. مقبرہ رحمت، قدیم قبرستان جس میں صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی قبریں بھی موجود ہیں
4. القدس شہر کی قدیم آبادی

مسجد اقصیٰ: حدودِ حرم میں واقع مسجد اقصیٰ

حرمین شریفین کے بعد روئے زمین کا تیسرا اقدس ترین مقام ہے۔ یہاں بے شمار انبیاء علیہم السلام، جلیل القدر صحابہ کرام اور اولیاء مقام سجدہ ریز ہوتے رہے۔ اس کی فضاؤں میں وہ انوار و برکات نازل ہوتے ہیں جو خالق السموات والارض کی خصوصی رحمت کا مظہر ہیں۔

نہیں اب دیکھی جاتی اے خدا امت کی بربادی
خدایا پھر عطا کر مسجد اقصیٰ کو آزادی

([illegible])

مسجد اقصیٰ کے مختلف مناظر

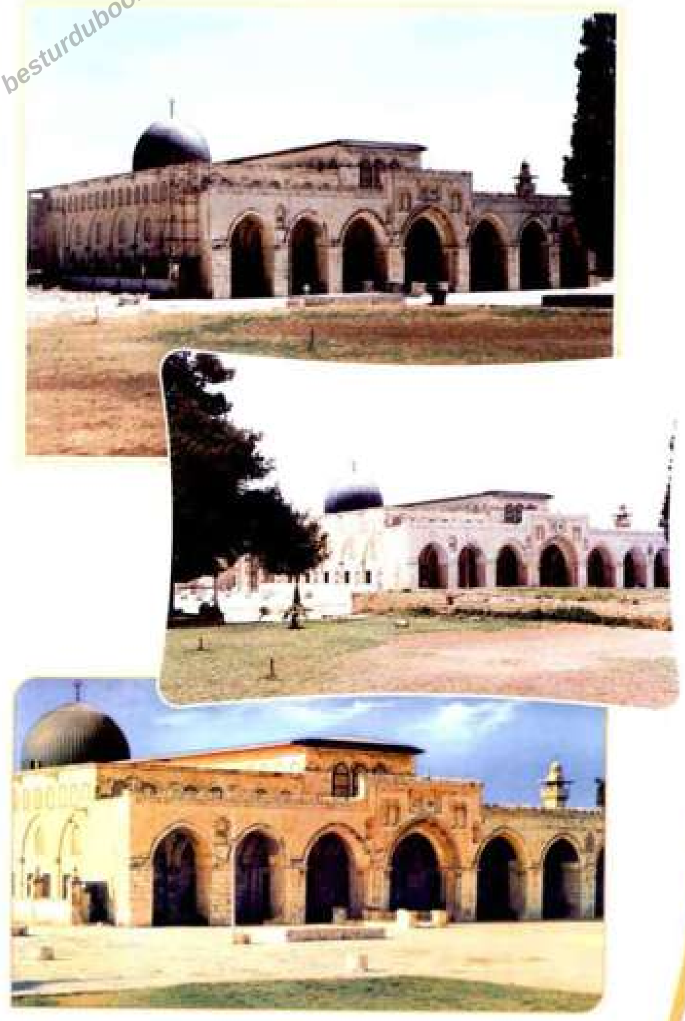

مینار باب الغوانمہ: یہ اقصیٰ کے قدیم میناروں میں سے ایک ہے

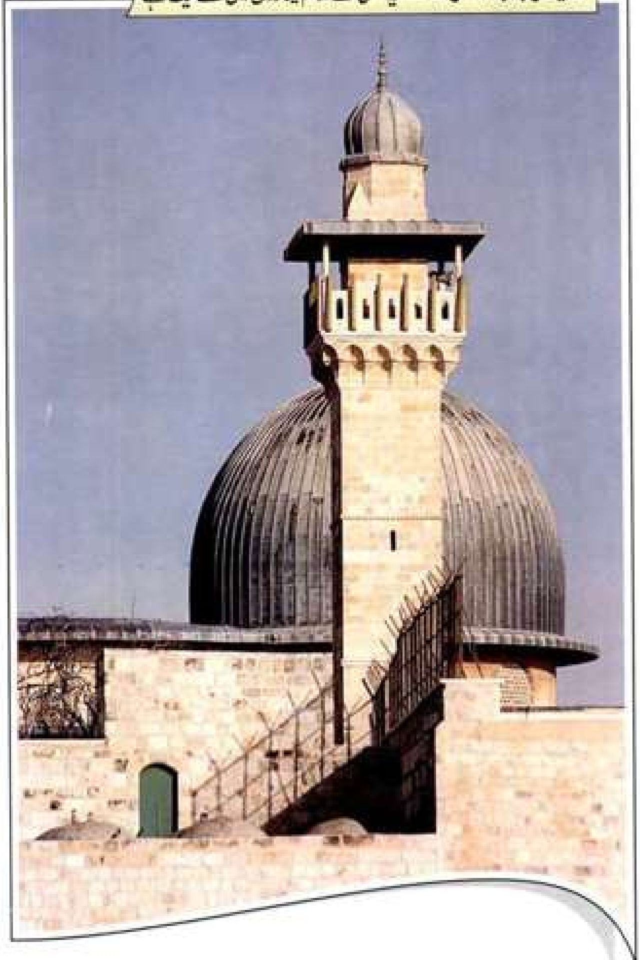

be wordpress.com

مسجد اقصیٰ کا صحن کی جانب سے منظر۔ قدیم تعمیر شدہ وضو کا حوض بھی نظر آ رہا ہے

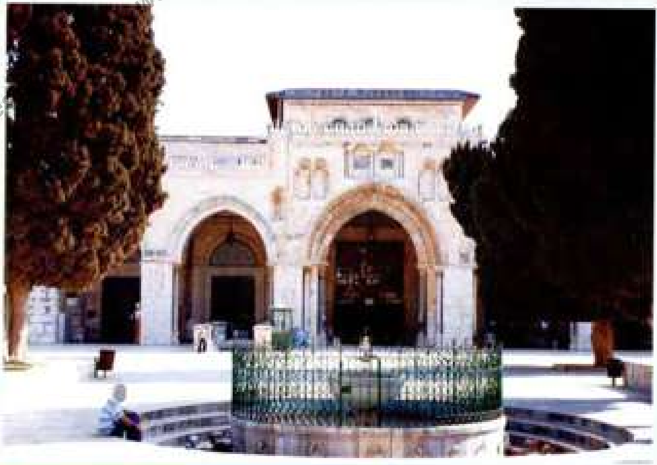

مسجد کے دائیں اور بائیں طرف کے مناظر

شاہ اردن کی جانب سے سلطان صلاح الدین ایوبی رحمہ اللہ کے منبر کی طرز پر بنوایا گیا منبر

مسجد اقصیٰ کی محراب اور محراب کے اوپر کیے گئے نقش و نگار

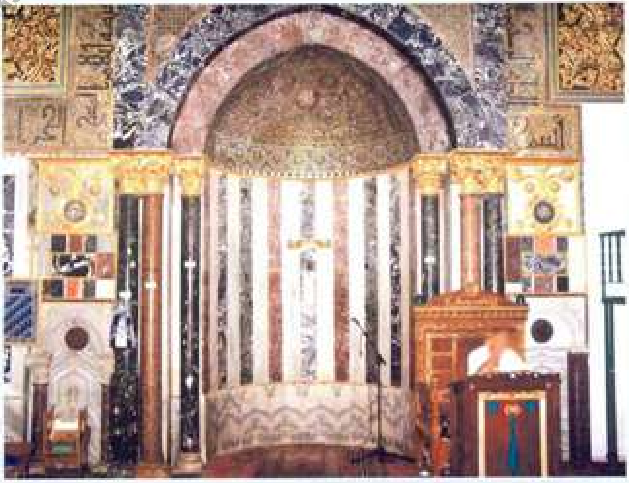

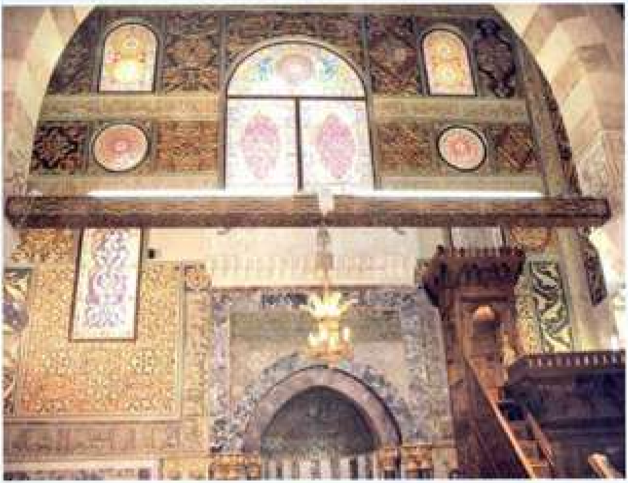

مسجد اقصیٰ:

مسجد اقصیٰ کے اندرونی حصے کا ایک خوبصورت اور دل ربا منظر
اسلامی بادشاہوں نے اس مسجد کو انتہائی عقیدت و محبت سے تعمیر کیا ہے۔

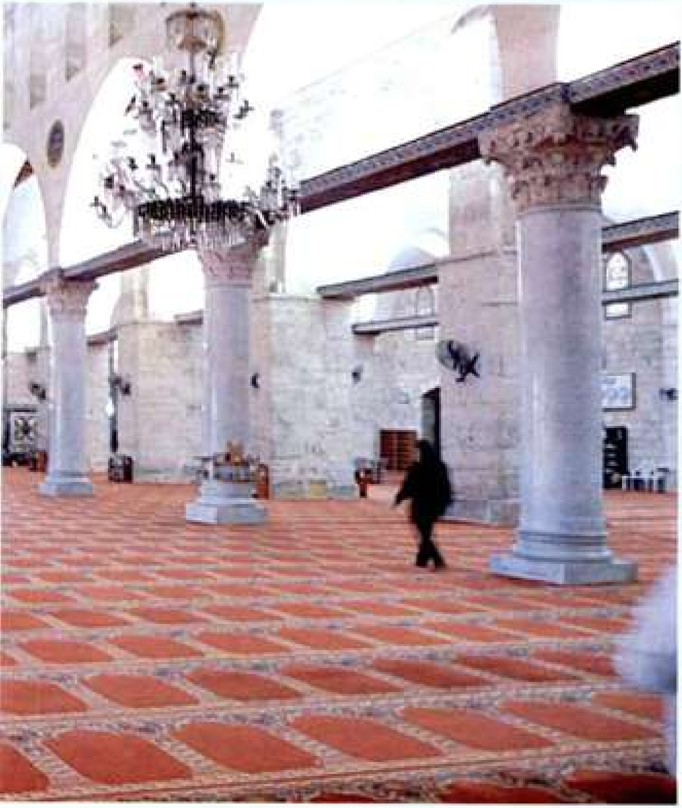

وقت فرصت کہاں کام ابھی باقی ہے
نور توحید کا اتمام ابھی باقی ہے
(اقبال)

مسجد اقصیٰ کے دروازے، برآمدے اور محراب کی تصاویر

مسجد اقصیٰ کی خوبصورت تعمیر کے دو مناظر

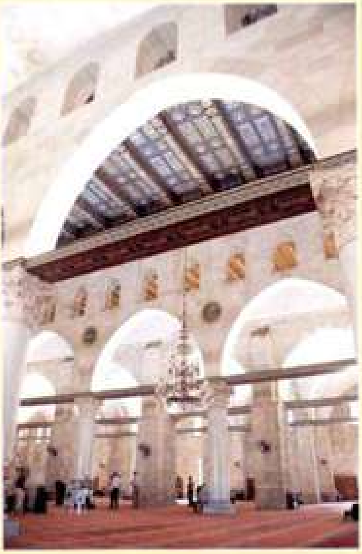

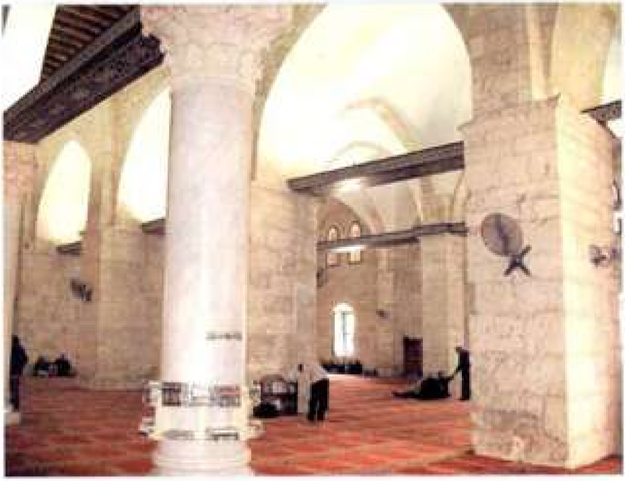

مسجد اقصیٰ کے تہہ خانے کے مناظر

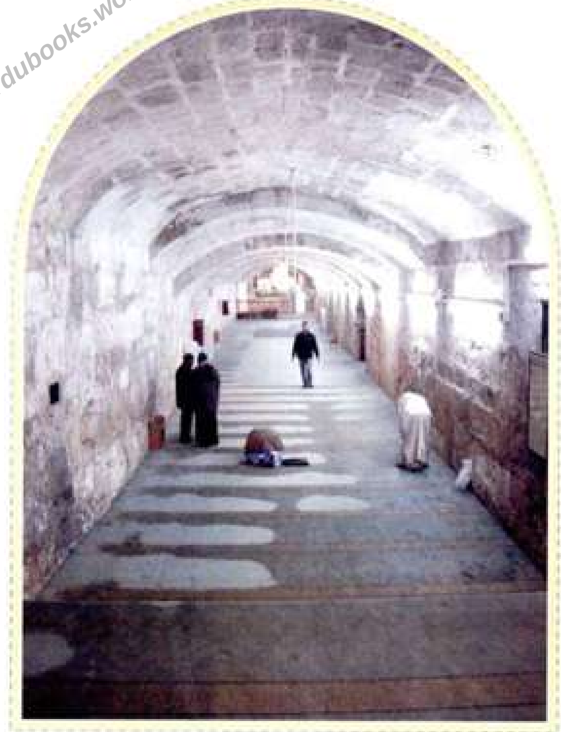

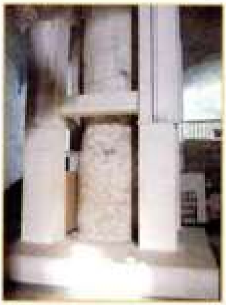

مسجد اقصیٰ کے تہہ خانے میں قائم قدیم ستون

جمعہ کی نماز کے بعد مفتی صاحب اس تعمیر کے اوپر تشریف فرما ہوتے ہیں

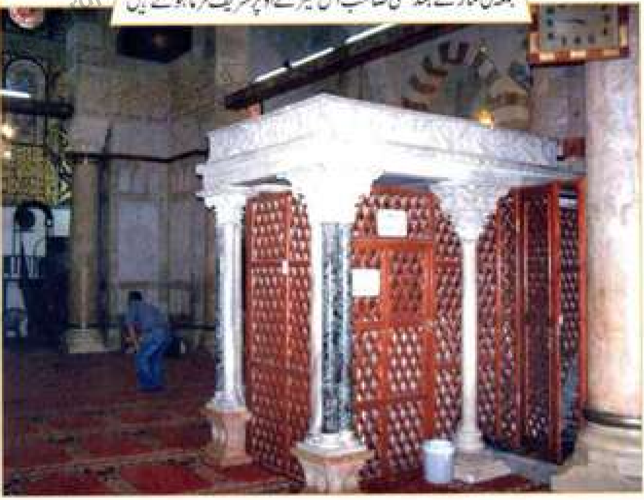

مسجد اقصیٰ کی لکڑیوں کی بنی ہوئی قدیم چھت۔ آگ لگنے کے واقعہ میں اس کو بھی نقصان پہنچا تھا

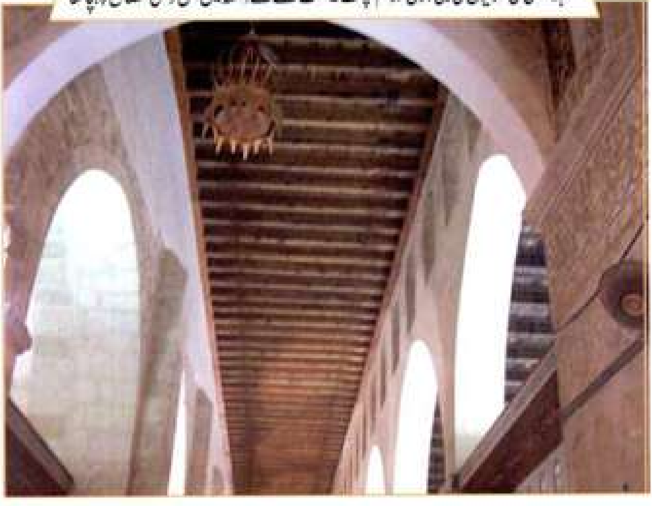

bestsurdubooks.wordpress.com

اندرونی جانب سے مسجد اقصیٰ کا گنبد جس کو خوبصورت نقش و نگار سے مزین کیا گیا ہے

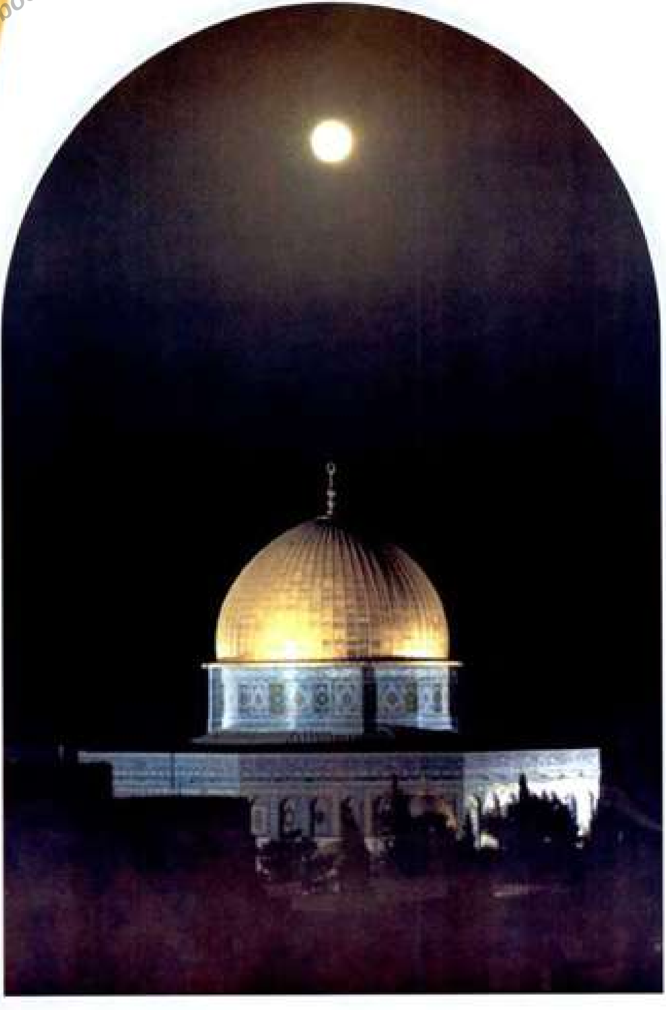

روشنیوں میں نہایا ہوا **قبة الصخرہ** کا دل گرفتہ منظر

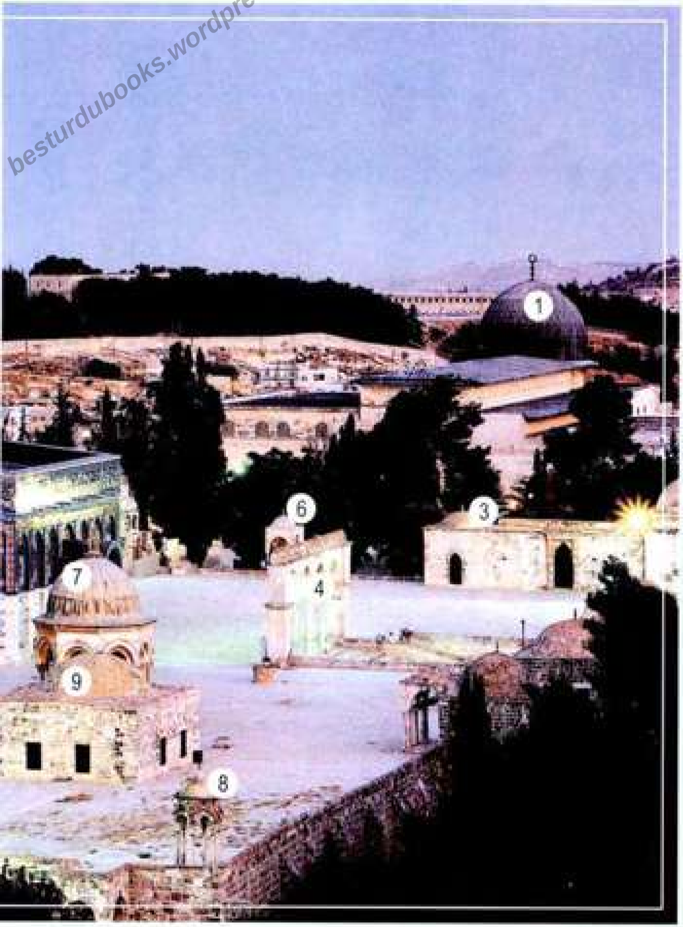

حرم قدسی کی ایک یادگار تصویر جس میں حرم شریف مغرب کے وقت روشنیوں میں نہایا ہوا نظر آ رہا ہے۔ (1) پہلی تصویر مسجد اقصیٰ کی مرکزی عمارت کی ہے جہاں شب معراج میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تمام انبیاء کرام علیہم السلام کی امامت فرمائی۔ (2) دوسری تصویر مسجد اقصیٰ کے صحن میں واقع اس سنہری گنبد کی ہے جو ایک چٹان پر تعمیر کیا گیا۔ (3) قبہ نحویہ: اسے سلطان معظم عیسیٰ نے 607ھ میں علوم عربیہ، نحو صرف و لغت کی تعلیم کے لیے تعمیر کروایا اس لیے اسے قبہ نحویہ کہتے ہیں۔

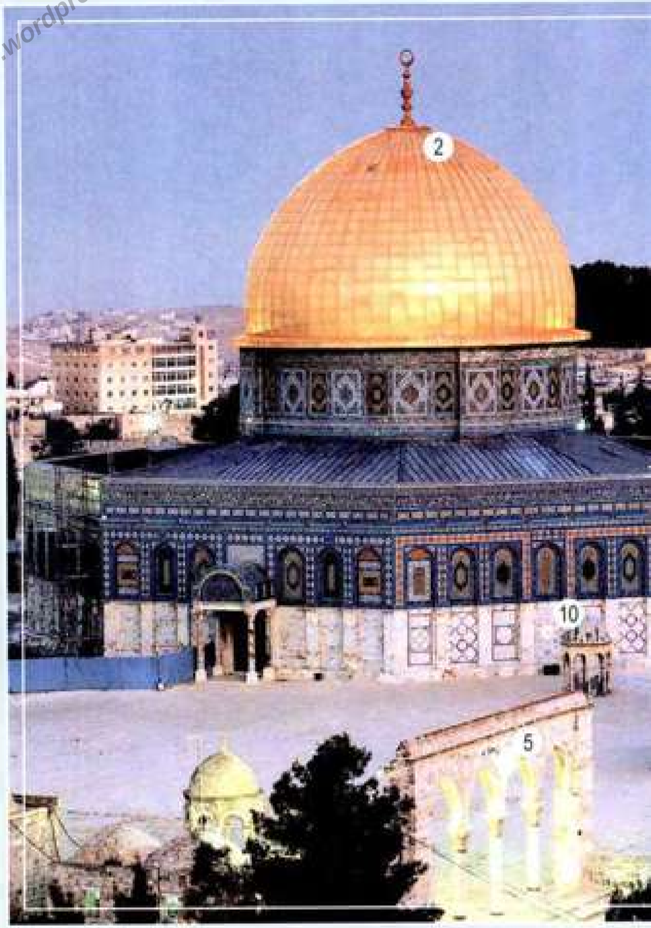

(5،4) چوتھی اور پانچویں تصویر ان محرابی دروازوں کی ہے جن سے گزر کر اس اونچے ہموار حصے میں داخل ہوتے ہیں۔ (6) قبہ یوسف: اسے سلطان صلاح الدین یوسف بن ایوب رحمہ اللہ کی یاد میں 1092ء میں تعمیر کیا گیا۔ (7) قبہ المعراج: واقعہ معراج کی یاد میں تعمیر ہوا۔ (8) قبہ الخضر: عثمانی دور میں تعمیر ہوا۔ (9) قبہ الشیخ خلیلی: ذکر و عبادات اور مراقبے کا مرکز تھا جو شیخ خلیلی نامی ایک بزرگ کے یہاں قیام کی وجہ سے ان کی طرف منسوب ہے۔ (10) قبہ الارواح: یہ بھی عثمانی سلاطین کے دور میں تعمیر ہوا۔

مسجد اقصیٰ کی مغربی دیوار جہاں معراج کی رات حضور علیہ الصلوۃ والسلام نے براق باندھا تھا۔ اس جگہ مسجد براق بھی تھی جسے شہید کر دیا گیا اور اس دیوار کو دیوار گریہ کا نام دے دیا گیا

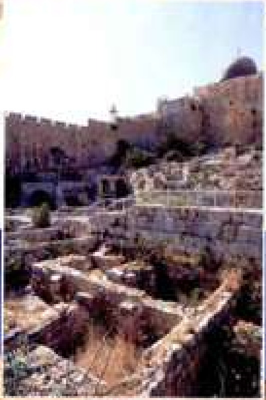

مسجد اقصیٰ کی قبلے کی جانب دائیں طرف چار دیواری کے باہر کی طرف اموی خلفاء کے آثار قدیمہ جہاں ان کے رہائشی مکانات تعمیر تھے

مسجد اقصیٰ کے تہہ خانہ کی طرف جانے والی سیڑھیاں، آج کل یہاں اقصیٰ لائبریری قائم کر دی گئی ہے

[illegible] سلطان نور الدین زنگی نے [illegible] کی جانب سے مسجد اقصیٰ کے لیے خصوصی طور پر تیار کروایا تھا۔ [illegible]
[illegible] کی جانب سے [illegible] مسجد اقصیٰ میں نصب کروایا

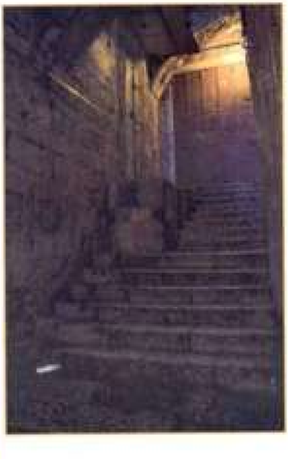

bestturdubooks.wordpress.com

مغربی دروازوں سے متصل قایتبائی کا ایک خوبصورت منظر
پس منظر میں اقصیٰ کا مینار بھی نظر آرہا ہے جسے **باب المغاربہ کا مینار** کہا جاتا ہے۔ اس مینار پر چڑھ کر اذان دی جاتی تھی۔

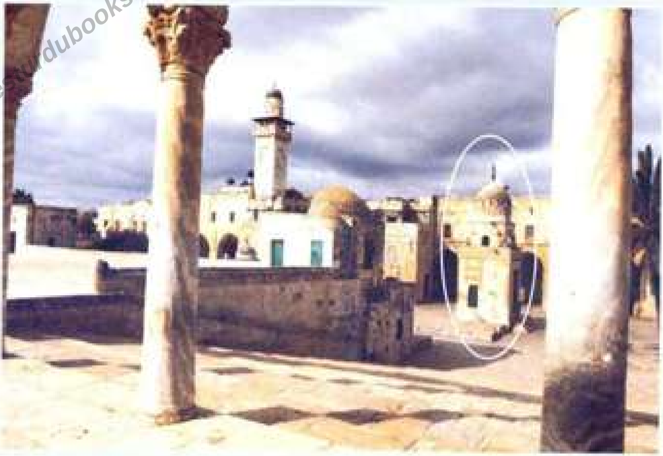

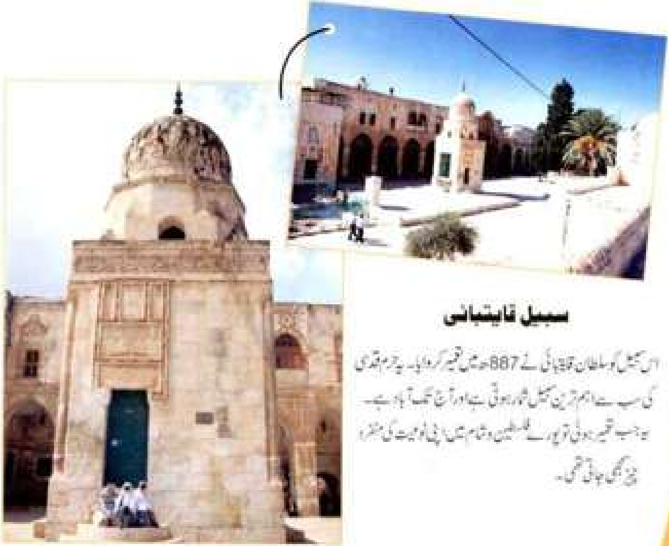

سبیل قایتبائی

اس سبیل کو سلطان قایتبائی نے 887ھ میں تعمیر کروایا۔ یہ حرم مقدسی کی سب سے اہم ترین سبیل شمار ہوتی ہے اور آج تک آباد ہے۔ یہ جب تعمیر ہوئی تو پورے فلسطین وشام میں اپنی نوعیت کی منفرد چیز کہی جاتی تھی۔

قبة الخضر عثمانی دور میں تعمیر ہوا

قبہ یوسف

چبوترہ اول کی عمارتوں میں موجود دو چھوٹے قبوں کی طرح کا ایک قبہ ہے جسے قبہ یوسف کہا جاتا ہے۔
اس قبے کو 1092ھ میں سلطان صلاح الدین یوسف بن ایوب کے زمانے
کی یاد میں تعمیر کیا گیا۔

مسجد اقصیٰ کا ایک قدیم دروازہ

مسجد اقصیٰ کی مختلف تعمیرات کے نمونے

یہ قبرستان قدیم قبرستانوں میں سے ایک ہے، جس میں صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی قبریں بھی موجود ہیں اور نظر آنے والا دروازہ باب رحمت (Golden Gate) کہلاتا ہے

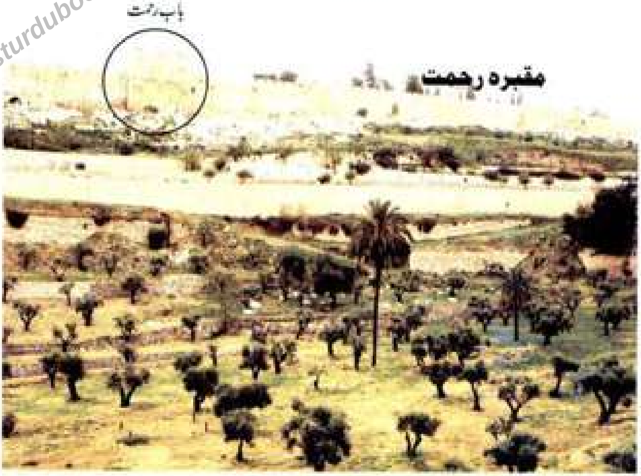

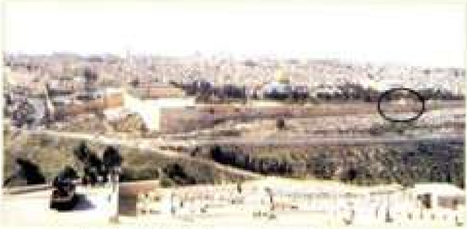

مقبرہ رحمت کی جانب سے قبلہ اول مسجد اقصیٰ کا عمومی منظر

bestoolbooks.wordpress.com

مسجد عمر بن الخطاب

[illegible]

قبۃ الصخرۃ کا داخلی دروازہ

باب المغاربہ کا مینار

اس مینار پر چڑھ کر اذان دی جاتی تھی

منبر برہان الدین

قبۃ الصخرہ : اس کی تعمیر کا آغاز 66ھ مطابق 685ء میں اموی خلیفہ عبدالملک بن مروان اور ان کے بیٹے ولید بن عبدالملک نے کیا۔ 6 سال بعد 72ھ مطابق 691ء میں تعمیر مکمل ہوئی۔ اسے دو ماہرین فن معماروں رجاء بن حیوۃ اور یزید بن سلام کی نگرانی میں تعمیر کیا گیا۔ رجاء بن حیوۃ فلسطین کے ایک مقام بیسان اور یزید بن سلام القدس کے رہنے والے تھے۔ اس کی تعمیر پر مصر کے خراج سے حاصل ہونے والی سات سال کی آمدنی خرچ ہوئی۔

موجودہ عمارت ترک سلاطین سلطان عبدالحمید اور سلطان عبدالعزیز کے عہد کی مرمت کردہ ہے۔ دیواروں کی بیرونی مینا کاری، خوبصورت رنگین شیشوں کی 38 کھڑکیاں اور اندرونی تزئین سب کا سب مخصوص ترکی طرز کا ہے۔ عمارت کے باہر چاروں طرف خوبصورت پتھروں پر سورۂ بنی اسرائیل اور سورۂ یٰسین کی آیات خط طغرا میں دلفریب انداز میں تحریر کی گئی ہیں۔ کھڑکیوں کی بناوٹ میں اعلیٰ درجے کی حسن ترتیب اور بہترین جالی دار کام کو ملحوظ رکھا گیا ہے۔

ہم سے تہذیب و تمدن کا بھرم قائم ہے
ہم تو تاریخ بناتے ہیں جدھر جاتے ہیں

دھوپ کی گھڑیاں مسجد اقصیٰ میں اس طرح کی دو دھوپ کی گھڑیاں ہیں ان میں سے ایک مسجد کی مرکزی عمارت کے سامنے مفتی الشافعیہ علامہ ابو سعود محمد طاہر نے بنائی دوسری سنہری گنبد کے قریب مقدسی نامی ایک انجینئر نے بنائی۔

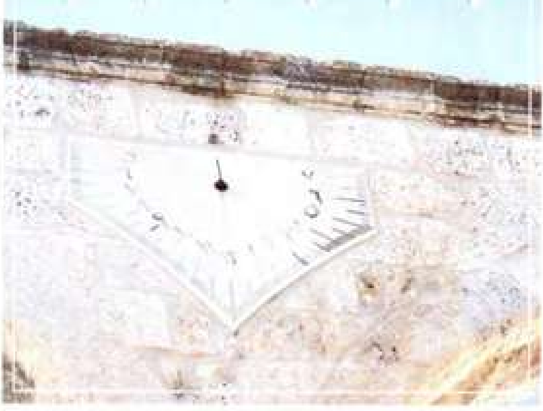

قبۃ الصخرہ

اسلامی طرز تعمیر کا ایک بے مثال شاہکار

مقدس چٹان

سنہری گنبد کا اندرونی منظر:

چھت پر خوبصورت نقش و نگار اور بیچ ستونوں کے درمیان وہ چٹان نظر آ رہی ہے جو مسلمانوں کا قبلہ اول تھی

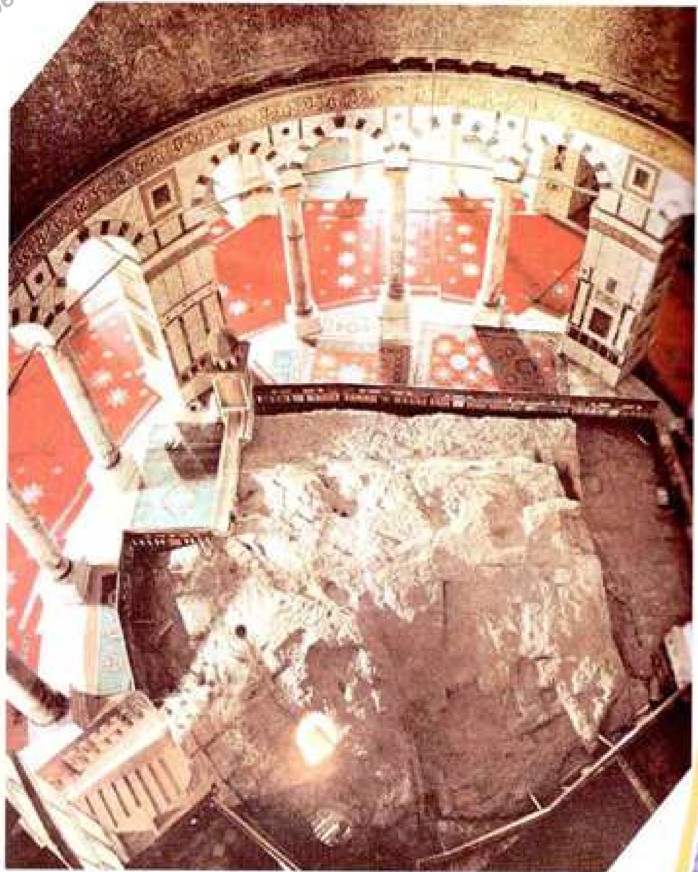

pashtoonbooks.wordpress.com

یہ چٹان بیٹھنے کے برابر اونچی، ۵۶ فٹ لمبی، ۴۲ فٹ چوڑی اور تقریباً ہموار ہے کی غیر منظم شکل میں ہے۔ گیارہویں صدی عیسوی میں جب القدس پر عیسائیوں کا قبضہ ہو گیا تو عیسائی پادریوں نے یہاں آنے والے عیسائی زائرین کو چٹان کے ٹکڑے ہم وزن سونے کے عوض فروخت کرنا شروع کر دیے تو موجودہ حکمرانوں نے اس چٹان کو سنگ مرمر کی سلوں سے ڈھانپ دیا۔

80 سال کے قبضے کے بعد جب سلطان صلاح الدین ایوبی رحمہ اللہ نے بیت المقدس فتح کیا تو قبے کے گنبد سے صلیب اتارنے اور عیسائیوں کے دیگر نشانات مٹانے کے ساتھ ان سلوں کو بھی ہٹا دیا۔

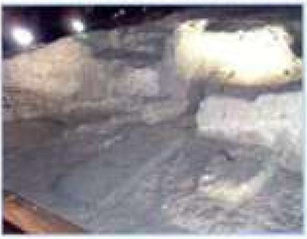

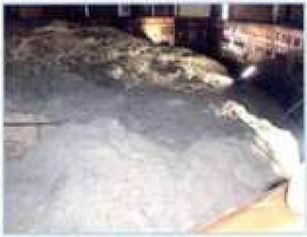

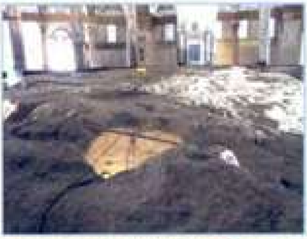

گنبدِ صخرہ (DOME OF THE ROCK) کا ماڈل

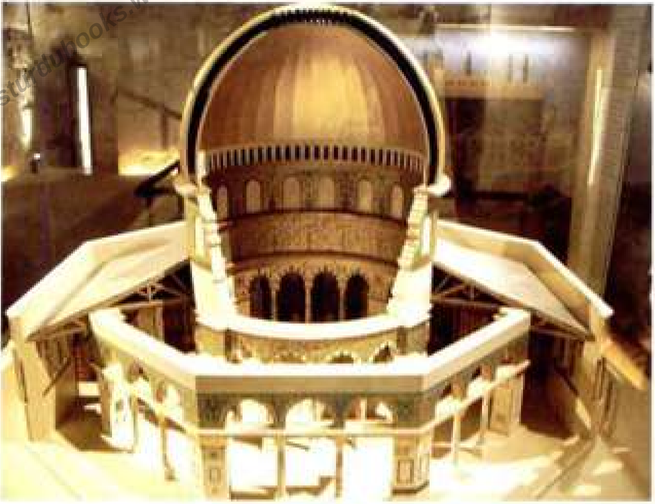

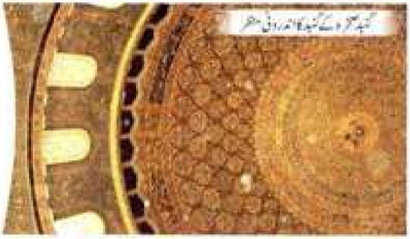

گنبد صخرہ کے گنبد کا اندرونی منظر

مقدس چٹان کے نیچے موجود قدرتی غار کی لالٹین
جو چٹان میں موجود سوراخ میں نصب ہے

یہ قبہ ایک اونچے چبوترے پر ہے۔ جس تک پہنچنے کے لیے سیڑھیاں چڑھنی پڑتی ہیں۔ ان سیڑھیوں کے اختتام پر محرابی دروازے ہیں۔ اس کے آگے وسیع چبوترہ ہے۔ جس کے بیچوں بیچ قبہ قائم ہے۔ قبے میں اندر کی طرف ستون کی دو قطاریں ہیں۔ ایک گول قطار چٹان کے اردگرد ہے اس میں چار بڑے عظیم اور چوڑے اور بارہ گول چھوٹے ستون ہیں۔ دوسری قطار ذرا فاصلے پر ہے۔ اس میں آٹھ بڑے اور سولہ چھوٹے ستون ہیں۔ اس طرح اندرونی حصہ تین حصوں میں منقسم ہے۔ پہلے میں چٹان گھری ہے جبکہ درمیان کا حصہ ستونوں سے گھرا ہے اور تیسرا حصہ دروازے سے متصل ہے۔ آج کل دروازے کے ساتھ متصل حصے میں سبز اور درمیان والے حصے میں سرخ قالین بچھی ہوئی ہیں۔ مسلمان یہاں بیٹھ کر تلاوت کرتے ہیں اور قبلے کی طرف منہ کر کے نمازیں پڑھتے ہیں یہ باقاعدہ مسجد نہیں ہے۔ ایک طرح کی جائے نماز ہے جسے مسلمان یہاں آنے کے بعد لہو و لعب میں مشغول ہونے کی بجائے نماز و تلاوت سے آباد رکھتے ہیں۔

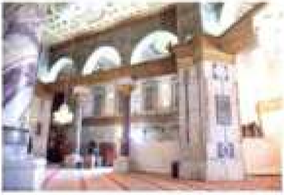

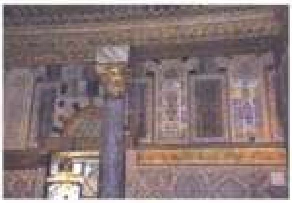

مینار باب المغاربہ: یہ اقصیٰ کے قدیم میناروں میں سے ایک ہے۔

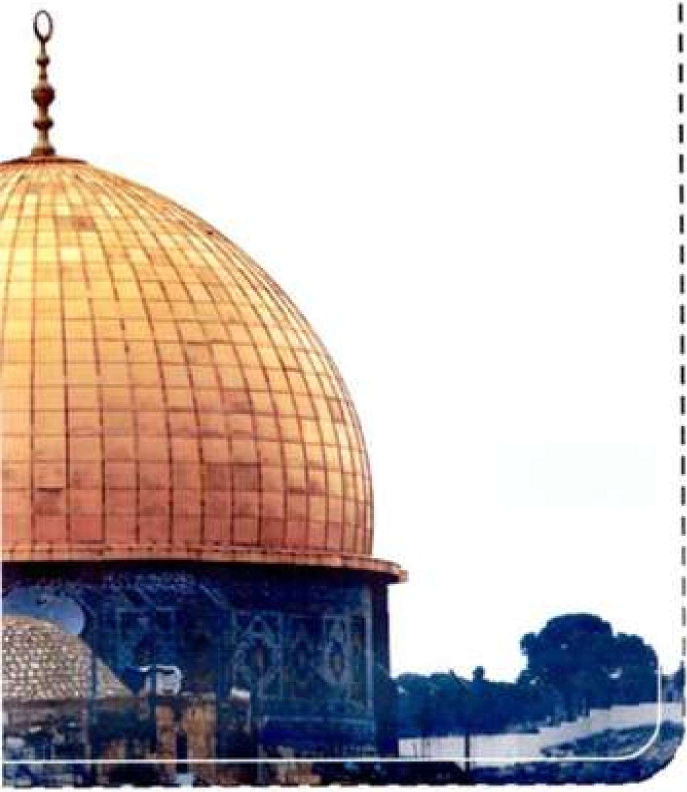

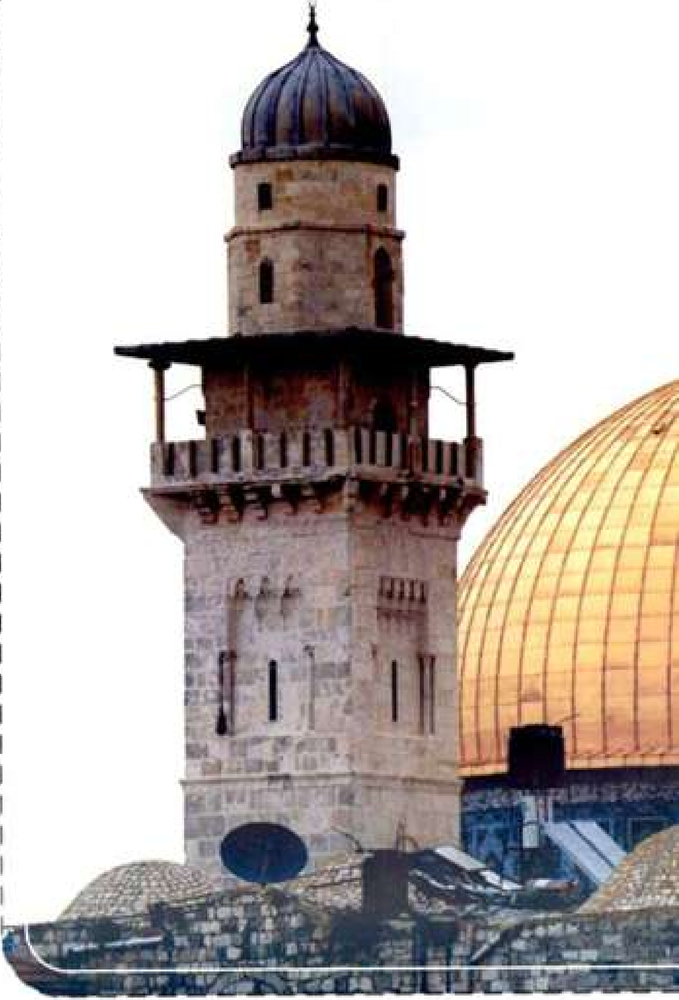

چٹان کے نیچے موجود غار میں جانے کا محرابی دروازہ

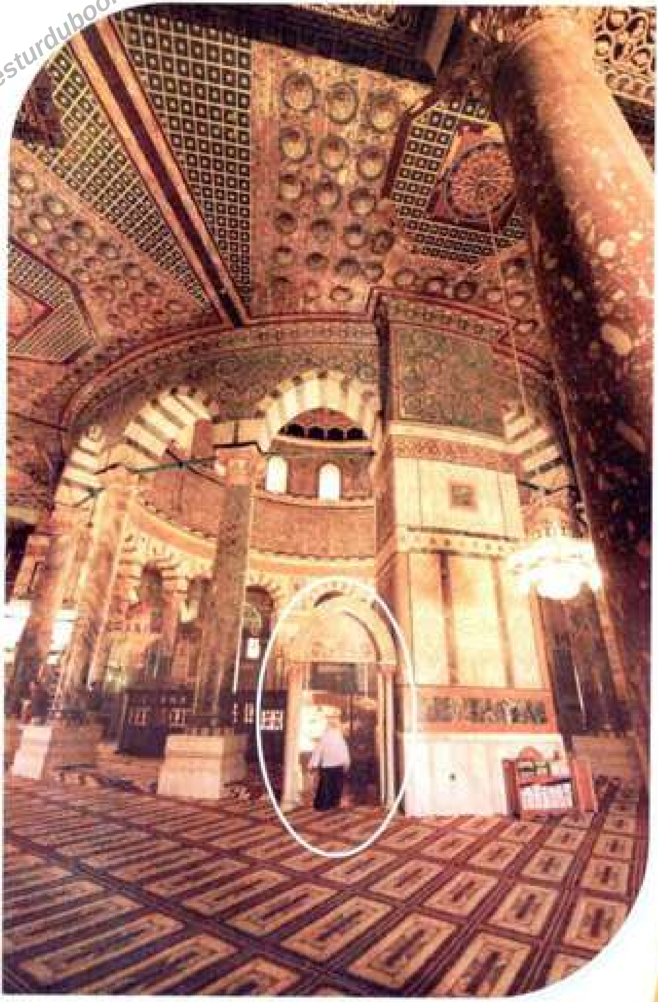

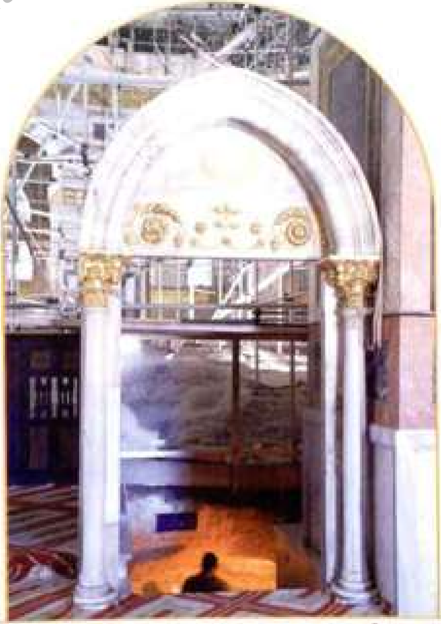

اس چٹان کے نیچے ایک قدرتی غار ہے، جس میں تقریباً ستر آدمی سما سکتے ہیں۔ یہ غار مربع شکل کا ہے۔ اس غار میں گیارہ سیڑھیاں اترنے کے بعد ایک محرابی دروازے کے ذریعے غار میں داخل ہوا جاتا ہے۔ یہ محرابی دروازہ سنگ مرمر کا بنا ہوا ہے۔ غار کے فرش پر بھی سنگ مرمر بچھا ہوا ہے۔ اس غار میں دو محراب ہیں، دائیں طرف والے محراب کے سامنے ایک چبوترہ ہے جسے عوام مقام خضر کہتے ہیں اور شمال کے چبوترے کو باب الخلیل کہا جاتا ہے۔

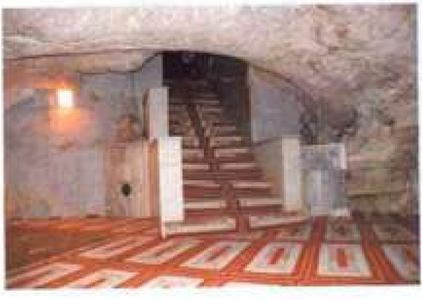

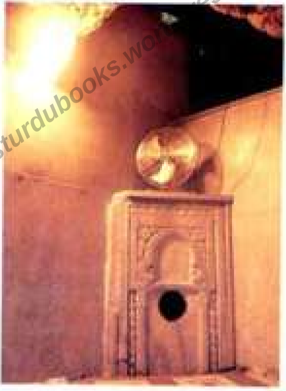

چٹان کے نیچے موجود غار کے مختلف مناظر

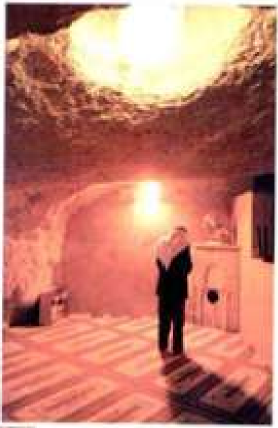

حرم قدسی مسجد اقصیٰ کی چار دیواری کے اندر موجود چند قدیم تعمیرات

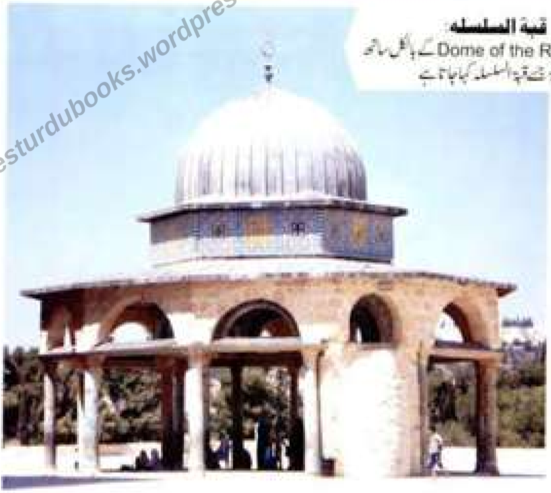

قبة السلسله:

قبۃ الصخرہ، Dome of the Rock کے بالکل ساتھ
یہ قبہ ہے جسے قبۃ السلسلہ کہا جاتا ہے

قبة السلسلة کا اندرونی خوبصورت منظر

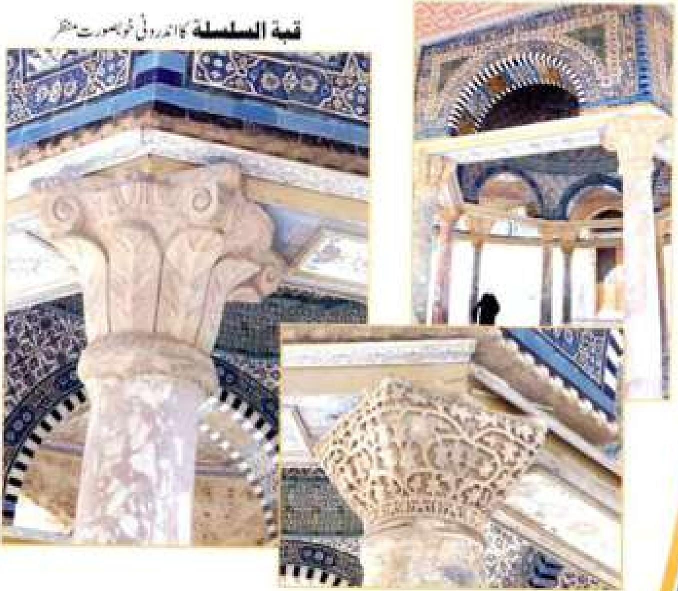

بیت المقدس کے گرد قائم فصیلوں کے مختلف دروازے۔ مورخین کے مطابق یہ فصیل دنیا کی قدیم ترین فصیل ہے۔

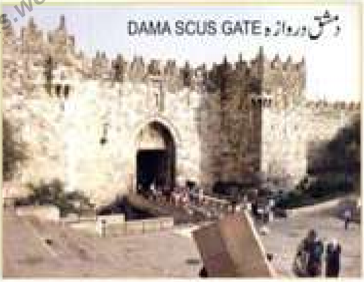

دمشق دروازہ DAMA SCUS GATE

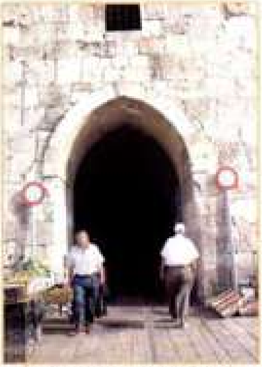

ہیروڈ دروازہ HEROD GATE

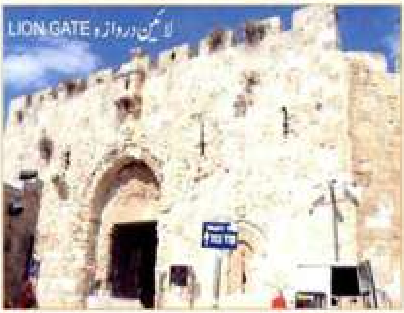

لائین دروازہ LION GATE

ZION GATE صیہون دروازہ

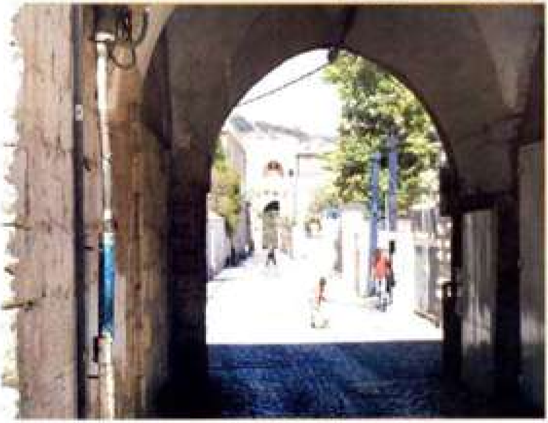

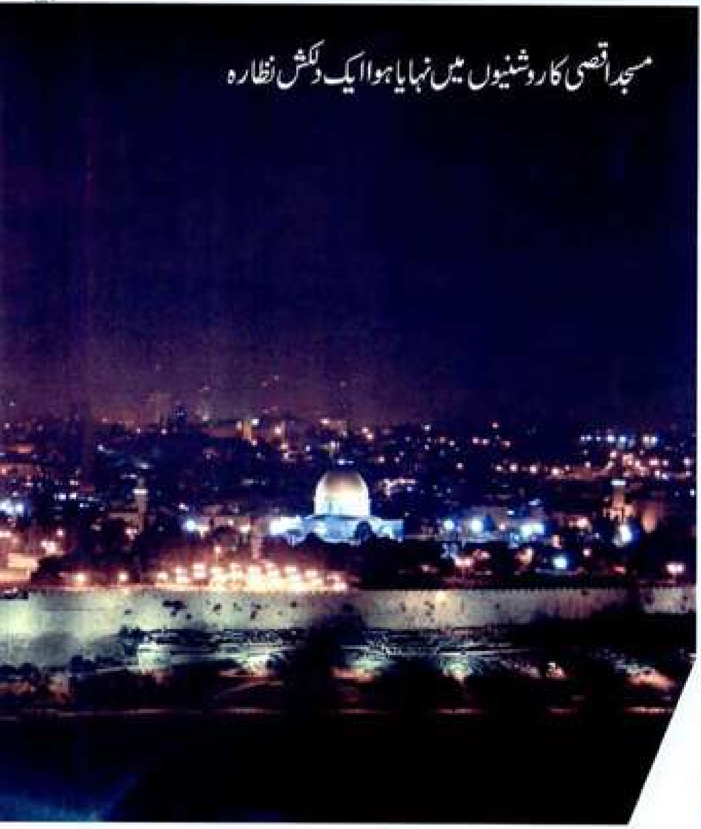

مسجد اقصی کا روشنیوں میں نہایا ہوا ایک دلکش نظارہ

بیت المقدس کے قدیم قبرستان میں دو صحابی رسول حضرت عبادہ بن صامت
اور حضرت شداد بن اوس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے مقبرے

عبادة بن الصامت
الفاتحة
اوس

بیت المقدس میں صدیوں پرانے زیتون کے درخت۔
مفسرین کے مطابق سورۃ التین میں زیتون سے مراد
بیت المقدس ہے

فلسطین کے شہر بیت اللحم میں موجود وہ جگہ جو حضرت عیسیٰؑ کی جائے پیدائش کے طور پر مشہور ہے

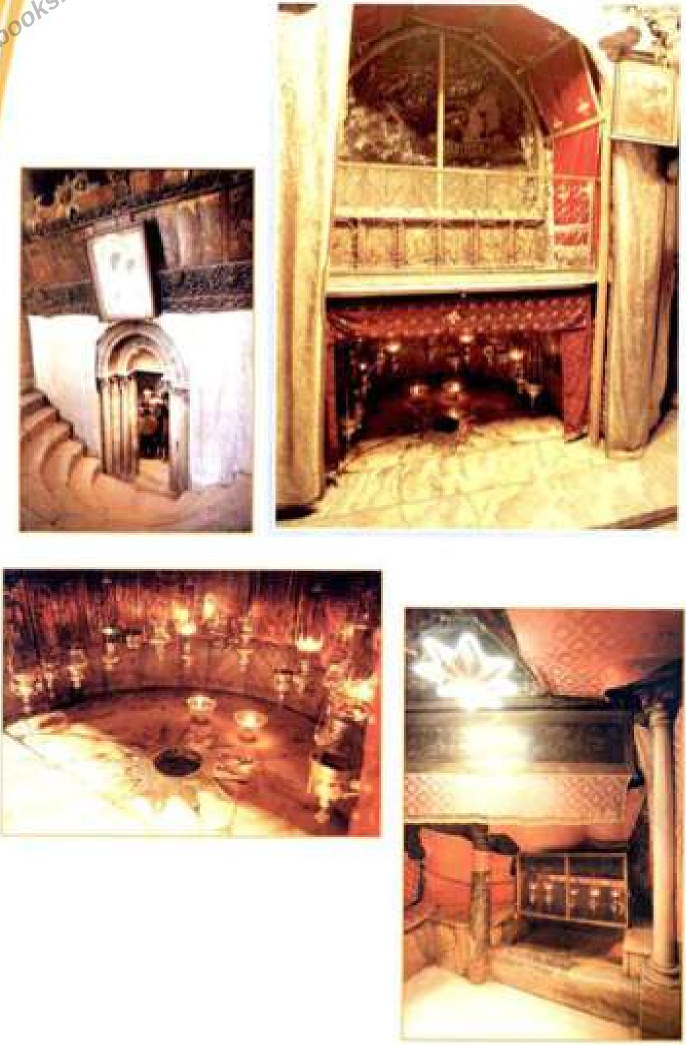

حبرون (الخلیل) مسجد ابراہیمی

القدس سے 22 میل پر حبرون HEBRON (الخلیل) ہے۔ دنیا کے چند قدیم آباد شہروں میں سے ایک ہے۔ یہاں حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کے خاندان کی قبریں ہیں۔ اصل قبریں ایک غار کے اندر ہیں۔ غار پر سلطان صلاح الدین ایوبی نے ایک عالیشان عمارت اور ایک حصہ میں مسجد بنوائی اور شہر کا نام الخلیل رکھا۔ یہ تصویر اسی مسجد کی ہے۔

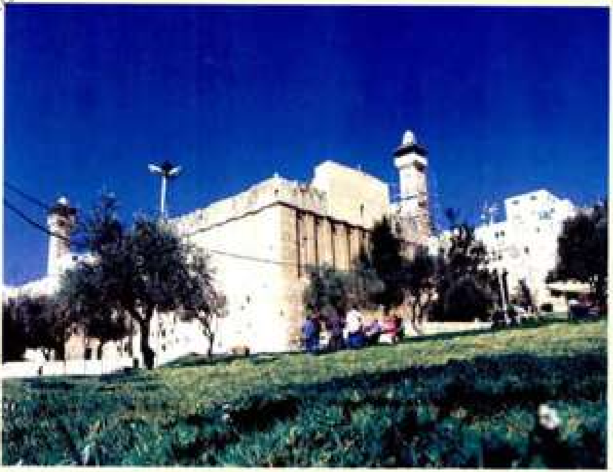

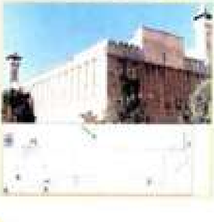

مسجد ابراہیمی:

الخلیل میں مسجد ابراہیمی، جہاں حضرت ابراہیم علیہ السلام حضرت سارہ زوجہ حضرت ابراہیم علیہ السلام، حضرت اسحاق اور حضرت یعقوب اور ان کی زوجات مدفون ہیں

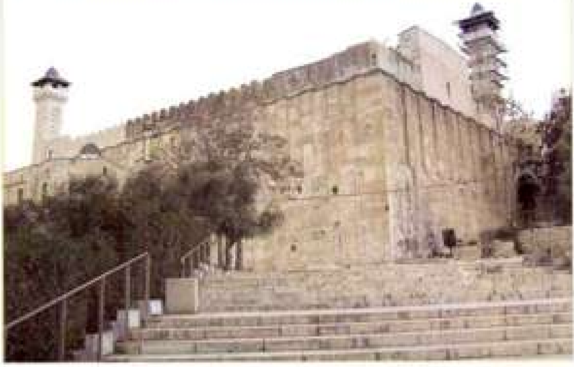

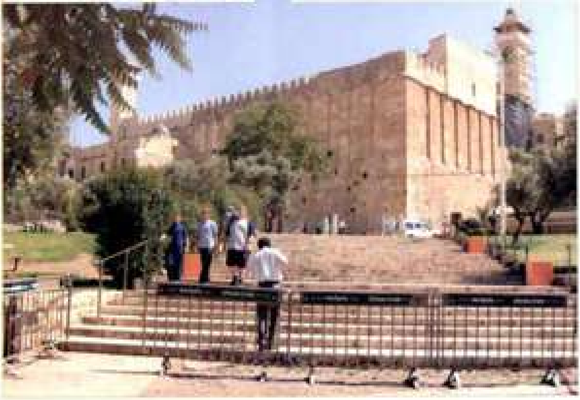

غار کی طرف جانے والی سیڑھیاں

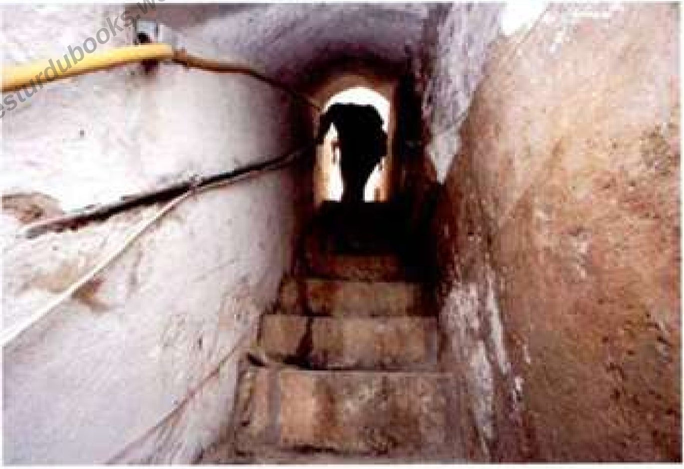

مسجد میں موجود غار کا دہانہ جسے بند کر دیا گیا ہے

http://urdubooks.wordpress.com

مسجد ابراہیمی کے ہال کے مختلف مناظر

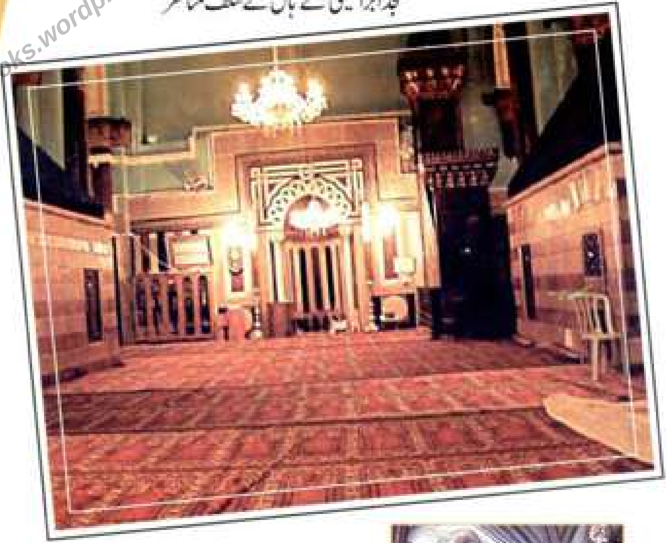

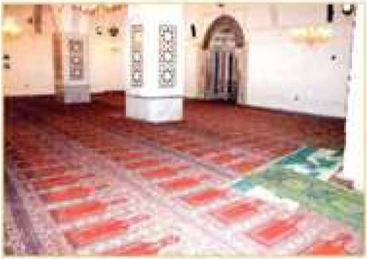

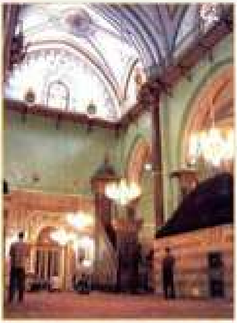

مسجد ابراہیمی میں نصب وہ منبر جو سلطان صلاح الدین ایوبی رحمہ اللہ تعالیٰ نے بنوایا تھا

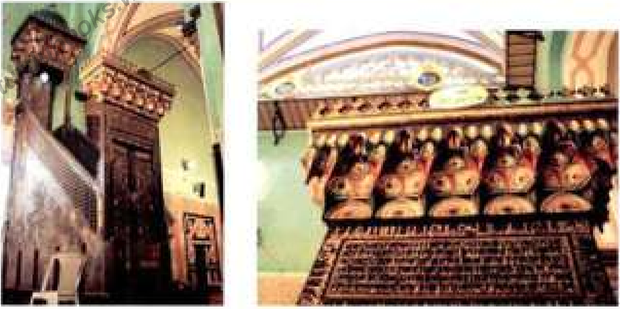

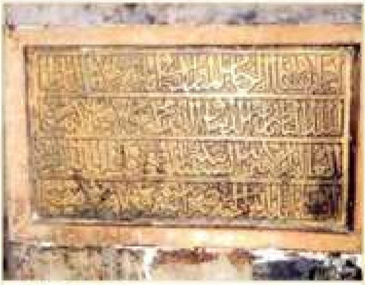

سلطان صلاح الدین ایوبی رحمہ اللہ تعالیٰ کی نصب کی گئی تختی

مسجد ابراہیمی کے مختلف گوشوں کے مناظر

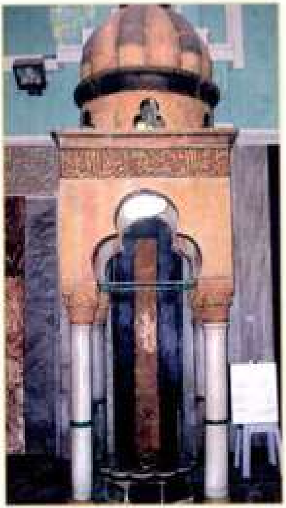

مسجد ابراہیمی کا خوبصورت منقش گنبد

مینار داؤدی:

بیت المقدس کے قریب وہ مینار جو حضرت داؤد علیہ السلام کی طرف منسوب ہے۔
اسی مقام پر حضرت داؤد علیہ السلام کی قبر مبارک بھی موجود ہے۔

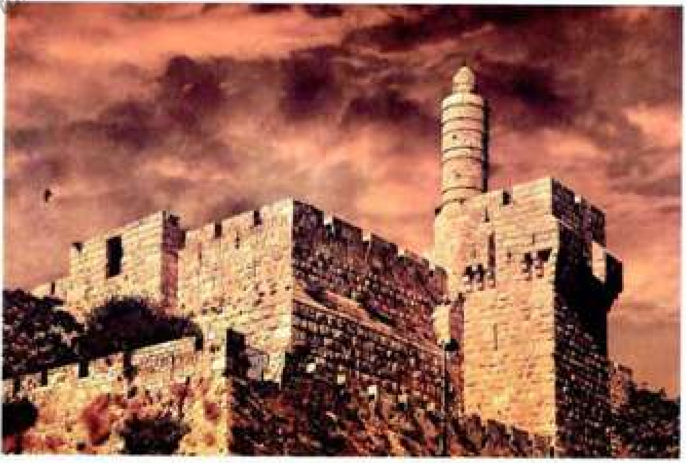

بحرمیت: یہ چھوٹا سا سمندر کل ۵۰ میل لمبا اور ۱۱ میل چوڑا ہے۔ زیادہ سے زیادہ گہرائی ۱۳۰۰ فٹ ہے۔ نصف جنوبی حصہ اردن اور فلسطین (اسرائیل) کے درمیان منقسم ہے۔ اس کا کسی بڑے سمندر سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ اس کے پانی میں نمکیات کا تناسب بہت زیادہ ہے۔ عام سمندروں میں چار سے چھ فیصد تک نمکیات ہوتے ہیں لیکن بحرمیت میں نمکیات کا تناسب ۲۳ سے ۲۵ فیصد ہے۔ اسی وجہ سے اس میں مچھلی سمیت کوئی جاندار زندہ نہیں رہ سکتا ہے نہ کوئی پودا اگ سکتا ہے۔ بحرمیت کا علاقہ دنیا کا سب سے پست علاقہ ہے۔ اس کی سطح عام سطح سمندر سے ۱۳۰۰ فٹ نیچے ہے۔ ان تمام عجیب خصوصیات کی بنیاد پر محققین کی رائے ہے کہ یہ سمندر قوم لوط علیہ السلام پر عذاب کی وجہ سے وجود میں آیا۔

بحرمیت: آجکل یہ جگہ عبرت حاصل کرنے کے بجائے عیش و عشرت اور تفریح گاہ میں تبدیل کر دی گئی ہے

بحرمیت: حضرت لوط علیہ السلام کی قوم اس کے آس پاس ہی آباد تھی جس کے آثار کھدائی کے بعد ظاہر ہوئے ہیں

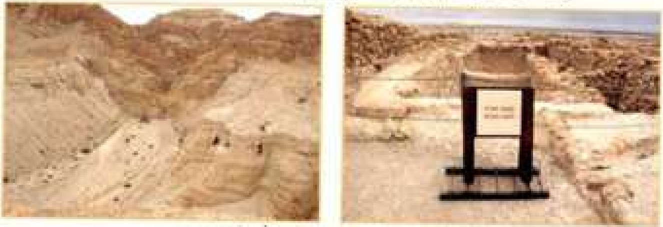

یہ ایک غار کا دہانہ ہے جسے حضرت لوط علیہ السلام سے منسوب کیا جاتا ہے

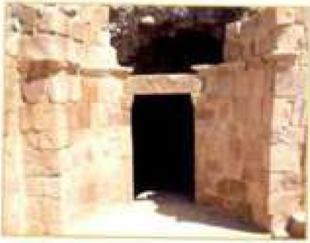

فلسطین کے شمال میں موجود وہ قلعہ جو نمرود کی طرف منسوب ہے

Nimrood Castle

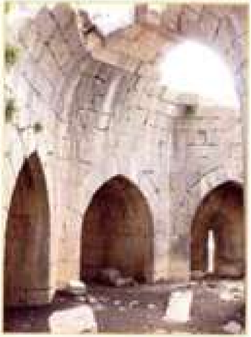

bestunbooks.wordpress.com

فلسطین کے ایک علاقے میں حضرت شمویل علیہ السلام کی بستی اور ان کے نام سے موسوم مسجد

حضرت شمویل علیہ السلام کا مقبرہ

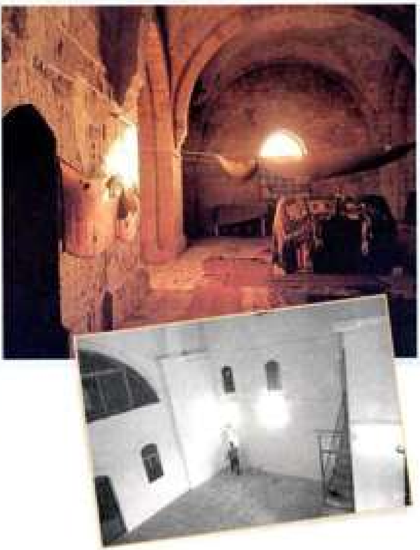

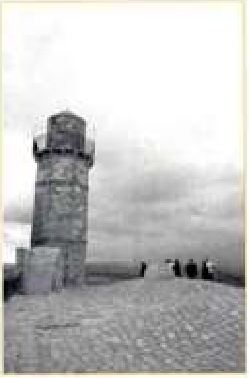

نہ کرو غم۔ جو وارنٹی کے دن رہ گئے کم ...

3+ پیکج سے بڑھائیں وارنٹی فوراً

چاہے آپ کے موبائل کی وارنٹی میں 12 مہینے باقی ہوں یا وارنٹی ختم ہونے میں ایک ہی دن رہ گیا ہو۔ اب یونائیٹڈ موبائل نے کیا وارنٹی کا نیا انتظام۔ مناسب دام میں 3 پیکج سے تین ماہ کی اضافی وارنٹی حاصل کریں اور اپنے موبائل کی ویلیو بڑھائیں۔

- موبائل خراب ہوگیا تو ڈر نہیں • ری سیل ویلیو کم ہونے کی فکر نہیں
- 3 پیکج کا مطلب لائف میں ٹینشن کا ذکر نہیں

تین مہینوں کی زائد وارنٹی حاصل کرنے کی یہ سہولت پاکستان بھر میں یونائیٹڈ موبائل کے 16 کسٹمر کیئر سینٹرز اور 150 سے زیادہ کلیکشن پوائنٹس پر موجود ہے۔
پائیے یونائیٹڈ موبائل کی اعلیٰ معیار سروس اور وسیع وارنٹی کا حقیقی اعتماد۔

رابطے کے لیے رجوع کریں قریبی یونائیٹڈ موبائل ڈیلر یا سروس سینٹر
UAN: 021-111 70 80 90; www.unitedmobile.com.pk

UNITED MOBILE

Online Shopping

اُردن

مقبرہ ومسجد حضرت یوشع علیہ السلام

عمان کے قریب السلط کے علاقے میں واقع پہاڑی پر موجود حضرت یوشع علیہ السلام کا مقبرہ اور مسجد۔ حضرت یوشع علیہ السلام حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زندگی میں ان کے خادم تھے اور حضرت ہارون علیہ السلام اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کی وفات کے بعد ان کے خلیفہ اور نبوت کے وارث بنے۔ جب بنی اسرائیل نے جہاد سے انکار کیا تو یہ پہلے شخص تھے جنہوں نے بنی اسرائیل کو ایک وحدت دینے کی کوشش کی۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی وفات کے بعد ان کی قیادت میں چالیس سال بعد بنی اسرائیل کی نسل ارض مقدس میں داخل ہوئی۔

مقبرہ و مسجد حضرت شعیب علیہ السلام

اردن کے علاقے وادی شعیب میں موجود حضرت شعیب علیہ السلام کا مقبرہ اور مسجد۔ حضرت شعیب علیہ السلام قوم مدین (اصحاب الایکہ) کی طرف مبعوث ہوئے اور آپ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے سسر تھے۔

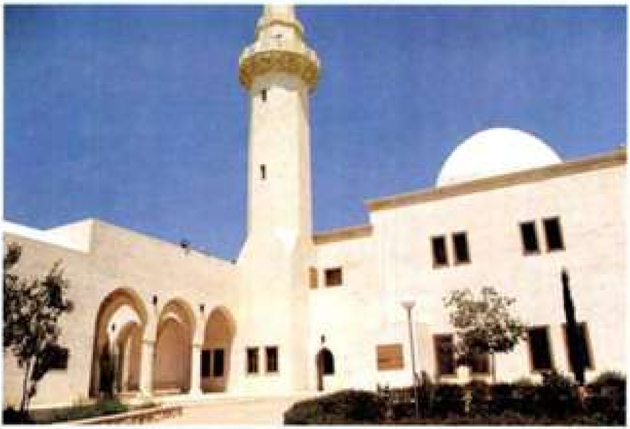

PROPHET SHUAIB MOSQUE AND SHRINE
MOSQUE
SHRINE
LIBRARY
MULTI PURPOSE HALL
CAFETERIA

مقبرہ حضرت موسیٰ علیہ السلام

اریحا (JERICHO) کی وادی میں حضرت موسیٰ علیہ السلام سے منسوب [illegible]

اور تقریباً 3000 سال سے مسلسل آباد چلا آرہا ہے

bestfurdubooks.wordpress.com

مقام حضرت جعفر طیار رضی اللہ تعالیٰ عنہ

[illegible]

موتہ

[illegible]

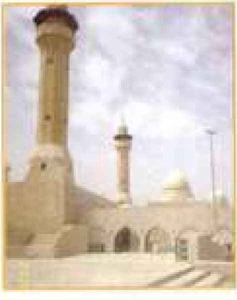

مقام حضرت عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اردن میں صحابیٔ رسول حضرت عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مقبرہ۔ حضرت عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ عشرہ مبشرہ میں سے ایک ہیں اور ابتدا اسلام میں ایمان قبول کرنے والوں میں سے آٹھویں نمبر پر آپ نے اسلام قبول کیا تھا۔ حضرت [illegible] رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے معتمد ساتھیوں میں آپ کا شمار ہوتا تھا۔

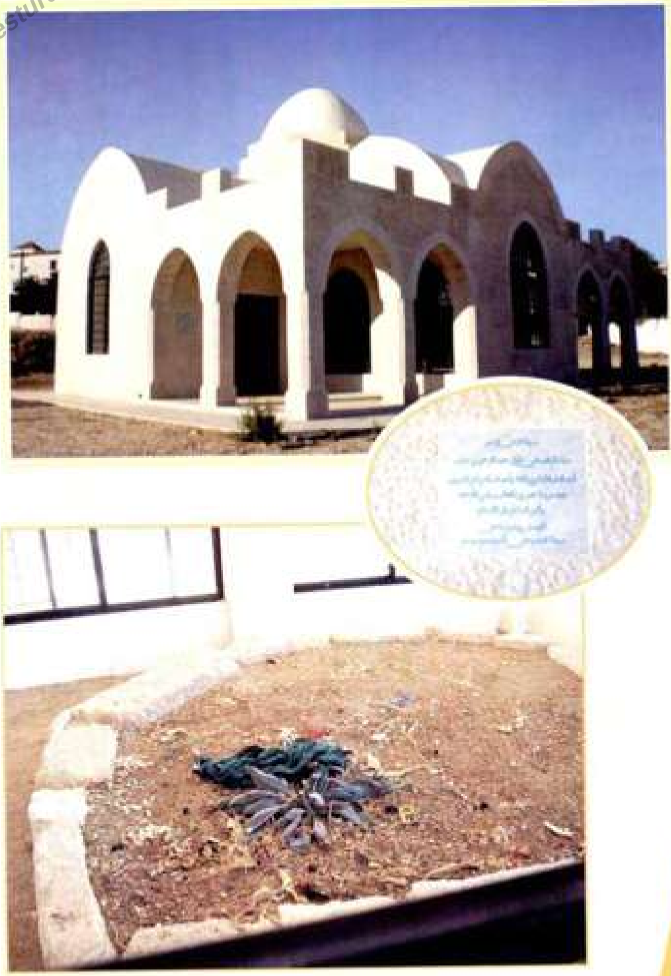

مقام حضرت ابو عبیدہ بن الجراح رضی اللہ تعالیٰ عنہ

غور (اردن) میں صحابیٔ رسول حضرت ابو عبیدہ بن الجراح رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مسجد و مقبرہ ہے۔ عشرہ مبشرہ میں شامل حضرت ابو عبیدہ بن الجراح رضی اللہ تعالیٰ عنہ ابتدائی دور میں اسلام قبول کرنے والوں میں سے ہیں۔ غزوہ احد میں جب رسول اللہ ﷺ کے رخسار مبارک میں خود کی ٹوپی کے دو کڑے گھس گئے تھے تو حضرت ابو عبیدہ بن الجراح رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے انہیں اپنے دونوں دانتوں سے نکالا۔ نکالنے کی کوشش کے دوران حضرت ابو عبیدہ بن الجراح رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سامنے کے دو دانت گر گئے تھے۔ جب رسول اللہ ﷺ آپ کو یمن کی طرف معلم بنا کر بھیج رہے تھے تو آپ کے دونوں ہاتھ پکڑ کر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ "یہ اس امت کے امین ہیں"۔ آپ رسول اللہ ﷺ کے مقرب صحابہ میں سے تھے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور میں اردن اور شام آپ ہی کے ہاتھوں فتح ہوا تھا۔ وہاں بیماری طاعون امواس جس میں بہت سے صحابہ کرام شہید ہوئے اس میں آپ نے بھی وفات پائی۔

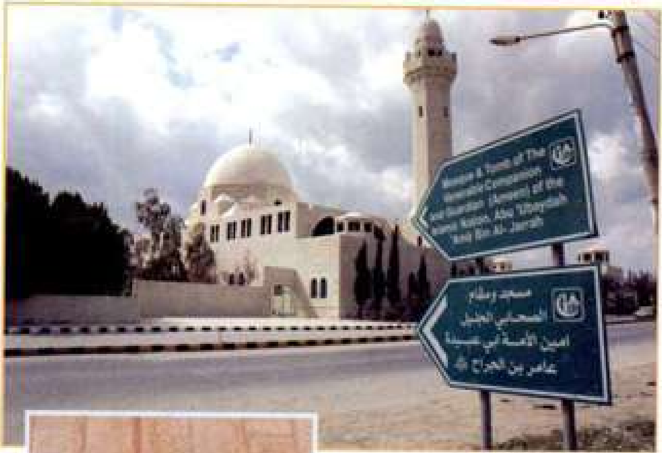
Mosque & Tomb of The
Venerable Companion
and Guardian (Ameen) of the
Islamic Nation, Abu 'Ubaydah
'Amir Bin Al-Jarrah
مسجد ومقام
الصحابي الجليل
أمين الأمة أبي عبيدة
عامر بن الجراح ﷺ

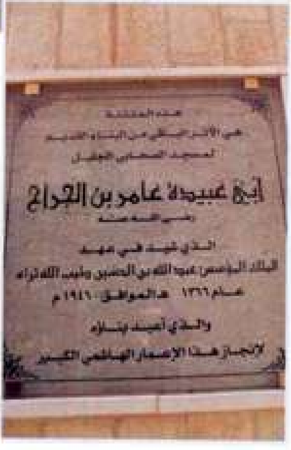

أبي عبيدة عامر بن الجراح

رضي الله عنه

الذي شيد في عهد

الملك المؤسس عبد الله بن الحسين طيب الله ثراه

عام ١٣٦٦ هـ الموافق ١٩٤٦ م

والذي أعيد بناؤه

لانجاز هذا الإعمار الهاشمي الكبير

رضی اللہ عنہ

ابو عبیدہ بن الجراح

عمان میں رومی دور کی بنی ہوئی اسٹیڈیم طرز کی عمارت جس میں سیڑھیوں کے انداز میں تماشائیوں کے لیے نشستگاہیں بنی ہوئی ہیں اس میں اس دور کے بادشاہ اپنی تفریح طبع کے لیے مختلف قسم کے مقابلے کروایا کرتے تھے۔ بعض مقابلے خونی بھی ہوا کرتے تھے جس میں کسی ایک مد مقابل کی ہلاکت لازمی ہوا کرتی تھی۔

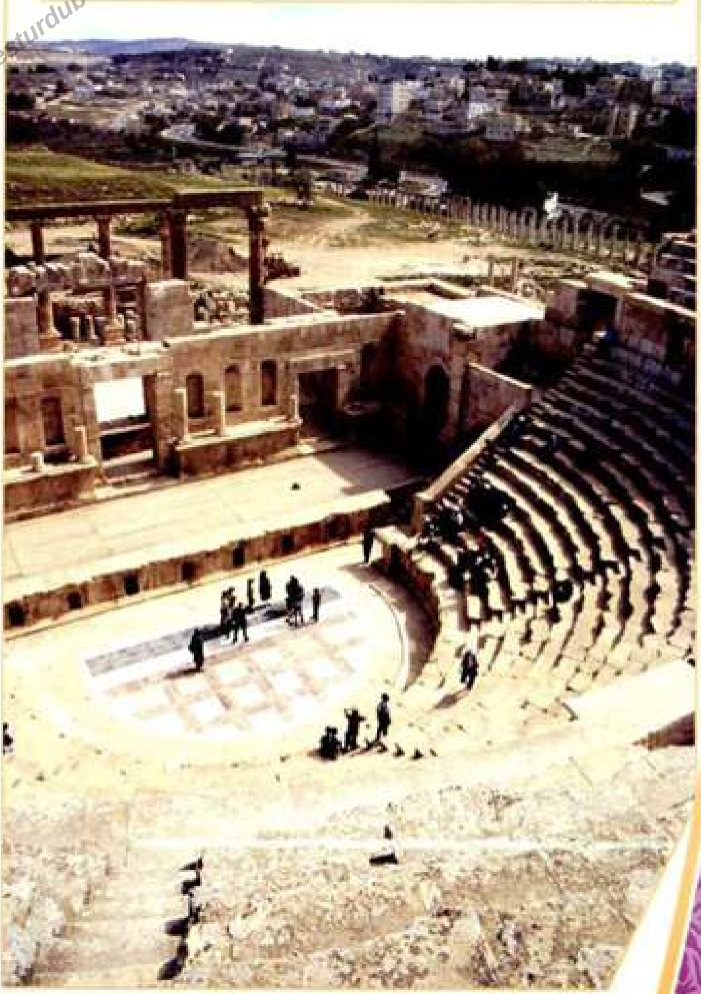

bestonurdubooks.wordpress.com

مقام حضرت ضرار بن ازور رضی اللہ تعالیٰ عنہ

[illegible]

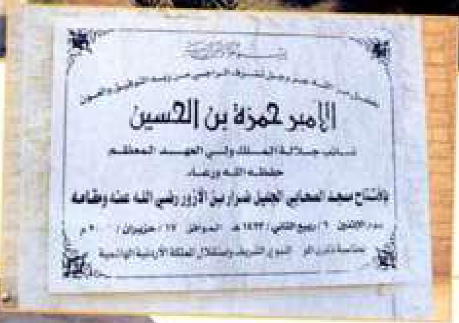

الأمير حمزة بن الحسين

نائب جلالة الملك وولي العهد المعظم

حفظه الله ورعاه

بافتتاح مسجد الصحابي الجليل ضرار بن الأزور رضي الله عنه وقاعة

يوم الاثنين ٦ / ربيع الثاني / ١٤٢٢ هـ الموافق ٢٧ / حزيران / [illegible] م

بمناسبة ذكرى [illegible] النبوي الشريف واستقلال المملكة الأردنية الهاشمية

دریائے اردن کے ساحل پر موجود قلعہ "الرابش" جو سلطان صلاح الدین ایوبی رحمہ اللہ تعالیٰ نے اس علاقے کے بلند ترین پہاڑ پر تعمیر کروایا

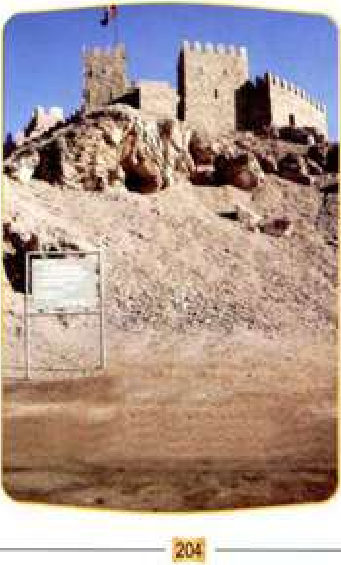

جبل نیبو ضیاغہ

اردن میں واقع یہ پہاڑ جس پر حضرت موسیٰ علیہ السلام نے قیام کیا تھا، اس پر یادگاری عمارت تعمیر کر دی گئی ہے

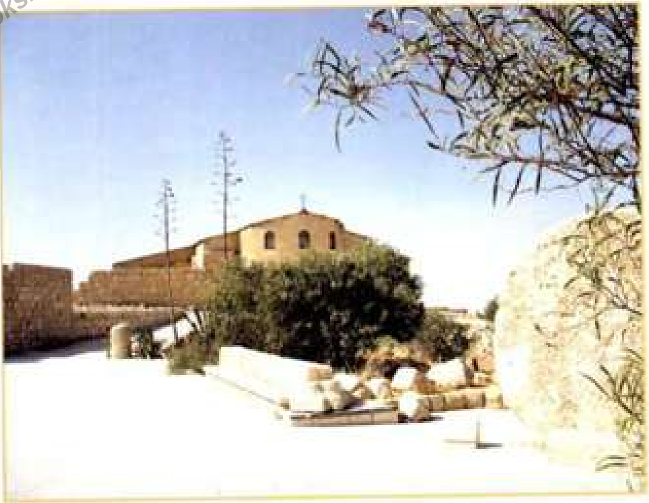

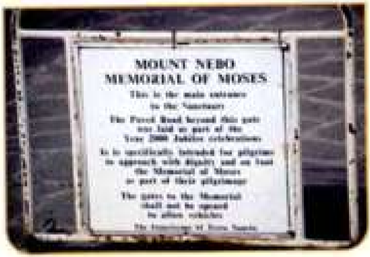
MOUNT NEBO
MEMORIAL OF MOSES
This is the main entrance
to the Sanctuary
The Paved Road beyond this gate
was laid as part of the
Year 2000 Jubilee celebrations
It is specifically intended for pilgrims
to approach with dignity and on foot
the Memorial of Moses
as part of their pilgrimage
The gates to the Memorial
shall not be opened
to allow vehicles
The Franciscans of Terra Sancta

مقام اہل کہف

اردن کے شہر عمان میں اصحاب کہف کا غار جس کے نام پر قرآن کریم کی ایک پوری سورت ہے۔ اس کا واقعہ یہ ہے کہ ایک ظالم بت پرست بادشاہ کے دور میں چند نوجوان دین توحید پر ایمان لے آئے تو بت پرست بادشاہ اور اس کے کارندوں نے ان پر ظلم و ستم شروع کر دیا انہوں نے ایک غار میں مقیم ہو گئے۔ یہاں اللہ تعالیٰ نے ان پر گہری نیند مسلط فرما دی اور وہ کئی سال تک پڑے سوتے رہے۔ غار کا محل وقوع ایسا ہے کہ سورج کی روشنی اور ہوا تو پہنچتی تھی لیکن دھوپ کسی وقت اندر نہیں آتی تھی۔ کئی سال گزرنے کے بعد بت پرست بادشاہ کی حکومت ختم ہو گئی اور اس کی جگہ ایک نیک موحد اور نیک بادشاہ برسر اقتدار آ گیا تو اس وقت یہ لوگ بیدار ہوئے۔ قرآن کریم نے مختصر طور پر ان کا قصہ ذکر کرنے کے بعد یہ بھی ذکر فرمایا کہ اس دور کے لوگوں نے اس جگہ کے اوپر مسجد بھی تعمیر کرنے کا ارادہ ظاہر کیا چنانچہ اس جگہ غار اور مسجد موجود ہے۔

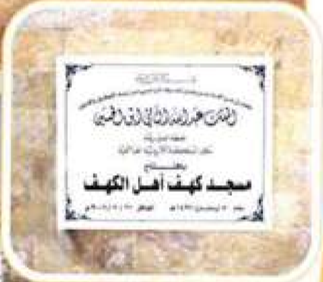

مسجد كهف أهل الكهف

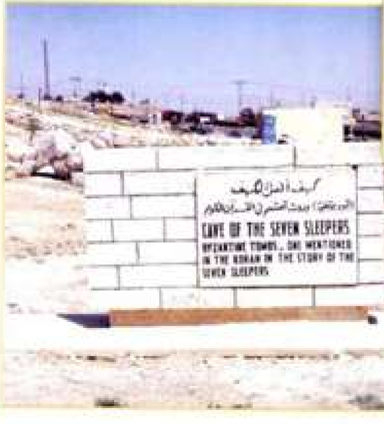

كهف أهل الكهف

CAVE OF THE SEVEN SLEEPERS

BYZANTINE TOMBS.. ONE MENTIONED IN THE KORAN IN THE STORY OF THE SEVEN SLEEPERS

دریائے اردن

دریائے اردن دراصل عجوبہ دریا ہے۔ یہ پہاڑوں میں 319 کلومیٹر لمبا ہے اس کا کچھ حصہ کنعان (فلسطین) اور سوریا میں بھی ہے۔ قدیم کتابوں میں اس کا ذکر جابجا موجود ہے۔ قرآن کریم میں بھی دو مقامات پر اس دریا کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ دریائے اردن کی وادی مختلف اقوام اور تہذیبوں کا گہوارہ رہی ہے اس کے کناروں پر سینکڑوں انبیاء علیہم السلام مبعوث ہوئے۔

نهر الأردن
Jordan River

30 سال سے موٹر سائیکل کی دنیا میں جانا پہچانا نام

خولہ ٹریڈرز

نقد کی قیمت پر قسطوں میں!

تاریخی ورثہ

نقوش تاریخ اسلامی کتاب کے چند اوراق دیکھیے۔ اپنے تاریخی ورثے کو دیکھتے ہوئے موجودہ حالات پر غور کیجیے تو بے اختیار آنکھوں میں آنسو آگئے۔

ان کے ایمان کی مضبوطی انہیں کامیابی کی بلندیوں پر لے گئی۔

اور ہمارے ایمان کی حالت......

ان کے جذبوں کی صداقت نے انہیں قوموں کی قیادت دی۔

اور ہمارے سمندر کے جھاگ کی طرح جذبے......

ان کے دن رات کی سوچوں کا محور اسلام تھا۔

اور ہمارے دن رات......

اللہ جزائے خیر دے ایم۔ آئی۔ ایس کی انتظامیہ اور کتاب کے نوجوان مؤلف کو جنہوں نے اہل حق کے تاریخی ورثے اور اہل باطل کے نشانات عبرت کو تصویری صورت میں دنیا کے سامنے پیش کر کے اسلامی تاریخی مواد میں قابل قدر اضافہ کیا۔

والسلام
[illegible]
خولہ ٹریڈرز

ASIA HERO
MOTORCYCLE

GUANGTA
SITARA

WINNER

From the house of
MoonStar

Rabia Manzil, Akbar Road, Karachi, Ph: 021-2778695 Cell: 0321-2381004

شام

حلب (شام)

جامع مسجد زکریا میں حضرت زکریا علیہ السلام کا مزار

قلعہ صلاح الدین ایوبی رحمہ اللہ تعالیٰ

دمشق میں موجود یہ قلعہ سلطان صلاح الدین ایوبی رحمہ اللہ تعالیٰ کا تعمیر کردہ ہے۔ مسلمانوں اور ریاست اسلامی کی حفاظت کے لیے سلطان ایوبی نے ایسے مضبوط قلعے تعمیر کیے جو آج تک کئی صدیاں گزرنے کے باوجود بھی سلامت موجود ہیں۔

حصن سلیمان

دمشق میں حضرت سلیمان علیہ السلام کی جانب منسوب قلعہ جو اب انتہائی بوسیدہ ہو چکا ہے

جامع مسجد اموی (شام، دمشق)

جبلِ قاسیون سے جامع مسجد اموی کا ایک دلنشیں منظر

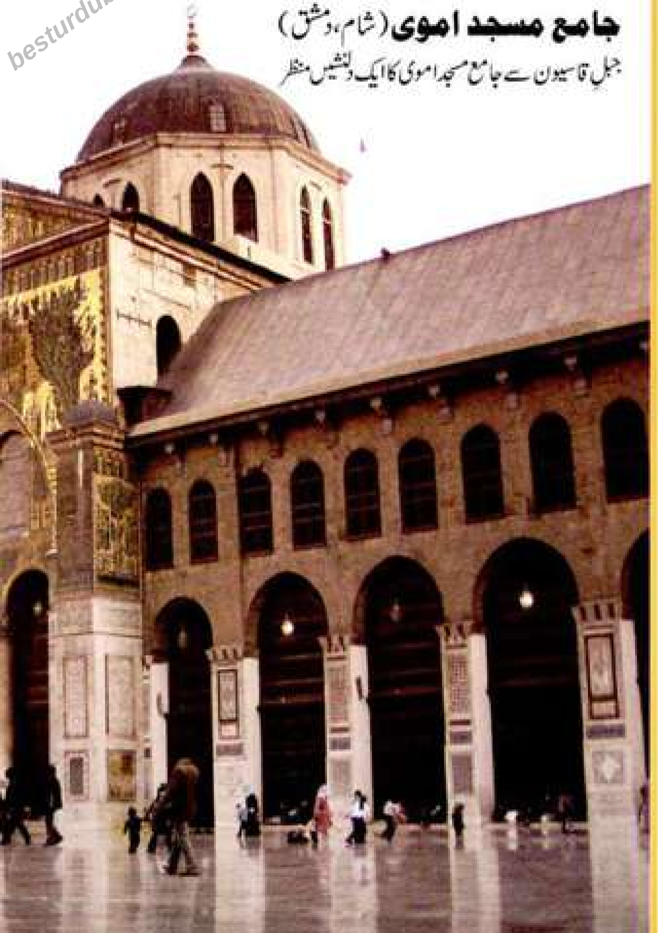

جامع مسجد اموی:

دمشق کی مشہور زمانہ جامع مسجد جو اموی خلیفہ ولید بن عبدالملک نے کثیر رقم خرچ کر کے تعمیر کروائی۔ اس مسجد کی تعمیر پر ایک کروڑ بارہ لاکھ دینار خرچ ہوئے۔ یہ تاریخی مسجد عجائبات زمانہ میں شمار ہوتی ہے۔ ولید بن عبدالملک کو تعمیرات کا بہت شوق تھا، انہوں نے مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی توسیع کے علاوہ مسجد اقصیٰ کے صحن میں موجود مقدس چٹان پر سنہرے گنبد والی عمارت بھی تعمیر کروائی۔

جامع مسجد اموی

یہ عظیم الشان مسجد دمشق کے پرانے شہر کے بالکل درمیان میں واقع ہے۔ رومیوں کے عہد حکومت میں یہاں عیسائیوں کا ایک عظیم کلیسا تھا جو "سینٹ یوحنا" کہلاتا تھا۔ جب حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور میں مسلمانوں نے دمشق پر حملہ کیا تو آدھا شہر لڑائی کے ذریعے فتح ہوا اور باقی آدھا حصہ صلح کے ذریعے فتح ہوا۔ اتفاق سے اس کلیسا کا نصف حصہ لڑائی سے اور باقی نصف حصہ مصالحت سے فتح ہوا لہٰذا آدھے حصے میں مسلمانوں نے مسجد بنالی اور باقی کو معاہدے کی شرائط پر عمل کرتے ہوئے کلیسا ہی برقرار رکھا۔ سالہا سال تک یہاں مسجد اور کلیسا برابر برابر قائم رہے۔ ولید بن عبدالملک نے اپنے دورِ حکومت میں عیسائیوں کو راضی کر کے کلیسا ان سے لے کر ایک عظیم الشان مسجد کی بنیاد رکھی۔

یہی وہ مسجد ہے جہاں حضرت عیسیٰ علیہ السلام آسمان سے نازل ہوں گے اور مسلمانوں کی قیادت فرمائیں گے

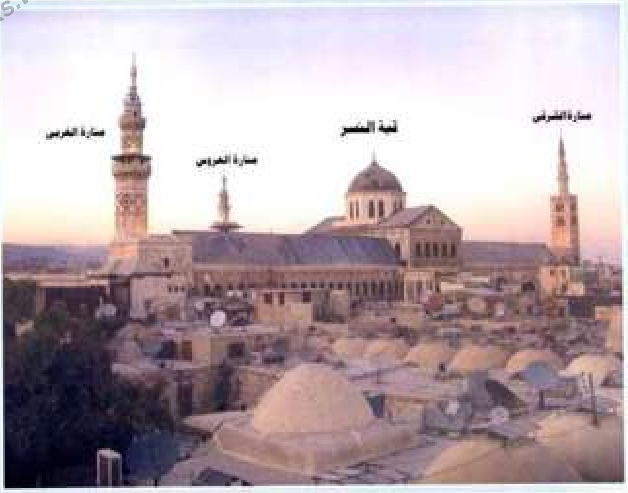
منارة الغربي
منارة العروس
قبة النسر
منارة الشرقي

جامع مسجد اموی کے داخلی دروازے کا خوبصورت عکس

جامع مسجد اموی کا اندرونی منظر

یہ مسجد سینکڑوں برس علماء و فقہاء، محدثین، مفسرین اور اہل سلوک کا مرکز رہی۔ اس مسجد میں علمی مجالس قائم ہوتی تھیں اور امت کے قابل فخر علماء یہاں بیٹھ کر فقہ کی تدوین کرتے۔ امت ان فقہاء، محدثین کے عظیم علمی کارناموں کا احسان کبھی نہیں بھلا سکتی۔

منجنیق (توپ)

مسجد اموی کے صحن میں موجود وہ گاڑی جسے منجنیق کہا جاتا ہے جو پرانے وقتوں میں توپ کا کام دیتی تھی۔ یہ منجنیق سلطان صلاح الدین ایوبی رحمہ اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی ہے جو انہوں نے بہت سی جنگوں میں استعمال کی۔ اب اسے بطور یادگار یہاں رکھ دیا گیا ہے۔

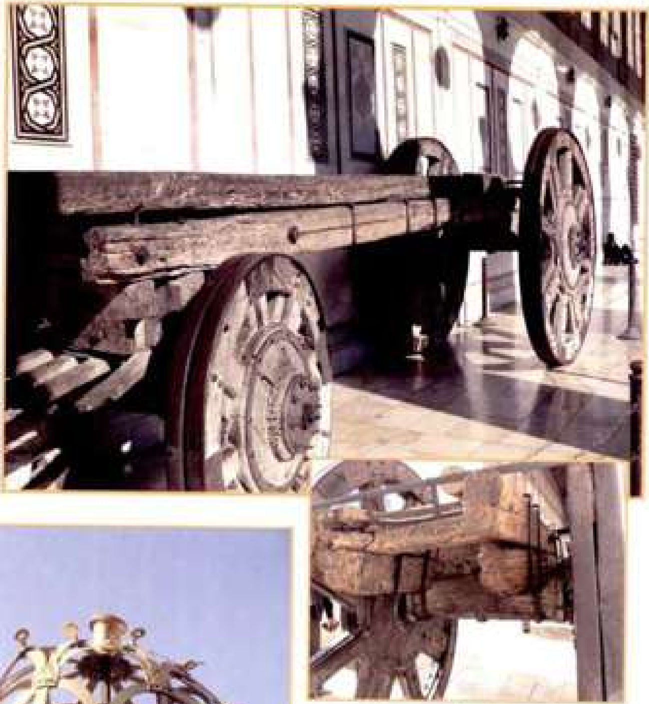

مسجد کے گنبد جسے "قبۃ النسر" کہا جاتا ہے کا اندرونی منظر
مسجد اموی کے گنبدوں کی یہ خاص بات مشہور ہے کہ ان میں مکڑی جالے نہیں بنا سکتی ہے
اور نہ چمگادڑیں ان کو اپنا مسکن بنا سکتی ہیں

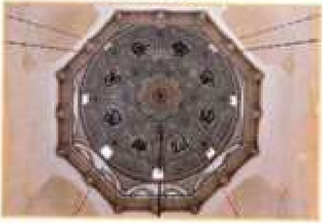

یہ وہ مقام ہے جہاں حضرت یحییٰ علیہ السلام کا سر مبارک مدفون ہے۔ جامع مسجد اموی کی تعمیر کے دوران ایک غار دریافت ہوا تو خبر ملنے پر ولید بن عبدالملک خود اس غار میں داخل ہوئے تو ایک صندوق میں انسانی سر رکھا ہوا تھا اور صندوق پر لکھا ہوا تھا کہ "یہ حضرت یحییٰ علیہ السلام کا سر ہے"۔ اس وقت تک ان کے چہرے، جلد اور بالوں میں کوئی تبدیلی نہیں آئی تھی۔ حضرت یحییٰ علیہ السلام کے سر مبارک کو مسجد اموی کے ہال میں اس جگہ دفن کر دیا گیا۔

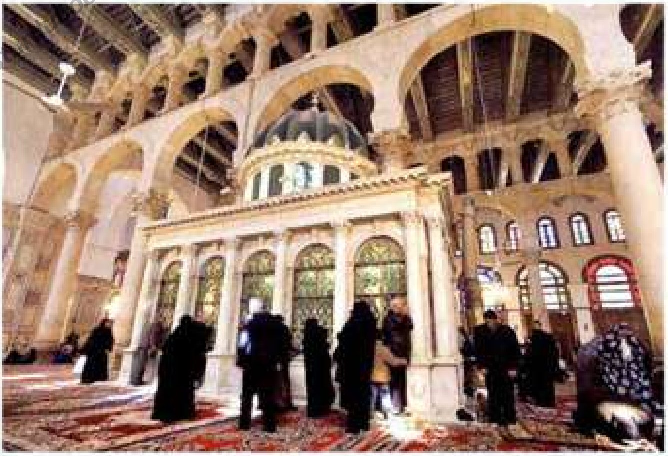

دمشق کی شہرۂ آفاق جامع مسجد اموی کے خوبصورت اور تاریخی منبر و محراب جن کا دلفریب منظر عظمت رفتہ کی یاد دلا رہا ہے۔ یہاں نہ جانے کتنے ہی اولیاء اللہ اور عظیم فاتحین اپنے رب کے حضور سجدہ ریز ہوتے رہے۔ یہ عظیم الشان جامع مسجد دنیا کی چند گنی چنی عظیم مساجد میں شمار ہوتی ہے۔

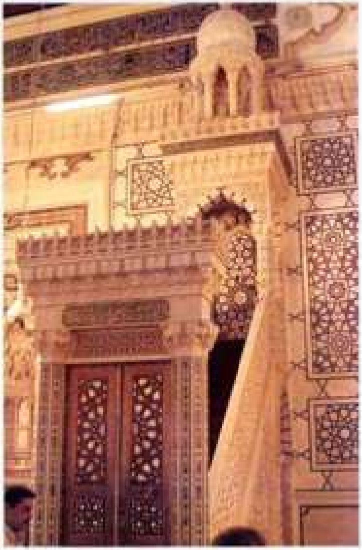

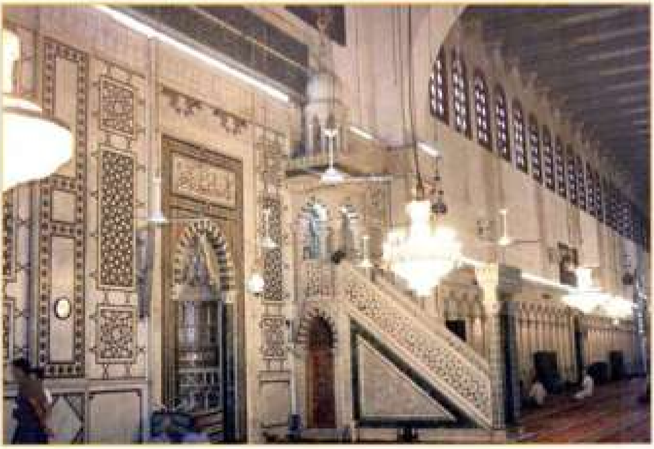

جامع مسجد اموی (شام، دمشق)

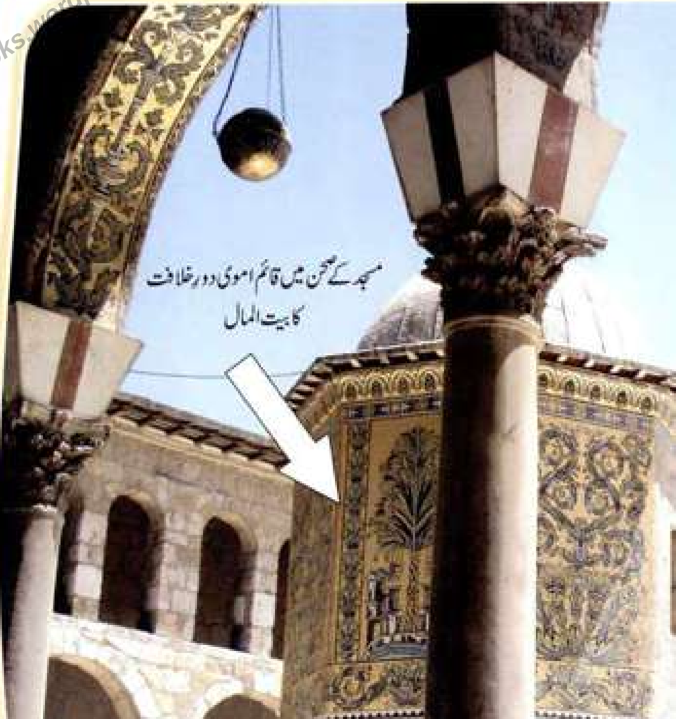

مسجد کے صحن میں قائم اموی دورِ خلافت کا بیت المال

مسجد اموی کے مختلف مناظر

قبلے کی جانب والا دروازہ

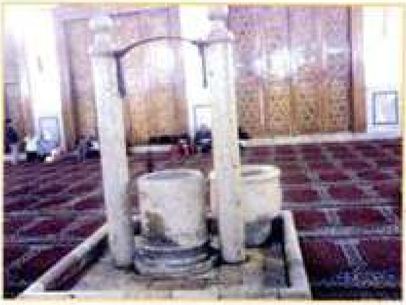

بیر یحییٰ علیہ السلام
مسجد کے صحن میں موجود وہ کنواں جس کی نسبت
حضرت یحییٰ علیہ السلام کی طرف ہے

جامع مسجد اموی (شام و دمشق) کے مختلف گوشے

مسجد کے صحن میں قائم اموی دور خلافت کا بیت المال

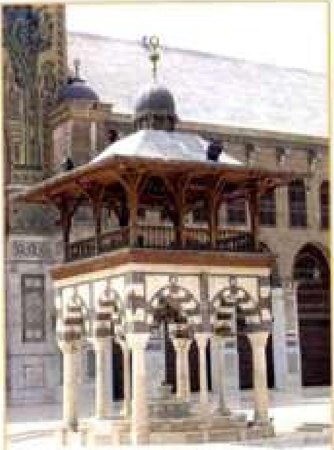

صحن میں موجود وضو خانہ

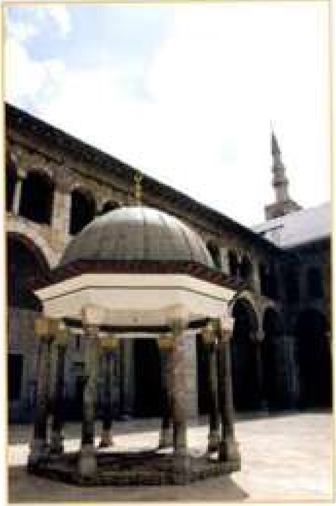

مسجد اموی کا ایک منقش خوبصورت ستون

یہ مسجد اپنے دور کی سب سے عالیشان اور سب سے خوبصورت قرار پائی تھی۔ آج بھی یہ اپنی مثال آپ ہے

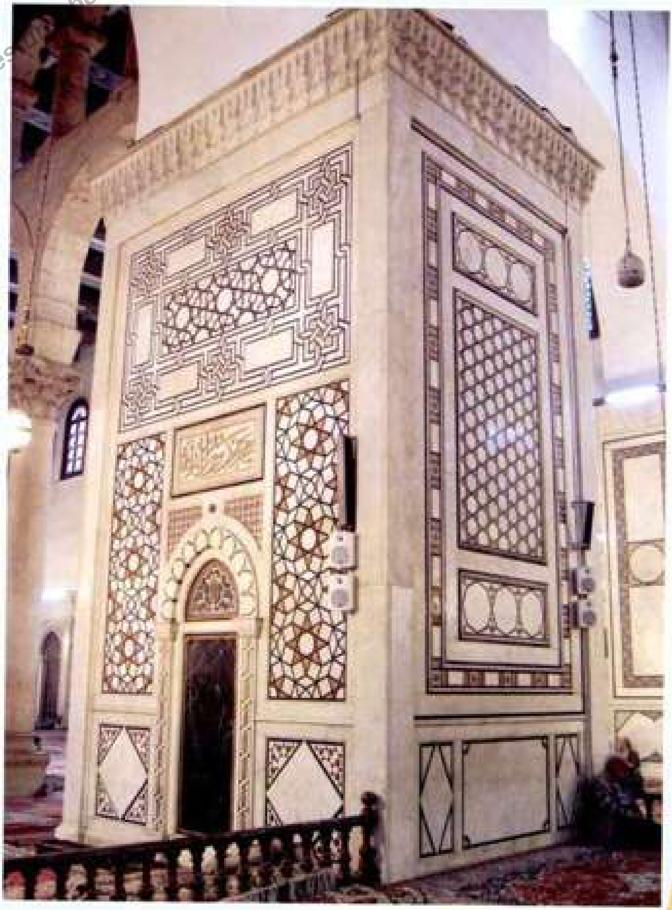

جامع مسجد اموی کی مینار میں وہ جگہ جو اذان کے لیے استعمال ہوتی ہے

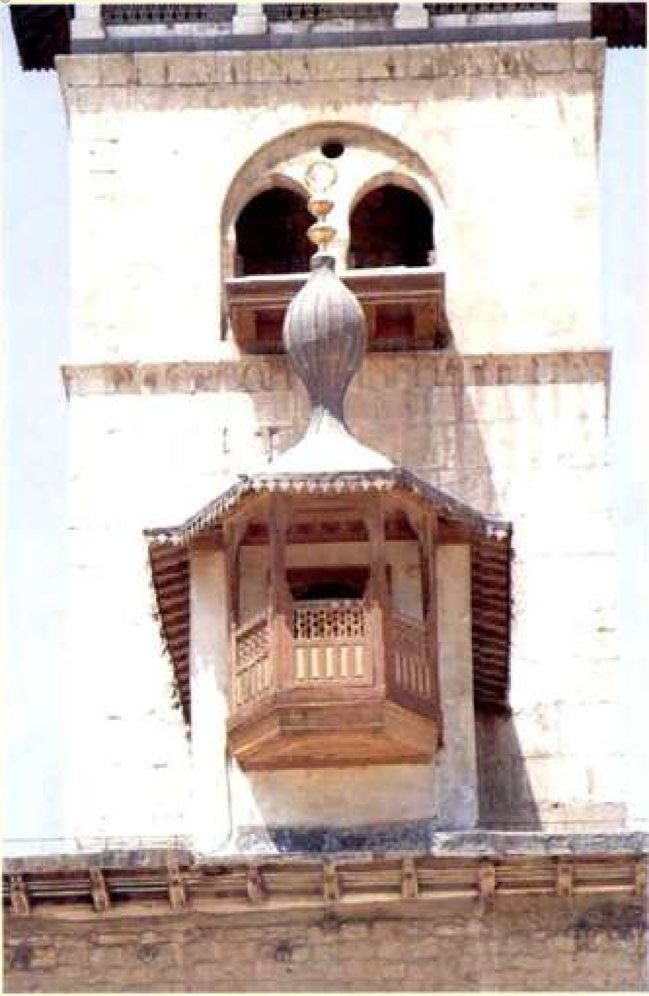

مقام سلطان صلاح الدین ایوبی رحمہ اللہ تعالیٰ

[illegible]

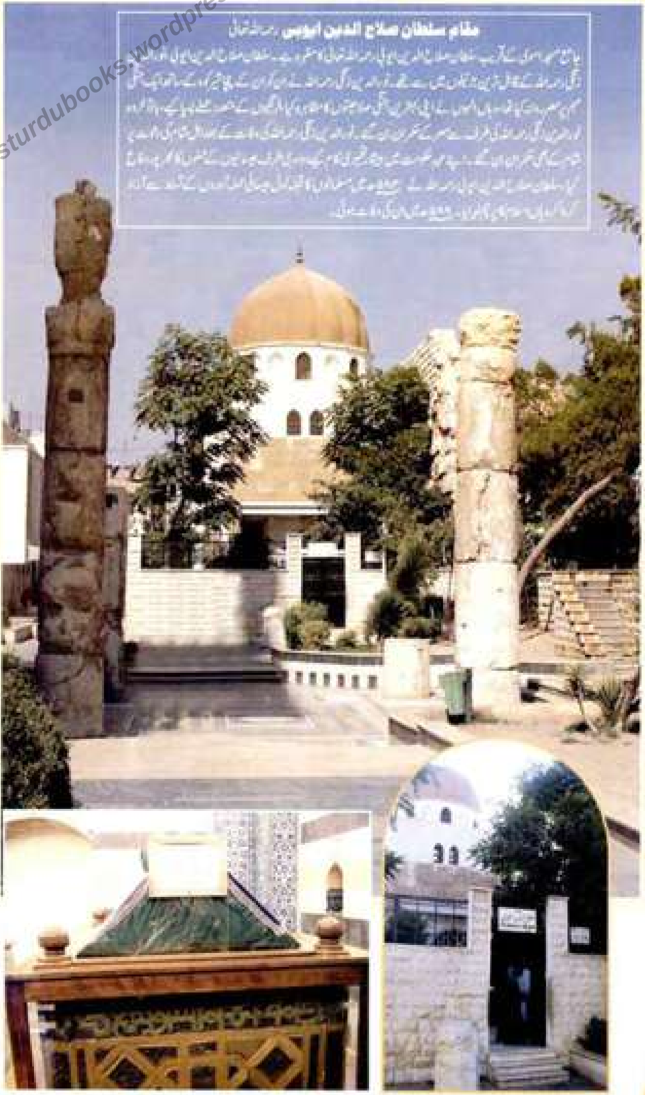

bestfurdubooks.wordpress.com

جبل قاسیون

دمشق میں واقع یہ پہاڑ جو مختلف روایات کی رو سے انبیاء علیہم السلام کا مرکز رہا ہے۔ بعض روایات کے مطابق حضرت آدم علیہ السلام کے بیٹے قابیل نے اپنے بھائی ہابیل کو یہیں قتل کیا تھا۔ ایک اور روایت کے مطابق حضرت الیاس علیہ السلام بادشاہ وقت کے مظالم سے تنگ آ کر اسی پہاڑ میں روپوش ہوئے تھے۔

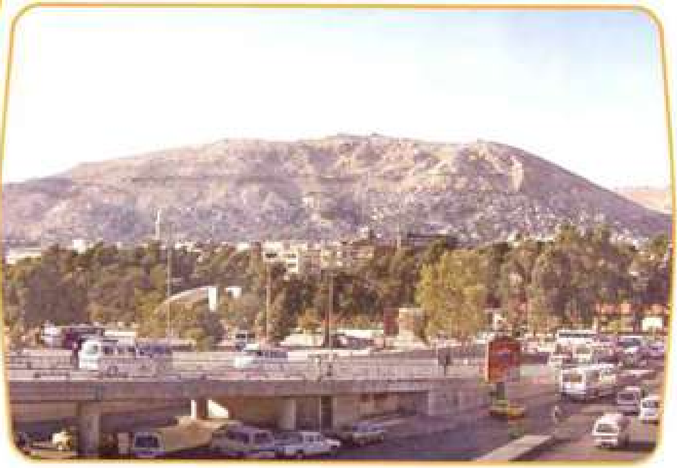

جامع مسجد اموی (شام، دمشق)

جبل قاسیون سے جامع مسجد اموی کا ایک دلنشیں منظر

مقام حضرت ایوب علیہ السلام

دمشق کے نزدیک ایک گاؤں میں حضرت ایوب علیہ السلام کا مقبرہ ہے۔ یہاں ایک چٹان بھی ہے
جس کے بارے میں یہ کہا جاتا ہے کہ اس پر بیٹھ کر آپ نے
امتحان کے دن گزارے، اور وہ چشمہ بھی ہے جس میں غسل کرکے آپ نے شفا پائی تھی۔

مقام حضرت بلال حبشی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضرت بلال حبشی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان لوگوں میں سے ہیں جنہوں نے بالکل ابتدا میں اسلام قبول کیا۔ آپ غلام تھے جب آپ کے آقا کو معلوم ہوا تو اس نے آپ کو شدید اذیتیں دینا شروع کر دیں۔ ظلم و ستم کے باوجود آپ کی زبان سے صرف "احد احد" کا نعرہ نکلتا۔ بالآخر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے انہیں آزاد کروا دیا۔ آپ رسول اللہ ﷺ کے باقاعدہ مؤذن تھے۔ مکہ مکرمہ فتح ہونے کے وقت آپ نے رسول اللہ ﷺ کے حکم سے بیت اللہ کی چھت پر چڑھ کر اذان دی۔ رسول اللہ ﷺ کے وصال کے بعد آپ جہاد کی خاطر شام تشریف لے گئے اور یہیں آپ کا وصال ہوا۔ باب صغیر قبرستان میں آپ کو دفن کیا گیا۔

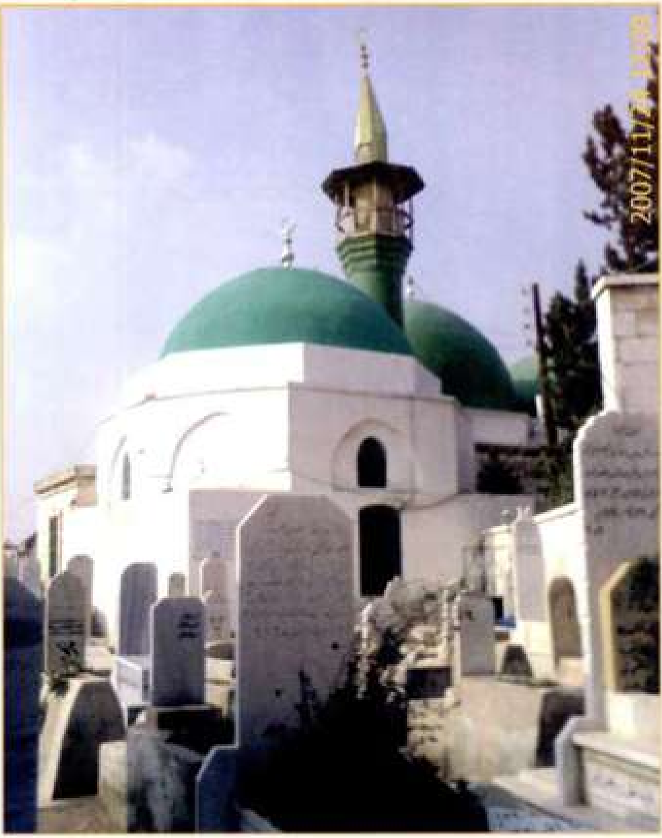

جفا جو عشق میں ہوتی ہے وہ جفا ہی نہیں
ستم نہ ہو تو محبت میں کچھ مزا ہی نہیں
اقبال

مقام حضرت زینب بنت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اردن کے شہر غوطہ اور دمشق کے درمیان حضرت زینب بنت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا مقام ہے جو کہ رسول اللہ ﷺ کی نواسی، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی صاحبزادی اور حضرات حسنین رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی حقیقی بہن تھیں۔ آپ اپنے زمانے کی بڑی عاقلہ اور فصیح و بلیغ خاتون مشہور تھیں۔

مقام حضرت ابن ام مکتوم

دمشق کے قدیم قبرستان "باب الصغیر" جس میں بے شمار صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین، تابعین اور بزرگان دین کے مزارات ہیں اس میں موجود یہ مزار "حضرت عبد اللہ ابن ام مکتوم" کا ہے۔ یہ رسول اللہ ﷺ کے دور کے مؤذن تھے جو اکثر فجر کی اذان دیا کرتے تھے۔ مکہ مکرمہ کے باشندے تھے۔ ام المؤمنین حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ماموں زاد بھائی تھے۔ بچپن ہی میں نابینا ہو گئے تھے۔ سورہ عبس کی ابتدائی آیات بھی آپ ہی کے بارے میں نازل ہوئیں۔ مدینہ طیبہ ہجرت کے بعد جب آنحضرت ﷺ کسی جہاد وغیرہ کے لیے مدینہ طیبہ سے باہر جاتے تو اکثر آپ ہی کو نائب بنا کر تشریف لے جاتے چنانچہ آپ ﷺ نے آپ کو تیرہ مرتبہ اپنا نائب مقرر فرمایا۔

مشہور و معروف صوفی ابراہیم بن ادہم رحمہ اللہ تعالیٰ کی مسجد و مزار

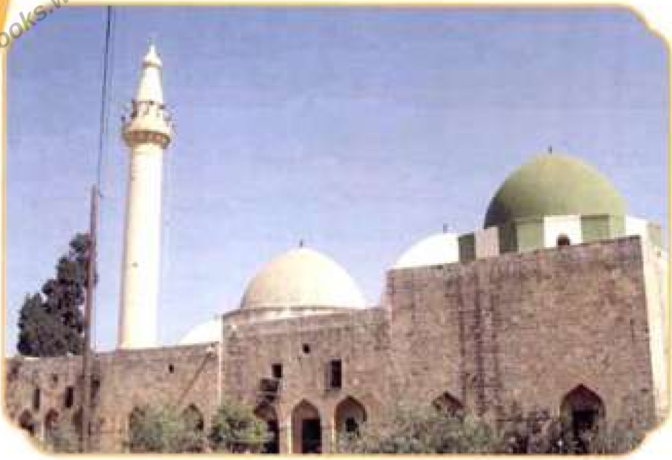

Khayam Travels & Tours

خیام

ٹریولز اینڈ ٹورز پرائیویٹ لمیٹڈ

عمرہ کے بہترین پیکیجز کے لیے رابطہ کریں

0323-2949451

MIS™

کی تیار کردہ سی ڈی اور مختصر کتاب کے ذریعے
عمرے کا صحیح طریقہ سیکھانے کا انتظام ہے۔

سی ڈی اور کتاب مفت حاصل کریں

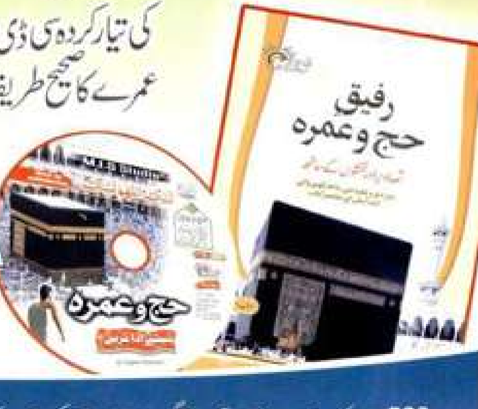

523 سی بلاک وزیر مدینہ مسجد، آدم جی نگر، پرانا دھوراجی، کراچی، پاکستان فون: 021-4944448,4931044
موبائل: 0323-2949451 ای میل: khayamtravels@yahoo.com

مصر

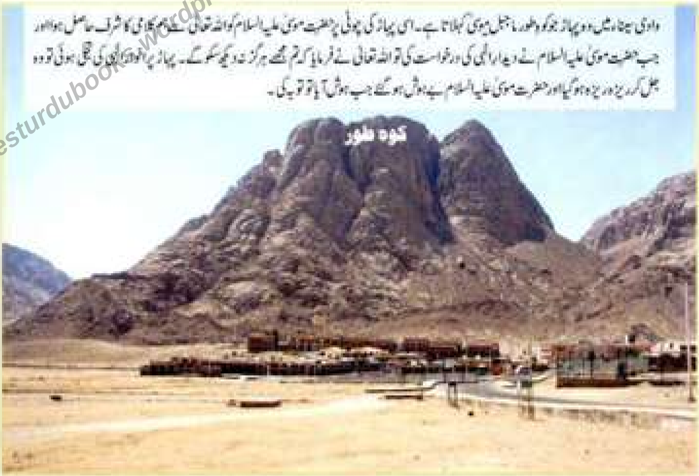

وادیِ سیناء میں وہ پہاڑ جو کوہ طور، یا جبل موسیٰ کہلاتا ہے۔ اسی پہاڑ کی چوٹی پر حضرت موسیٰ علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ سے ہم کلامی کا شرف حاصل ہوا اور جب حضرت موسیٰ علیہ السلام نے دیدارِ الٰہی کی درخواست کی تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ تم مجھے ہرگز نہ دیکھ سکو گے۔ پہاڑ پر انوارِ الٰہی کی تجلی ہوئی تو وہ جل کر ریزہ ریزہ ہوگیا اور حضرت موسیٰ علیہ السلام بے ہوش ہوگئے جب ہوش آیا تو توبہ کی۔

کوہ طور کے دامن میں موجود ہارون علیہ السلام کے مقبرہ کی نشاندہی کا بورڈ

کوہ طور (جبل موسیٰ) کی نشاندہی کے لیے لگائی گئی علامت

جبل موسى
MOUNT SINAI
فرش إيليا
ELIJAH'S BASIN

کوہ طور کی چوٹی کی دو مختلف تصاویر

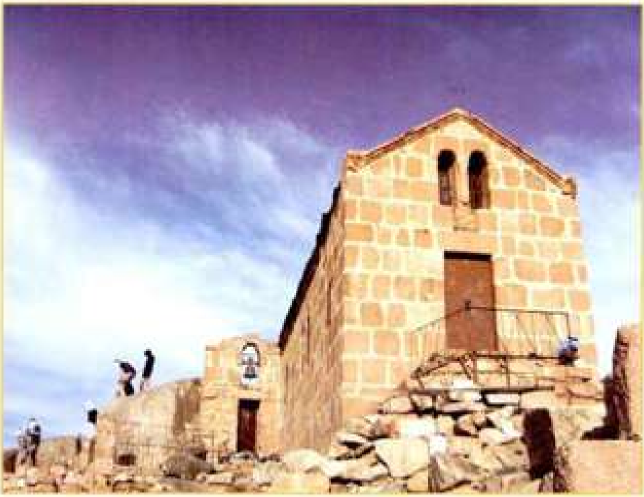

کوہ طور

پہاڑ کی چوٹی پر ایک چھوٹا سا میدان ہے جس میں گرجا اور ایک مسجد بنی ہوئی ہے۔

خدا کی دین کا موسیٰ سے پوچھیے احوال کہ آگ لینے کو جائیں پیمبری مل جائے (اقبال)

جلتی جھاڑی (Burning Bush)

کوہ طور کے دامن میں سینٹ کیتھرین ایک بہت بڑی عیسائی عبادت گاہ ہے۔ اس کا وہ حصہ جہاں وہ جھاڑی (Burning Bush) ہے جس کی طرف یہ بات منسوب کی جاتی ہے کہ اسی میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کو آگ لگی ہوئی نظر آئی تھی۔ یہ عیسائی عبادت گاہ قسطنطین کے زمانے کا بنایا ہوا ہے

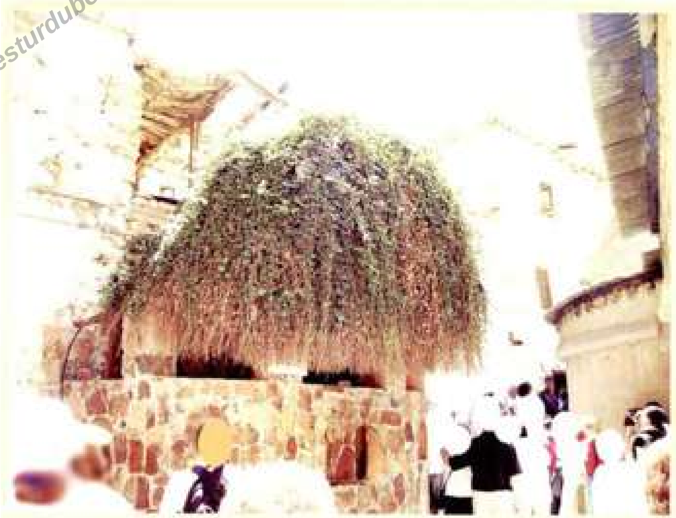

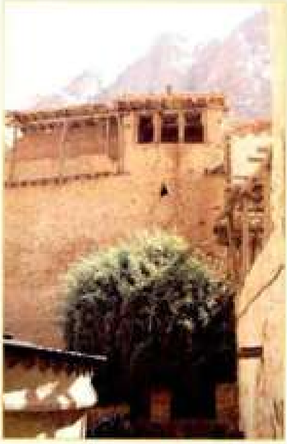

یہ بڑی جھاڑی ایک نیم دائرہ قد آدم دیوار کے اندر ہے۔ تقریباً ساڑھے تین ہزار سال قبل کی جھاڑی اب تک سرسبز ہے۔ بتایا گیا ہے کہ صدیوں سے یہ درخت اپنی ابتدائی جڑوں پر بار بار اگتا ہے۔ پرانا ہو کر مرجاتا ہے اور پھر نئے سرے سے انہی جڑوں سے تازہ دم ہو کر شاخیں نکل آتا ہے۔

کوہ طور کی جانب جانے والا راستہ۔ مشہور ہے کہ یہ وہی راستہ ہے جس سے حضرت موسیٰ علیہ السلام اوپر تشریف لے گئے تھے

جبل طور (جبل موسیٰ) کے لیے تین چوتھائی چڑھائی سیڑھیوں پر ہوتی ہے۔ پہاڑ سے باقاعدہ سیڑھیاں بنی ہوئی ہیں

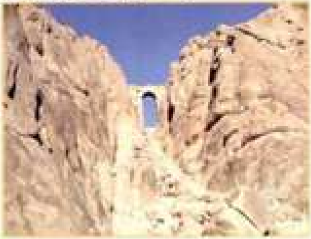

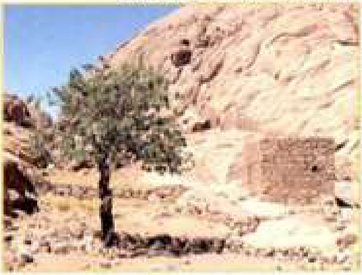

کوہ طور

جب بنی اسرائیل نے اللہ تعالیٰ کے احکام قبول کرنے سے انکار کیا تو اللہ تعالیٰ نے کوہ طور کو ان کے سروں پر معلق کر دیا اس کے ڈر سے انہوں نے احکام قبول کیے۔

کوہ طور کے دامن میں حضرت صالح علیہ السلام کا مقبرہ

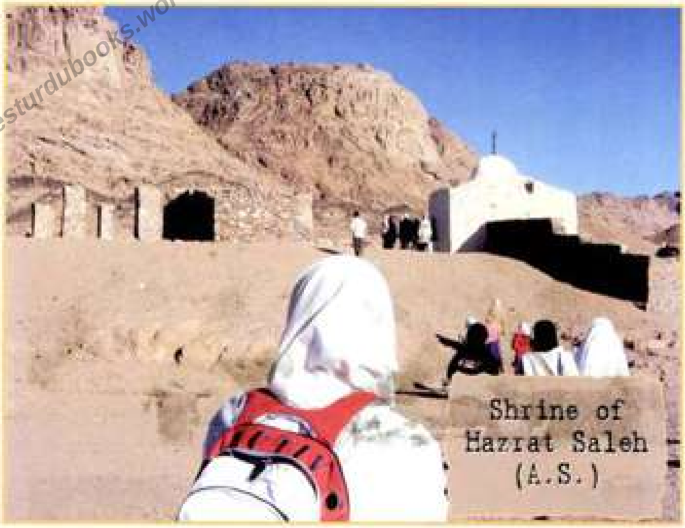
Shrine of
Hazrat Saleh
(A.S.)

کوہ طور کے دامن میں حضرت ہارون علیہ السلام کا مقبرہ

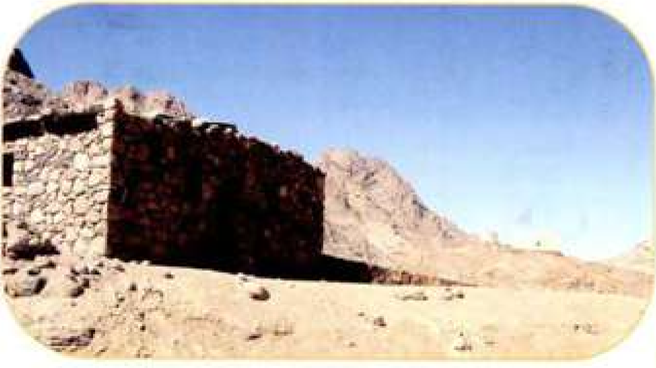

کوہ طور کے دامن میں حضرت ادریس علیہ السلام کا مقبرہ

bestirdubooks.wordpress.com

اہرام مصر

مصر کے مختلف علاقوں میں تقریباً ۸۰ کے قریب اہرام کے آثار پائے جاتے ہیں جن میں صرف یہی تین اہرام عجائبات دنیا میں سے شمار ہوتے ہیں کیونکہ یہ اپنے سائز کے اعتبار سے بھی غیر معمولی ہیں، اور ان کو مخروطی شکل دینے کے لیے پتھروں کو ساتھ ملا کر انداز اختیار نہیں کیا گیا بلکہ نیچے سے اوپر تک سطح کو ہموار رکھا گیا۔ یہ آج بھی دنیا بھر کے سیاحوں کے لیے دلچسپی کا مرکز ہیں۔

جدید تحقیق کے مطابق یہ تینوں اہرام حضرت مسیح علیہ السلام سے تقریباً ڈھائی ہزار سال پہلے فراعنہ کے چوتھے خاندان کے بادشاہ خوفو اور اس کے بیٹے خفرے اور منکاورے نے تعمیر کیے تھے۔

ال

اس کا مجموعی رقبہ تقریباً ۱۳
ونچائی ۴۸۱ فٹ تھی بعد میں
سے کوئی پتھر ان سے کم نہیں
بھری باہر سے نظر نہیں آتی اور

الھرم الاصغر

یہ چھوٹا اہرام ہے۔ یہ تعمیر کے وقت ۲۱۸ فٹ بلند تھا، اور اب ۲۰۴ فٹ بلند ہے۔ یہ منکاورے کا بنایا ہوا ہے جو مائی سرینوس کے نام سے معروف ہے۔

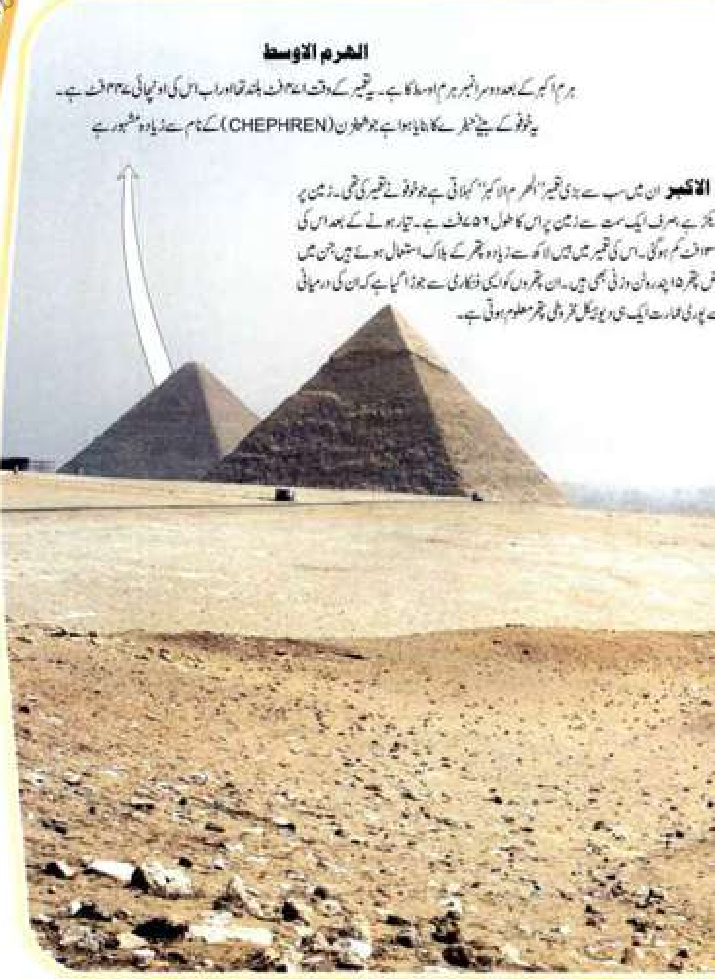

الھرم الاوسط

ہرم کبیر کے بعد دوسرا تعمیر ہرم اوسط کا ہے۔ یہ تعمیر کے وقت ۴۷۱ فٹ بلند تھا اور اب اس کی اونچائی ۴۴۷ فٹ ہے۔
یہ خوفو کے بیٹے خفرے کا بنایا ہوا ہے جو خفرن (CHEPHREN) کے نام سے زیادہ مشہور ہے

الاکبر ان میں سب سے بڑی تعمیر "الھرم الاکبر" کہلاتی ہے جو خوفو نے تعمیر کی تھی۔ زمین پر
گہ ہے یعنی ایک سمت سے زمین پر اس کا طول ۷۵۵ فٹ ہے۔ تیار ہونے کے بعد اس کی
۳۰ فٹ کم ہوگئی۔ اس کی تعمیر میں بیس لاکھ سے زیادہ پتھر کے بلاک استعمال ہوئے ہیں جن میں
ض پتھر ۱۵ ٹن وزنی بھی ہیں۔ ان پتھروں کو ایسی فنکاری سے جوڑا گیا ہے کہ ان کی درمیانی
ے پوری عمارت ایک ہی دیوہیکل ٹھوس پتھر معلوم ہوتی ہے۔

اہرام مصر

قاہرہ میں جیزہ کے مقام پر یہ اہرام دنیا کے سات عجائبات میں سے ایک ہیں۔ ہزاروں سال قبل مسیح کی بنی ہوئی یہ حیرت انگیز عمارتیں جو آج بھی انجینئرنگ کی تاریخ کا عجوبہ سمجھی جاتی ہیں۔ یہ عمارتیں کس نے اور کیوں بنائیں اس بارے میں مشہور ہے کہ حضرت نوح علیہ السلام کے طوفان سے پہلے مصر کے بادشاہ سوریدنے ایک خواب دیکھا تھا اس کی تعبیر یہ دی گئی تھی کہ دنیا پر ایک عالمگیر مصیبت آنے والی ہے چنانچہ اس نے اس موقع پر اہرام کی تعمیر کا حکم دیا۔ اس کے اندر کچھ ایسی سرنگیں رکھی گئی تھیں جن سے دریائے نیل کا پانی اندر مخصوص جگہوں تک جا سکے۔ اس وقت اہل مصر سائنس اور حساب سے لے کر طب اور نجوم تک جتنے علوم سے واقف تھے ان کو اس عمارت کی دیواروں، چھتوں اور ستونوں پر لکھ کر محفوظ کیا گیا تھا۔ بعد میں اسی عمارت کو بادشاہوں کے مقبروں کے طور پر بھی استعمال کیا گیا۔

bestundubooks.wordpress.com

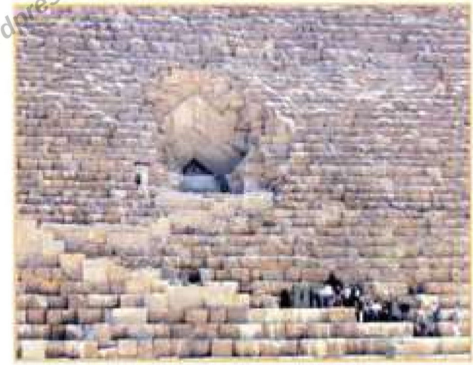

اہرام مصر کا دروازہ

اہرام کے درمیان میں زمین سے ذرا بلندی پر ایک غار نما دروازہ ہے جو ایک سرنگ میں کھلتا ہے۔ یہ سرنگ اندر ہی اندر ہرم کی چوٹی تک پیچ در پیچ ہوتی چلی جاتی ہے۔ عربی تاریخوں کے مطابق یہ ہرم کا باقاعدہ دروازہ نہیں ہے۔ بلکہ خلیفہ مامون الرشید نے اپنے عہد حکومت میں اہرام مصر کے اندرونی راز معلوم کرنے کے لیے ہرم اکبر کے درمیان سے کھدائی کا حکم دیا تھا۔ اس دور میں صرف اتنے سے حصے کی کھدائی پر بڑی دولت صرف کی گئی تھی۔ آگ اور لوہے سے لے کر تیزابوں (اور توپ) تک کو استعمال کیا گیا تھا۔ کھدائی سے معلوم ہوا کہ دیوار کا اندرونی حجم بیس ہاتھ ہے۔ جب کھدائی مکمل ہوئی تو اتفاق سے وہی جگہ تھی جہاں سے سرنگ اوپر جاری تھی وہاں ایک تھیلی رکھی ہوئی تھی جس میں ایک ہزار دینار رکھے ہوئے تھے۔ بعد میں جب کھدائی کا مجموعی حساب لگایا گیا تو وہ اتنے ہی دینار کے برابر تھا۔

bestiurdubooks.wordpress.com

اس سرنگ کی چڑھائی خاصی دشوار گزار ہے۔ اس کی انتہا ایک وسیع ہال پر ہوتی ہے۔ جس کی تمام دیواریں پتھر کی بنی ہوئی ہیں۔
اس کے شمال مغربی کونے میں پتھر کا ایک حوض بنا ہوا ہے۔ جس میں بادشاہ کی لاش رکھی جاتی تھی

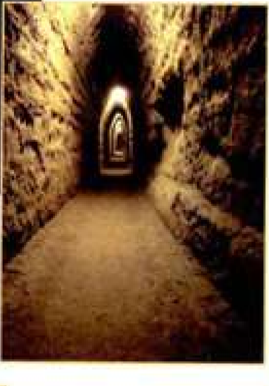

ہرم کے چند اندرونی مناظر

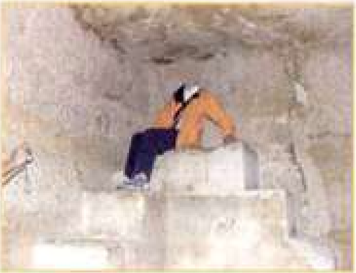

ابو الہول کا مجسمہ

اہرامِ مصر کی مشرقی جانب یہ ابوالہول کا مجسمہ ہے۔ یہ دراصل ہرم اوسط کے بانی خفرع سے منسوب مجسمہ ہے، جو اس کی اپنی زندگی میں بنا تھا۔
یہ مجسمہ ۶۶ فٹ لمبا اور ۲۰ فٹ اونچا ہے۔ اس کی ناک کے قد آدم ہے اور [illegible] سے لئے ہیں۔ چہرہ [illegible] شیر جیسا ہے۔
یہ پورا مجسمہ ایک پتھر کا بنا ہوا ہے۔

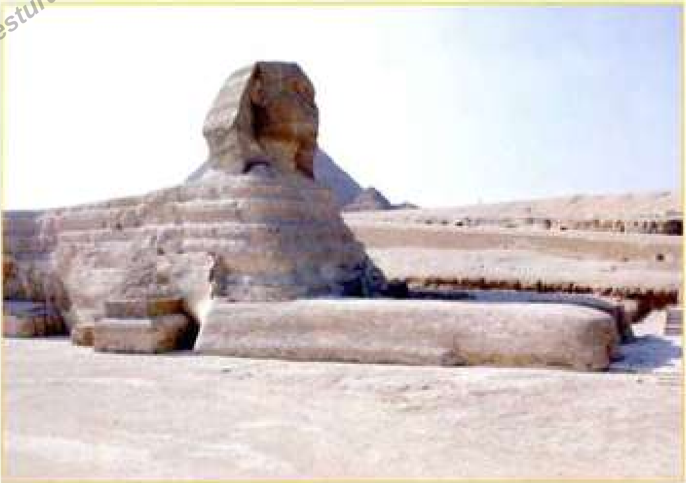

دریائے نیل

یہ تاریخی دریا قوموں کے عروج و زوال کی نہ جانے کتنی داستانیں اپنی لہروں میں چھپائے ہزاروں سال سے اسی طرح بہہ رہا ہے۔ ایک جگہ حدیث میں اس کو "جنت کا دریا" کہا گیا ہے۔ ہزاروں سالوں سے یہ بات محققین کے لیے معمہ بنی رہی ہے کہ اس کا اصل منبع کہاں ہے۔ مختلف سروے اور تحقیقات کے باوجود اس کے اصل سرچشمہ کا علم نہ ہو سکا۔ دریائے نیل اپنے طول کے لحاظ سے دنیا کا سب سے بڑا دریا ہے جو چار ہزار میل میں پھیلا ہوا ہے۔ یہ دوسرے دریاؤں کے برعکس جنوب سے شمال میں بہتا ہے۔

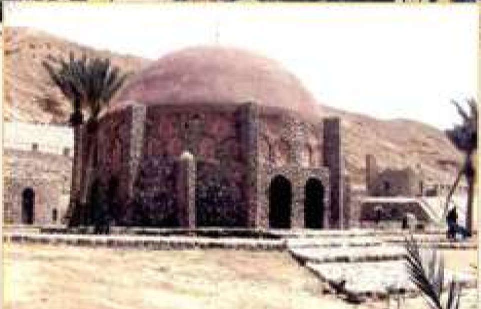

حوض موسیٰ علیہ السلام

حضرت موسیٰ علیہ السلام کے حوض کے نام سے مشہور جگہ جہاں وہ واقعہ پیش آیا تھا کہ جب نہاتے ہوئے
ایک پتھر حضرت موسیٰ علیہ السلام کے کپڑے لے کر بھاگ گیا تھا

مقام اور مسجد امام شافعی

مصر کے شہر قاہرہ میں "حارۃ الشافعی" نامی محلے میں امام شافعی رحمہ اللہ تعالیٰ کی مسجد۔ اسی مسجد میں امام شافعی رحمہ اللہ تعالیٰ کا مقبرہ بھی ہے

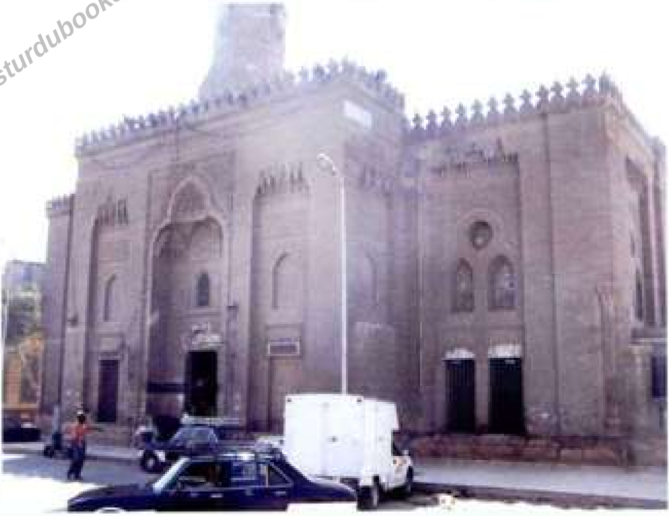

امام شافعی رحمہ اللہ تعالیٰ کا مقبرہ

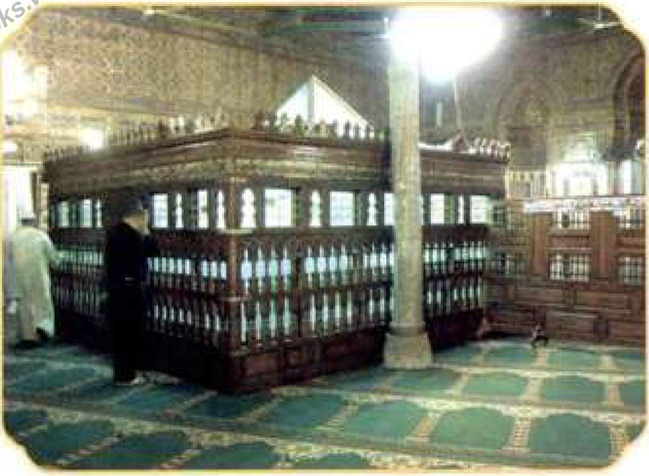

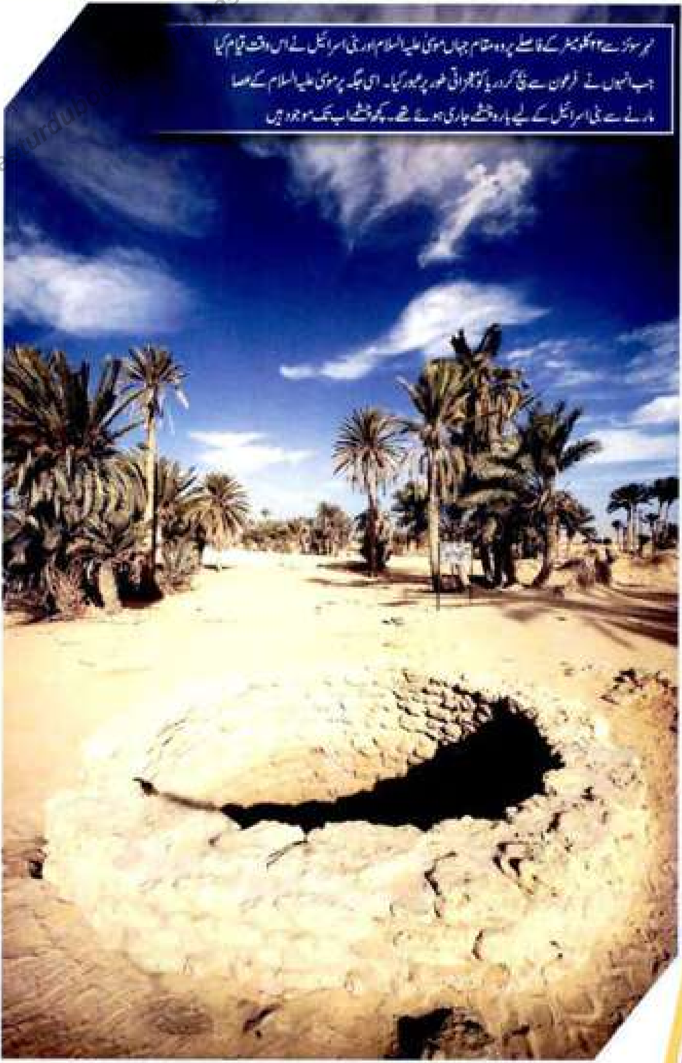

نہر سوئز سے ۲۲ کلو میٹر کے فاصلے پر وہ مقام جہاں موسیٰ علیہ السلام اور بنی اسرائیل نے اس وقت قیام کیا جب انہوں نے فرعون سے بچ کر دریا کو معجزاتی طور پر عبور کیا۔ اسی جگہ پر موسیٰ علیہ السلام کے عصا مارنے سے بنی اسرائیل کے لیے بارہ چشمے جاری ہوئے تھے۔ کچھ چشمے اب تک موجود ہیں

عیون موسیٰ

مصر میں بحر احمر عبور کر کے حضرت موسیٰ علیہ السلام صحرائے سینا میں آئے اور اللہ تعالیٰ کے حکم سے عصا چٹان پر مارا تو بارہ چشمے جاری ہو گئے۔ ان میں سے کچھ اب بھی باقی ہیں۔ زیر نظر تصویر اسی چٹان اور اس سے نکلتے ہوئے چشمے کی ہے۔ اب اس کے اوپر عمارت بنا دی گئی ہے۔

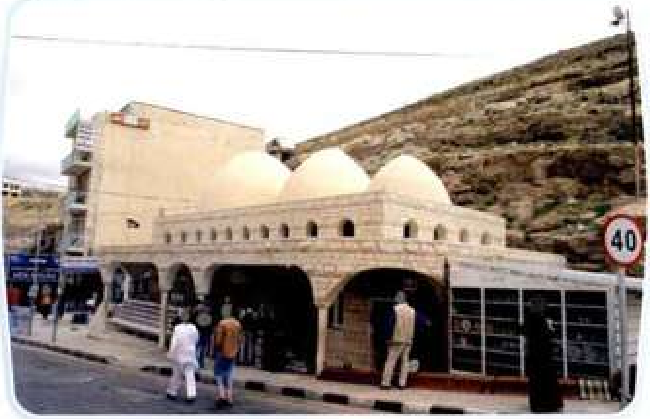

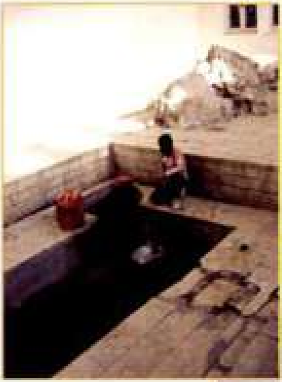

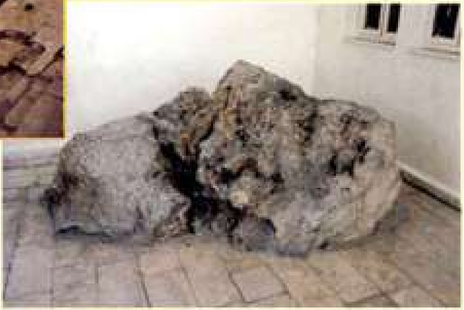

فرعون کی حنوط شدہ لاش

مصری عجائب خانے میں موجود فرعون کی لاش

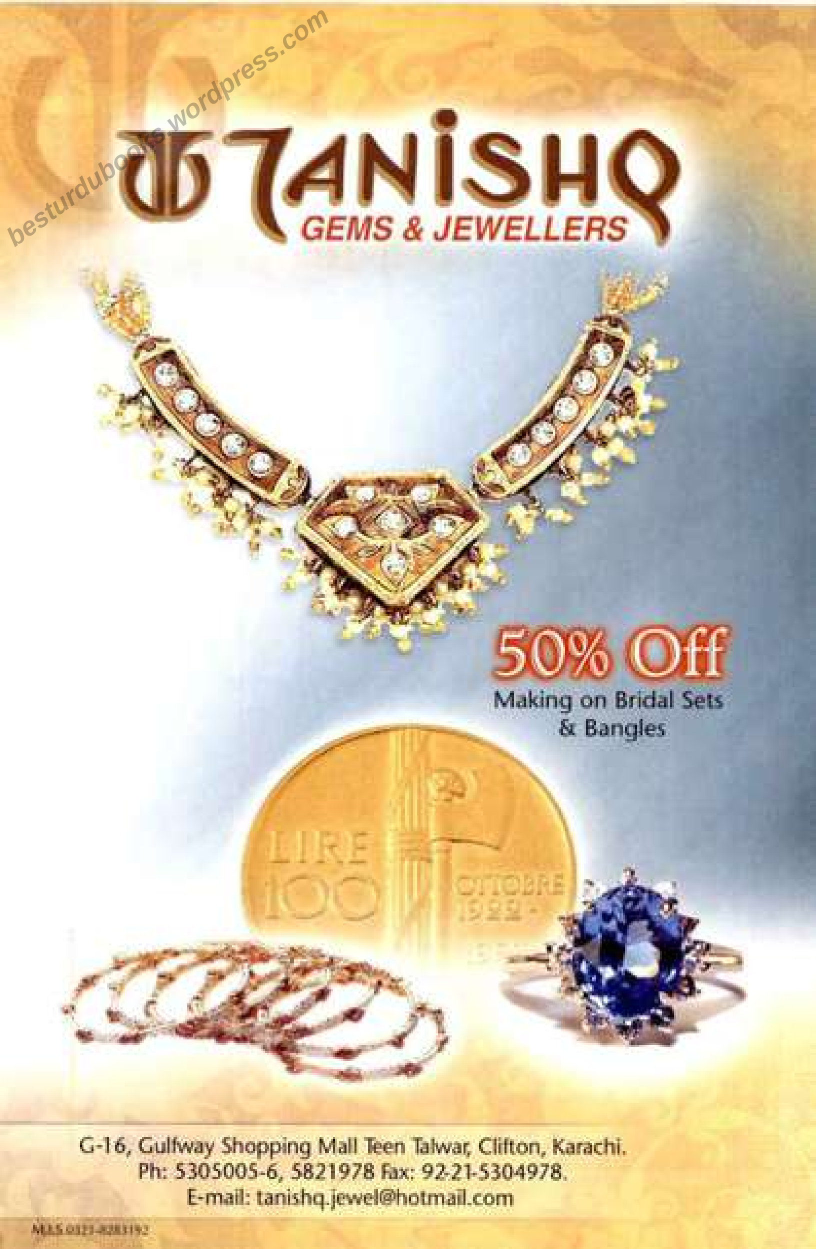
LIRE
100
OTTOBRE
1922

TANISHQ
GEMS & JEWELLERS

50% Off
Making on Bridal Sets
& Bangles

G-16, Gulfway Shopping Mall Teen Talwar, Clifton, Karachi.
Ph: 5305005-6, 5821978 Fax: 92-21-5304978.
E-mail: tanishq.jewel@hotmail.com

ENGLISH
SPREADS

Give your family a healthier treat

KING'S
SAUCES

بس یہی چاہئے
ENGLISH
MAYONNAISE
1 Litre
انگلش
مایونیز
ECONOMY PA
ENGLISH
MAYONNAISE
انگلش
مایونیز
ENGLISH
CHICKEN SPREAD
انگلش
ENGLISH
SANDWICH SPREAD
انگلش
سانڈوچ سپریڈ
KING'S
SOYA SAUCE
KING'S
CHILLI SAUCE
HOT SAUCE
KING'S
WORCESTERSHIRE SAUCE

Now Available in More Safe & Hygenic Smart Pet Bottles

Premium Foods (Pvt) Ltd. Fax:(021) 4528847 E-mail:pfoods@yahoo.com

مُتفرّق

• عراق • ایران • یمن • سری لنکا • نجران • آرمینیا

طاق کسریٰ (ایران)

فارس کے بادشاہ کسریٰ نوشیرواں کا وہ محل جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش
کے موقع پر دراڑیں پڑ گئی تھیں اور چھت پر نصب فانوس اور کنگرے گر گئے تھے

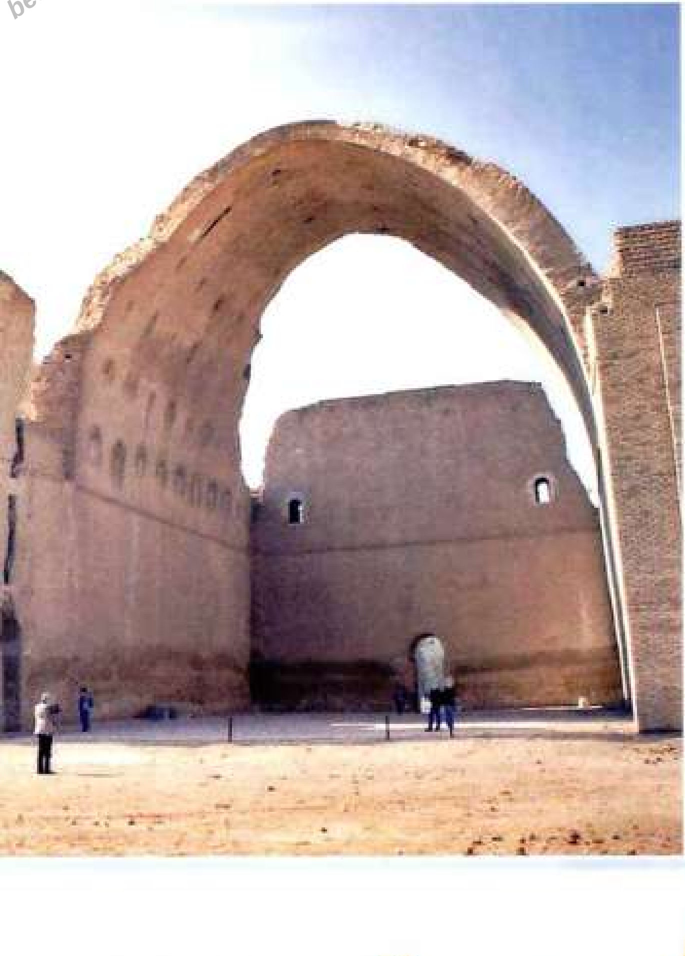

مسجد امام ابو حنیفہ (ایران)

ایران میں واقع امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ تعالیٰ کا مزار اور مسجد

مسجد سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ایران میں واقع مسجد سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور مزار

مقام حضرت یونس علیہ السلام

نینویٰ (عراق) کے مقام پر حضرت یونس علیہ السلام کا مقبرہ اور مسجد۔ ان کی قوم بھی ادھر ہی آباد تھی

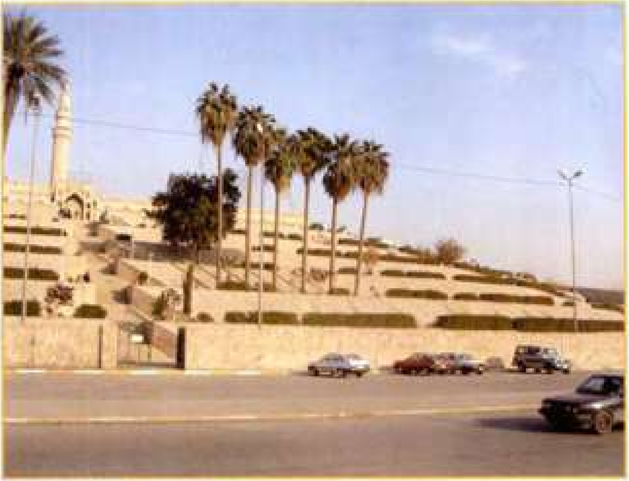

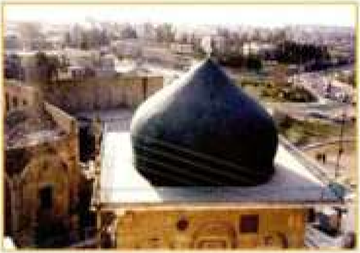

زگورت (چاند دیوی) کا مندر

ار (عراق) کے مقام پر زگورت (چاند دیوی) کا مندر۔ 1922 میں کھدائی کے دوران دریافت ہوا۔
کہا جاتا ہے کہ یہی وہ مندر ہے جس میں حضرت ابراہیم علیہ السلام نے بتوں کو توڑا تھا

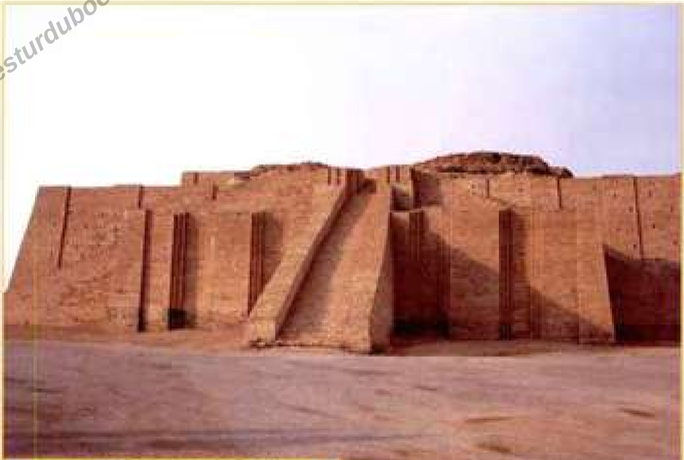

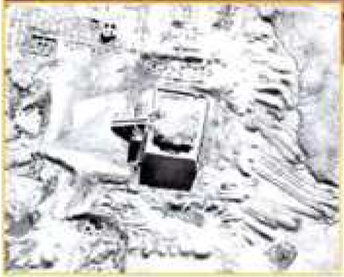

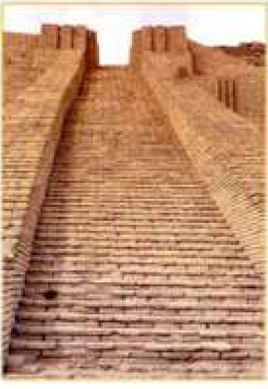

کوہ اراراط (آرمینیا)

ترکی اور آرمینیا کی سرحد پر واقع سلسلہ کوہ اراراط

جس میں جبل جودی ہے جس کی چوٹی پر طوفان کے بعد حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی آ کر رکی تھی

اصحاب الاخدود (اردن)

اردن میں اصحاب الاخدود کا مقام ہے۔ سورۃ بروج میں ان کا تذکرہ ہے۔ یہ وہ لوگ تھے جن کے بادشاہ نے لوگوں کو قتل کرنے کیلئے ایک بڑی خندق کھدوائی اور ایمان والوں سے کہا کہ ایمان چھوڑ دو ورنہ آگ میں جلا دیئے جاؤ گے۔ مگر جو بھی اس کی بات ماننے سے انکار کرتا وہ بادشاہ کے کارندے اس کو خندقوں میں پھینک دیتے

اصحاب الاخدود کا مقام

سورۂ بروج میں اصحاب الاخدود کا تذکرہ ہے۔ قرآن میں انہیں رسول اللہ ﷺ کی ولادت سے ۵۰ سال پہلے بادشاہ یوسف ذونواس حمیر ان کا حکمران تھا۔ اس کے دربار میں ایک بوڑھا جادوگر تھا۔ اس نے بادشاہ سے کہا کہ کوئی لڑکا میرے پاس بھیج دو تاکہ میں اس کو اپنا علم سکھا دوں۔ چنانچہ عبداللہ بن تامر نامی لڑکا کو بھیجا گیا۔ وہ راستہ میں راہب کے پاس ہو کر جاتا۔ اس زمانے میں حضرت عیسیٰ کا دین ہی دین حق تھا۔ لڑکا مسلمان ہو گیا اور اس کے ہاتھوں سے لوگ اللہ کے حکم سے شفایاب ہوتے۔ بادشاہ کو پتہ چلا تو اس نے گرفتار کر لیا اور لڑکے کو قتل کرنے کی کوشش کی لیکن ناکامی ہوئی۔ اس لڑکے نے اس سے کہا کہ اگر مجھے مارنا چاہتے ہو تو تمام لوگوں کو جمع کر کے "بسم اللہ رب الغلام" کہہ کر تیر مارو۔ بادشاہ نے اسی طرح کیا تو وہ لڑکا شہید ہو گیا لیکن پورا مجمع یہ دیکھ کر مسلمان ہو گیا۔ اس پر اس ظالم بادشاہ نے آگ کی خندقیں کھدوا کر لوگوں کو اس میں جلوا دیا۔ یہ وہی جگہ ہے۔ اب اس جگہ میوزیم قائم کر دیا گیا ہے۔ اس کے آس پاس خندقوں کے آثار بھی ملتے ہیں۔

[illegible]

[illegible]

ملکہ سبا (بلقیس) کا مقام

یمن میں وہ جگہ جہاں ملکہ سبا (بلقیس) کا تخت رکھا جاتا تھا اور ملک کے دربار کی نشست گاہیں بھی موجود تھے

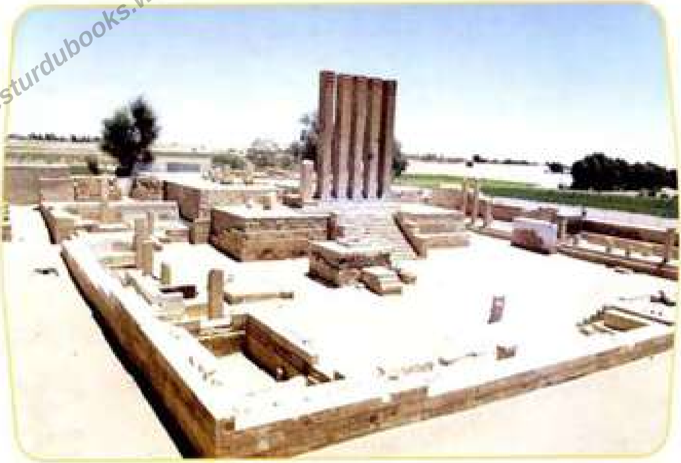

حضرموت (یمن)

[illegible]

سد مارب (مارب ڈیم) یمن

[illegible]

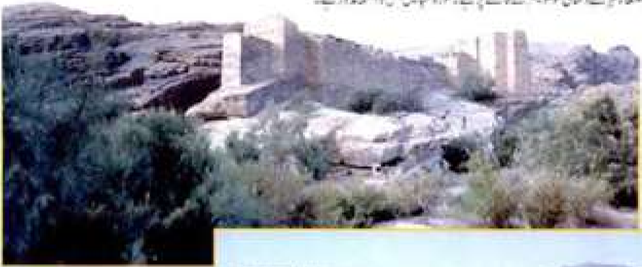

عراق کے اندر حضرت نوح علیہ السلام کی قوم کے رہنے کی جگہ

سری پدا (سری لنکا)

سری لنکا میں یہ پہاڑ "قدم آدم" Adam'sPeak کے حوالے سے مشہور ہے۔ یہیں حضرت آدم علیہ السلام کو زمین پر اس جگہ اتارا گیا۔ یہ پہاڑ کولمبو کے قریب ہے جس کی بلندی 7420 فٹ ہے۔ یہ مقام بدھ مت والے سے "سری پدا" کہتے ہیں۔ بعض روایات سے ثابت ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام اس پہاڑ پر نازل کیا گیا ہے اور حضرت حوا علیہا السلام کو جدہ میں اتارا گیا۔

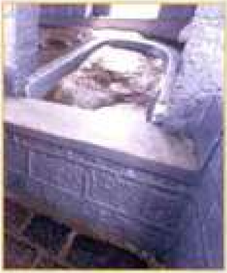

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

احساسِ تشکر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

والسلام

[illegible]

[illegible]

[illegible] 3 [illegible] 2008ء

[illegible]

1 [illegible]	[illegible]
2 [illegible]	[illegible]
3 [illegible]	[illegible]
4 [illegible]	[illegible]
5 [illegible]	[illegible]
6 [illegible]	[illegible]
7 [illegible]	[illegible]
8 [illegible]	[illegible]
9 [illegible]	[illegible]

[illegible]

523 [illegible]
فون: 021-4944448, 0321-2220104
پوسٹ کوڈ: 75350 ویب سائٹ: www.mis4kids.com